تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ مستونگ گوادر راولپنڈی اسلام آباد اور چمن سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ

فون نمبر : 2834643
فیکس نمبر : 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر : نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | جمعہ 06 نومبر 2026ء | 25 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 22

انڈیا کے چیلنجوں کے خلاف برتری کیلئے آپریشنل تیاریاں ضروری ہیں، فیلڈ مارشل

ایس ایس جی کی جنگی مہارت اور خصوصی آپریشنز کی انجام دہی کے مظاہرے کا مشاہدہ، مادر وطن کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے ایس ایس جی کے جوانوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا، آئی ایس پی آر

مسلسل تربیت، فوجی صلاحیتوں کا فروغ فوجی برتری کو برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہیں، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تربیلا میں اسپیشل سروسز گروپ ہیڈ کوارٹرز کا دورہ

راولپنڈی، تربیلا (آن لائن) آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تربیلا میں اسپیشل سروسز گروپ ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا، ایس ایس جی کی جنگی مہارت اور خصوصی آپریشنز کی انجام دہی کے مظاہرے کا مشاہدہ، مادر وطن کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے ایس ایس جی کے جوانوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ ترجمان افواج پاکستان آئی ایس پی آر کے مطابق

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کم سن شطرنج ماسٹر عبدالرحمٰن کے ساتھ آزمائشی میچ کھیل رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے کم سن شطرنج ماسٹر عبدالرحمٰن کی ملاقات

وسائل کی کمی کسی باصلاحیت بچے کی ترقی اور کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کم سن شطرنج ماسٹر عبدالرحمٰن نے ملاقات کی، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کم سن شطرنج ماسٹر کے

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سال 2025 تک دائر ہونے والی سزائے موت کی اپیلوں کے فیصلے کر دیے گئے ہیں، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ بار کی نومنتخب

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جعلی خبروں اور مصنوعی ذہانت کا منفی استعمال عالمی چیلنج بن چکا ہے، عطاء اللہ تارڑ

سوشل میڈیا کے لیے مؤثر ریگولیٹری فریم ورک، اے آئی لیبلنگ اور ڈیجیٹل میڈیا کی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے

ڈیجیٹل محاذ پر جرائم کی روک تھام کے لئے قوانین کو مضبوط کیا گیا ہے، آزادی اظہار رائے پر کوئی قدغن نہیں ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ عصر حاضر میں جعلی اور غیر مصدقہ خبریں، غلط معلومات کا پھیلاؤ اور مصنوعی ذہانت کا منفی استعمال عالمی چیلنج بن چکے ہیں، جن سے نمٹنے کے لیے مؤثر تصدیقی نظام، ذمہ دارانہ صحافتی رویوں اور جامع قانونی و ریگولیٹری فریم ورک کی تشکیل ناگزیر ہے۔ سوشل پالیسی اینڈ ڈویلپمنٹ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم اور وفاقی وزراء نے موصول ہونیوالے تحائف توشہ خانہ میں جمع کرا دیئے

توشہ خانہ کا اکتوبر 2026 کا ریکارڈ جاری، شہباز شریف، اسحاق ڈار اور دیگر شخصیات کو ملنے والے تحائف کی تفصیلات سامنے آگئیں

شہباز شریف کو ٹی سیٹ، تسبیح تحفے میں ملی، وزیر اعظم کی بہو کو مالدیپ کا ثقافتی لباس بھی تحفے میں دیا گیا، تمام تحائف توشہ خانہ میں جمع

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی کابینہ ڈویژن نے توشہ خانہ کا اکتوبر 2026 کا ریکارڈ عوام کے لیے جاری کر دیا ہے، جس میں وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، چین میں پاکستان کے سفیر خالد ہاشمی اور وزیر اعظم کی بہو

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی بی اے صحافیوں کی ویلفیئر اور دوران ڈیوٹی وفات پر معاوضے کا نظام وضع کرے، عطاء اللہ تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی وی چینلز

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کا فیول ریلیف، پیشرفت اور شفافیت پر اطمینان کا اظہار

رجسٹرڈ مستحقین کو سہولت فراہم نہ کرنے والے پٹرول پمپس کے لائسنس منسوخ کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے فیول ریلیف پروگرام پر پیشرفت اور شفافیت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



راولپنڈی، چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ہیڈ کوارٹرز ایس ایس جی تربیلا میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

رعایتی قرضوں کی فراہمی مدت میں کاروبار برداشت نہیں کی جائیگی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کی زیر صدارت اعلیٰ سطح اجلاس، برآمدی شعبے سے وابستہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے 300 ارب روپے مختص، قرضوں کی سہولت کے لیے 10 ہزار سے زائد درخواستیں موصول

طویل مدتی قرضوں کے لیے 80 فیصد برآمدات کی شرط ختم کرنے کی ہدایت، مشاورتی اجلاسوں میں رقوم کی واپسی، صوبائی محصولات، ترسیل و نقل و حمل، ادائیگیوں اور مالی معاونت سے متعلق مسائل سامنے آئے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایس ایم ایز) اور برآمد کنندگان کے لیے متعارف کرائی گئی رعایتی مالیاتی اسکیم پر عمل درآمد سے کسی بھی بینک کو انحراف کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ ایس ایم ایز کو طویل مدتی ترجیحاتی قرضوں کی سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے حائد 80 فیصد برآمدات کی شرط ختم کی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی صوبے کا سب سے بڑا چیلنج ہے، گورنر بلوچستان

نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے متلاشی ہونے کی بجائے دوسروں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

سرکاری یونیورسٹیز کو درپیش مشکلات کے حل اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے مسلسل کوششیں جاری ہیں، معاشی شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

متحدہ اپوزیشن کا اہم اجلاس

اسلام آباد (آن لائن) متحدہ اپوزیشن کا اہم

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، ملکی و غیر ملکی طیاروں کی ہنگامی لینڈنگ کی سہولت دستیاب

ایئر ہن کی 38 ہزار لیٹر گنجائش موجود، مرمت اور دیکھ بھال کی سہولت فی الحال دستیاب نہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے اہم ساحلی شہر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اگست سے اکتوبر تک امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے، ڈی آئی جی کوئٹہ

اگست کے مہینے میں پاکستان پرچم فروخت کرنے والوں پر دستی بم حملے ہوتے تھے امسال کوئی حملہ نہیں ہوا پولیس اپنا کام بہتر طور پر کر رہی ہے

پولیس نے گھروں میں ڈکیتی کرنے والے منظم گینگ کے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 70 لاکھ روپے گاڑی، اسلحہ برآمد کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس فرنٹ لائن آف ڈیفنس ہے جس میں ایف سی ہمارے ساتھ ہے یہ ہم سب کی جنگ ہے جس کو ہم سب نے ملکر لڑنا ہے اس جنگ میں بلوچستان پولیس کے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل پی ایم یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کر رہے ہیں وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی بھی موجود ہیں

نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء کا این ڈی ایم اے کا دورہ، قدرتی آفات سے نمٹنے کے جدید نظام پر بریفنگ

اسلام آباد (آن لائن) قدرتی آفات اور موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انصاف کی جدید کاری کے لیے مستقل ملاقاتی پلیٹ فارم قائم کیا جائے، وزیر قانون

اسلام آباد، واشنگٹن (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران، منشیات اسمگلنگ کے الزام میں دو افغان شہریوں کو پھانسی

انسانی حقوق کی تنظیم ہینگاؤ کے مطابق دونوں افراد کو اصفہان کی دستگرد جیل میں پھانسی دی گئی

تہران/کابل (آن لائن) ایران میں منشیات اسمگلنگ سمیت مختلف جرائم میں ملوث افغان شہریوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے،

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور برطانیہ کا سیکیورٹی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

سینیٹر اسحاق ڈار سے برطانوی وزیر مملکت برائے سیکیورٹی ڈین جاروس کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے برطانوی وزیر مملکت برائے سیکیورٹی ڈین جاروس نے اسلام آباد میں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تاجروں کو قائمہ کمیٹیوں میں تجاویز پیش کرنیکا موقع دیا جائیگا: گیلانی

ٹیکسوں کے مسائل، ریگولیٹری مشکلات، پر توجہ دینا ضروری ہے، چیئرمین سینٹ

لاہور (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دیپالپور روڈ پر ملتان سے قصور جانے والی مسافر بس اور ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 11 افراد جاں بحق

ملتان م (مانیٹرنگ ڈیسک) ریسکیو 1122 اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا، بس کے مسافروں کو نکالنے کے لیے کرین سمیت بھاری مشینری کی مدد سے تقریباً تین گھنٹے تک ریسکیو آپریشن جاری رہا۔ ڈی ایچ کیو اسپتال پاکپتن میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ میں کمی یا خاتمے کی امید، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں مزید گر گئیں

ایشیائی تجارت کے دوران برینٹ خام تیل اور امریکی خام تیل دونوں کی قیمتیں نیچے آ گئیں، جبکہ قیمتیں گزشتہ دو ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں

جنگ کے مستقبل سے متعلق پیش رفت پر عالمی توانائی منڈی کی نظریں برقرار ہیں، خام تیل کی قیمت میں 0.9 فیصد کمی ہوئی

لندن (این این آئی) ایران کے ساتھ جاری جنگ میں شدت کم ہونے یا ممکنہ خاتمے کی توقعات کے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

6 نومبر 1947 فراموش نہیں کیا جا سکتا، صدر آصف زرداری

ایسے زخم چھوڑے جو نسل در نسل آج بھی محسوس کیے جا رہے، یوم شہدائے جموں پر پیغام

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکہ، نئی تاریخ رقم، ڈیموکریٹس کی 100 سے زائد خواتین کامیاب

ٹرمپ کے انتہا پسندانہ ایجنڈے کے اثرات کا سب سے زیادہ سامنا خواتین نے کیا

واشنگٹن (آن لائن) انتخابی نتائج کے مطابق پہلی بار

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پولیو مہم، ایک کروڑ 96 لاکھ سے زائد بچوں کو قطرے پلائے گئے

ملک بھر میں تقریباً 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر تھا

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر کے 97 منتخب

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی اسمبلی کا 30 واں اجلاس، ریکارڈ قانون سازی، 24 بل منظور

17 سرکاری بلز میں سے 7 بلز سینیٹ جبکہ 10 بلز صدر مملکت کو توثیق کے لیے بھجوائے گئے

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان قومی اسمبلی نے کہا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا نے کبھی عہدے کا تقاضا نہیں کیا، رانا ثناء اللہ

سہیل آفریدی کہتے تھے عشق بانی پی ٹی آئی میں مارا جاؤں گا اور خود محسن نقوی سے ملتے تھے

بانی سے ملاقاتیں اس وجہ سے بند ہوئیں کہ پیغامات چلتے تھے اور بیانیے بنائے جاتے تھے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے ہم سے کبھی گورنر شپ یا کسی چیز کا تقاضا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سہیل آفریدی سمیت رہنماؤں کی گرفتاریوں کے مقدمات سے متعلق بڑا حکم

چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ ہم اس معاملے میں فریقین کو نوٹسز جاری کر رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسٹریٹجک شراکت داریوں کا فروغ ضروری ہے، ایڈمرل نوید اشرف

قومی سلامتی پر بین الاقوامی کانفرنس اختتام پذیر، نیول چیف کی اختتامی تقریب میں شرکت

اسلام آباد (آن لائن) پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی میں خود انحصاری اور اسٹریٹجک شراکت داریوں کا فروغ

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے ڈیجیٹل اقدامات کی عالمی پذیرائی

یو این گورننس انوویشن سمٹ میں وفاقی وزیر شزہ فاطمہ خواجہ کو آسان سروس میڈل سے نوازا گیا

یہ اعزاز پاکستان میں قائم "آسان مرکز" منصوبے کی شاندار کامیابی کے اعتراف میں دیا گیا

باکو (این این آئی) آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام "یو این گورننس انوویشن سمٹ" کا باقاعدہ آغاز ہو گیا جس میں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر میں 9 نومبر کو یوم اقبال کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کر دیا گیا، نوٹیفکیشن جاری



اسلام آباد (آن لائن) ملک بھر میں 9 نومبر کو یوم اقبال کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے پیر 9 نومبر کو ملک بھر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کا سامنے آنے والے حالیہ پولیو کیسز پر تشویش کا اظہار

پولیو کے خلاف پہلے سے زیادہ بہتر حکمت عملی اور بھرپور جدوجہد سے آگے بڑھنا ہوگا، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ملک میں سامنے آنے والے حالیہ پولیو کیسز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیو کے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک سعودی مشترکہ ہیڈ ٹیکنالوجی ہب تعاون کے دیرینہ مکانا موخوندزئی حسن اقبال

مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ ٹیکنالوجی اور سائبر سکیورٹی میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے اور نجی شعبے کے درمیان کاروباری روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے

پاکستان 2035 تک ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کا ہدف رکھتا ہے اور اس قومی ترجیحاتی وژن میں ڈیجیٹل معیشت کو کلیدی اہمیت حاصل ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاک اور روس نے جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے، مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ ٹیکنالوجی اور سائبر سکیورٹی میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے اور نجی شعبے کے درمیان کاروباری

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے معاملے پر نیتن یاہو ہر چیز میں غلط ہے، نائب امریکی صدر

میڈیا رپورٹس کے مطابق جے ڈی وینس نے تنقید کرتے ہوئے امریکی صدر پر زور دیا کہ ایران کے ساتھ معاہدے کی طرف آ جائیں

امریکی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ جنگ کو دوبارہ شروع کرنے کا سوچتے رہے کیونکہ نیتن یاہو نے ان پر ایسا کرنے کے لیے دباؤ ڈالا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایران کے معاملے پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر تنقید کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جے ڈی وینس نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر زور دیا کہ ایران کے خلاف حملے دوبارہ شروع کرنے کے بجائے معاہدے کی طرف جائیں۔ امریکی نائب صدر کی جانب سے وسط مدتی انتخابات میں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سید اقبال شاہ اور حیات خان کی ملاقات

ملاقات میں صوبے کی سیاسی صورتحال اور عوام کے فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما وفاقی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انتخابی اصلاحات پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کا فارمولا طے

ن لیگ، پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی کو سینیٹ سے کمیٹی میں دو، دو نشستیں ملیں گی

اسلام آباد (آن لائن) انتخابی اصلاحات سے متعلق

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پنٹاگون کی فوج کو ایران کیخلاف بڑے آپریشن کی تیاری کی ہدایت

اگر فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع ہوئیں تو ان میں بڑے پیمانے پر فضائی حملے بھی شامل ہو سکتے ہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج نے ایران کے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مدینہ منورہ پر حملہ ناقابل قبول، طاہر اشرفی

اسلام آباد (آن لائن): چیئرمین پاکستان علماء

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انتخابی اصلاحات پارلیمانی کمیٹی میں پیپلز پارٹی کی نمائندگی فائنل، سات ارکان کے نام پیش

اسلام آباد (آن لائن) انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کے معاملے پر اہم

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور جرمنی کے درمیان ترقیاتی تعاون کا اسٹریٹجک ڈائیلاگ مکمل، نئے معاہدوں کی راہ ہموار

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور جرمنی کے درمیان ترقیاتی تعاون سے متعلق اسٹریٹجک

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جسٹس جمال خان مندوخیل 12 نومبر کو ریٹائر ہوں گے، 11 نومبر کو فل کورٹ ریفرنس ہوگا

اسلام آباد (آن لائن): سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج جسٹس جمال خان مندوخیل 12 نومبر کو اپنے عہدے سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر سپریم کورٹ میں 11 نومبر کو فل کورٹ ریفرنس منعقد کیا جائے گا، جس میں اعلیٰ عدلیہ کی اہم شخصیات شرکت اور خطاب

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ میں کمی یا خاتمے کی امید، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں مزید گر گئیں

ایشیائی تجارت کے دوران برینٹ خام تیل اور امریکی خام تیل دونوں کی قیمتیں نیچے آ گئیں، جبکہ قیمتیں گزشتہ دو ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں

جنگ کے مستقبل سے متعلق پیش رفت پر عالمی توانائی منڈی کی نظریں برقرار ہیں، خام تیل کی قیمت میں 0.9 فیصد کمی ہوئی

لندن (این این آئی) ایران کے ساتھ جاری جنگ میں شدت کم ہونے یا ممکنہ خاتمے کی توقعات کے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نیب کی بڑی کامیابی، ریلویز کی اربوں کی اراضی واگزار

1395 کنال اراضی مالیتی 234.91 ارب روپے پاکستان ریلوے کے حوالے کر دی گئی

اسلام آباد (آن لائن) قومی احتساب بیورو (نیب) کی بڑی کامیابی اسلام آباد میں پاکستان ریلویز کی 1 9 . 4 3 2 ارب روپے مالیت کی زمین

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان سے منسلک مدرسہ اختر العلوم کو غیر قانونی تعمیر پر نوٹس

خبردار کیا گیا ہے کہ قانونی تقاضے پورے نہ کرنے کی صورت میں مدرسے کی عمارت کو سیل کیا جا سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) مولانا فضل الرحمان کی جماعت جمعیت علمائے اسلام (ف) سے منسلک مدرسہ اختر العلوم کو قانونی خلاف ورزیوں پر سی ڈی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت ملوث ہے، رانا قاسم نون

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پارلیمانی کمیٹی رانا محمد قاسم نون نے الزام عائد کیا ہے کہ

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

12 اکتوبر 2026 یا اس کے بعد پیدا ہونیوالے بچوں کی آرٹیکل 199 کے تحت دائر کردہ تمام کارروائیاں معطل رہیں گی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے پشاور ہائیکورٹ کے مختلف ڈویژن بنچز کے فیصلوں

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اپنی رہائش گاہ اور آبائی گھر پر پولیس دھاوے کیخلاف سینیٹر کامران مرتضیٰ نے تحریک استحقاق جمع کرا دی

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ اور اپنے آبائی گھر پر مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں کے دھاوے، خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے اور

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

الیکشن کمیشن کا جے یو آئی کیخلاف مخصوص نشست پر فیصلہ برقرار

چیف جسٹس امین الدین خان اور جسٹس عامر فاروق پر مشتمل دو رکنی بنچ نے سماعت کی

اسلام آباد (این این آئی) جے یو آئی کیخلاف وفاقی آئینی عدالت کا حکم آ گیا جب کہ جے یو آئی کی ایک مخصوص نشست کے تنازع پر سماعت ہوئی، چیف

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی کی ماسٹر کارڈ کے ڈویژنل صدر مشرق وسطیٰ سے ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت اور چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کا فیول ریلیف پروگرام شفافیت پر اطمینان کا اظہار

مستقبل میں عوامی فلاح و بہبود کے ایسے اقدامات کے لیے ایک گیم چینجر ثابت ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے پرائم منسٹر فیول ریلیف پروگرام کی اب تک کی پیشرفت اور شفافیت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شفاف سمڈی اسکیم مستقبل میں عوامی فلاح و بہبود کے ایسے اقدامات کے لیے ایک

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سپریم کورٹ بار کی سکیدوش ہونیوالی اور نئی منتخب کابینہ ارکان سے ملاقات کر رہے ہیں

ایران کے ڈیجیٹل اثاثے منجمد کرنے کا فیصلہ

وفاقی وزیر تجارت کی ترکیہ میں سعودی عرب، مصر اور تیونس کے اعلیٰ حکام سے اہم ملاقاتیں، تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

کومسیک اجلاس کے موقع پر ہونے والی ملاقاتیں پاکستان کی اقتصادی سفارت کاری غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کی کوششوں کا اہم حصہ قرار دی جا رہی ہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی تجارتی منڈیوں تک رسائی کے لیے اہم پیش رفت کی ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے ترکیہ میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز میں 2 جہازوں میں آگ لگ گئی، پاسدارانِ انقلاب

ایرانی الیکٹرانک وارفیئر یونٹس نے 2 امریکی لوکاس ڈرونز کو ہاتھ لگائے بغیر قبضے میں لے لیا، بیان

تہران (این این آئی) ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے غیر مجاز راستے سے گزرنے کی کوشش کے دوران 2 تیل بردار

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کا مشرق وسطیٰ میں 25 ہزار ڈرونز اور اینٹی ڈرون سسٹم نصب کرنے کا اعلان

جدید ہتھیار امریکی فوجیوں کو ڈرون حملوں سے تحفظ دیں گے، امریکی سینٹرل کمانڈ کو 78 کروڑ 20 لاکھ ڈالرز مالیت کا نیا جدید سسٹم فراہم کیا گیا ہے

نئے سسٹم میں جدید بغیر پائلٹ فضائی اور بحری نظام بھی فراہم کیے گئے ہیں، 24 ہزار اینٹی ڈرونز، 1 ہزار 300 سے زیادہ حملہ آور ڈرون پہنچا دیے گئے ہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے مشرق وسطی میں 25 ہزار سے زائد ڈرونز اور اینٹی ڈرون سسٹم نصب کرنے کا اعلان کردیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمہ جنگ کی جانب سے جاری 1 بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی سینٹرل کمانڈ کو 78 کروڑ 20 لاکھ ڈالرز مالیت کا نیا جدید سسٹم فراہم کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نئے سسٹم میں جدید بغیر پائلٹ فضائی اور بحری نظام بھی فراہم کیے گئے ہیں،

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی ملاقات کررہی ہیں

حکومت کا بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے خاتمے کا فیصلہ

کمیٹی ضرورت پڑنے پر دیگر افسران اور تکنیکی ماہرین کی خدمات بھی حاصل کرسکے گی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے خاتمے کے بعد اس کے اثاثوں، فنڈز، ریکارڈ، زیر التوا مالی ذمہ داریوں اور دیگر امور کی مجوزہ اسکالرشپ یونٹ کو منتقلی کے لیے کمیٹی قائم کردی ہے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی وزیراعلیٰ بلوچستان کے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد کی آئی جی ایف سی (نارتھ) سے ملاقات

بلوچستان میں امن واستحکام، نوجوانوں کے کردار، تعلیم وترقی اور قومی یکجہتی کے فروغ پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ بلوچستان کے وفد نے ہیڈکوارٹر ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا دورہ کیا اور آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں امن واستحکام، نوجوانوں کے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ بلوچستان کے وفد کا آئی جی ایف سی (نارتھ) میجر جنرل عاطف مجتبیٰ کے ہمراہ گروپ فوٹو

ویسٹ ڈی سی کا مدارس کو نوٹسز جاری کرنے پر جے یو آئی کا شدید ردعمل

آئین کی خلاف ورزی اور بلیک میلنگ برداشت نہیں کی جائے گی، سینیٹر مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماءاسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کوئٹہ ویسٹ کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے دینی مدارس کو رجسٹریشن کے نام پر نوٹسز جاری کیے جانے کے عمل پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے آئین کی خلاف

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری مواصلات زیر صدارت رکھنی بازار منصوبے کے حوالے سے اجلاس

شہر کی بنیادی سہولیات سڑکوں نکاسی آب بازاروں اور شہری ڈھانچے کی بہتری ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بلوچستان بابر خان کے زیر صدارت اپ لفٹنگ آف رکھنی ٹاؤن و رکھنی ماڈلنگ آف رکھنی بازار منصوبے کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں چیف انجینئر لورالائی ژوب

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پٹ فیڈر کینال میں 3500 کیوسک پانی کی فراہمی جاری ہے، صادق عمرانی

چھتر (یو این اے) ربیع سیزن کے دوران کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی میں اضافے کے لیے اقدامات جاری، پٹ فیڈر کینال میں 3500 کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے، صوبائی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ قمبرانی روڈ پر نامعلوم ملزمان کی فائرنگ رکشہ ڈرائیور زخمی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے رکشہ ڈرائیور کو زخمی کردیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز قمبرانی روڈ پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مشیر کھیل مینا مجید کے وارنٹ گرفتاری سے متعلق خبر بے بنیاد ہے، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) ترجمان محکمہ کھیل بلوچستان نے مشیر کھیل مینا مجید کے حوالے سے وارنٹ گرفتاری کی خبر کو جھوٹ اور بے بنیاد قرار دیتے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی لونی روڈ پر ٹھیکیدار کے گھر کے قریب دستی بم حملہ، جانی نقصان نہیں ہوا

سبی (یو این اے) سبی کے علاقے لونی روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے ایک ٹھیکیدار کے گھر کے قریب دستی بم سے حملہ کیا، تاہم خوش قسمتی سے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) میں شمولیتوں کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہونے جارہا ہے، جمال شاہ

شمولیت کے خواہشمند افراد سے رابطوں کا سلسلہ جاری ہے اور جلد باقاعدہ شمولیتی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں مسلم لیگ (ن) میں شمولیتوں کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہونے جارہا ہے، مختلف سیاسی و سماجی شخصیات اور رہنماں سے رابطے جاری ہیں اور آنے والے دنوں میں نئے شمولیتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ پارٹی وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے باعث عوام کی توجہ پارٹی کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ان کے مطابق پارٹی قیادت کی پالیسیوں اور سیاسی و عوامی کردار کے باعث سیاسی و سماجی حلقوں میں مسلم لیگ (ن) کے پلیٹ فارم پر کام کرنے میں دلچسپی پیدا ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ڈویژنل مانیٹرنگ کمیٹی کا جائزہ اجلاس

اجلاس میں امن وامان سیکیورٹی انتظامات اور متعلقہ سرکاری محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت ڈویژنل مانیٹرنگ کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے کمیٹی کے مختلف ایجنڈا آئٹمز پر پیش کی گئی پیشرفت، امن و امان کی صورتحال، سیکیورٹی انتظامات اور متعلقہ سرکاری محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں انسداد دہشت گردی اقدامات، مشتبہ افراد کی پروفائلنگ، فورتھ شیڈول کی اپ ڈیٹ، جوائنٹ رسپانس سینٹرز، مدارس کی رجسٹریشن، ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائیوں، تعلیمی اداروں اور صحت مراکز کی فعالیت سمیت دیگر اہم امور زیر غور آئے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر پنجاب سے بلوچستان کے طلبہ وطالبات کے وفد کی ملاقات

بلوچستان کے طلبہ ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، صوبے کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے، سردار سلیم حیدر خان

کوئٹہ، لاہور (یو این اے) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے بلوچستان سے آئے ہوئے "لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج" کے طلبہ وطالبات کے وفد نے گورنر ہاس لاہور میں ملاقات کی، جس میں تعلیمی مواقع اور بین الصوبائی ہم آہنگی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں بدامنی اور عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں، تاہم پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے اعادہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ میں توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے امریکی عوام کی معاشی مشکلات میں اضافہ کیا، سینیٹر قادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ امریکی وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں، ایران کے ساتھ طویل جنگ، مہنگائی اور بڑھتی ہوئی عوامی بے چینی کے خلاف واضح انتخابی ردعمل ہے۔ ڈیموکریٹس نے ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شہدائے جموں کی قربانیاں کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کا ناقابل فراموش باب ہیں، ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے یوم شہدائے جموں کے موقع پر 6 نومبر 1947ء کے المناک سانحے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے جموں کی لازوال قربانیاں کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیراگوئے کا بڑا ڈیجیٹل بینک دیوالیہ، ملک کی نصف آبادی اپنی رقم تک رسائی سے محروم

اسنسیون (این این آئی) جنوبی امریکی ملک پیراگوئے میں بڑے ڈیجیٹل بینک یوینو بینک کی مالی مشکلات شدت اختیار کرنے کے بعد مرکزی بینک نے اس کا کنٹرول سنبھال لیا اور اس کے معمول کے کاروبار کو بند کرنے کا عمل شروع کردیا میڈیا رپورٹس کے مطابق اس کے نتیجے میں تقریبا 30 لاکھ صارفین اپنے اکاؤنٹس اور جمع

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی: اراضیات کے تنازعے پر فائرنگ ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی کے علاقے مولوی میں مبینہ اراضیات کے تنازعے پر گزشتہ دو روز سے جاری فائرنگ میں ایک خاتون سمیت دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات فائرنگ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس کی فضاء قائم مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی: شمسر روڈ پر نصب 5 کلوگرام وزنی بارودی سرنگ ناکارہ بنادی گئی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) شمسر روڈ پر زمین میں نصب بارودی سرنگ کی بروقت نشاندہی کے بعد ایف سی اور پاک آرمی کی بم ڈسپوزل ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اسے دھماکے سے ناکارہ بنا دیا، جس کے نتیجے میں علاقے کو ممکنہ بڑے نقصان سے محفوظ کرلیا گیا ڈسٹرکٹ پولیس سادھ ڈیرہ بگٹی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، فیصل خان جمالی

تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار اور متعلقہ تکنیکی تقاضوں کو ہر صورت مدنظر رکھا جائے

استامحمد (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی کاوشوں اور بھرپور دلچسپی کے باعث ضلع استامحمد میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سرکاری اداروں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے واضح رہے کہ ضلع استامحمد ایک نیا قائم ہونے والا ضلع ہے جہاں

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت پریس کانفرنس کررہے ہیں

میر اسرار اللہ زہری اور صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کی ملاقات

بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور صوبائی امور پر دونوں رہنماں کے درمیان تبادلہ خیال

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ اور سابق وفاقی وزیر و سینیٹر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری سے صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، صوبائی معاملات اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماں نے صوبے کی سیاسی صورتحال اور مختلف معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، تاہم ملاقات کے حوالے سے مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

موجودہ حکومت عوام کے حفاظت میں ناکام ہوچکی ہے، مولانا عبدالقادر لونی

قلعہ عبداللہ گلی تنگ مسے زئی میں پیش آنے والے واقعے کی شدید الفاظ سے مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی قلعہ عبداللہ کے ضلعی امیر قلعہ عبداللہ مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی، نے میزئی اڈہ شہدا کے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کے حفاظت میں ناکام ہوچکی ہے آج کا یہ میزئی شہداء کے لواحقین پانچ روز سے سراپا احتجاج ہے اور ریاست انکے جائز مطالبات کو پوری نہیں کرسکتا ہے انھوں نے قلعہ عبداللہ گلی تنگ مسے زئی میں پیش آنے والے واقعے کی شدید الفاظ سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قلعہ عبداللہ گلی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں، نسیم الرحمن

ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے

موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کی کمی اور آبی وسائل کے ضیاع سے نمٹنے کیلئے ایک جامع اور موثر حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جارہا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں۔ صوبے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجز جیسے فضائی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کی کمی اور آبی وسائل کے ضیاع سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور موثر حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

6 نومبر 1947 جموں وکشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، چوہدری نعیم کریم

ڈوگرہ مہاراجہ کی فوج نے جموں میں لاکھوں مسلمانوں کو شہید کیا، فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ 6 نومبر 1947 جموں وکشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب ڈوگرہ مہاراجہ کی فوج اور شرپسندوں نے جموں میں لاکھوں مسلمانوں کو شہید کیا یہ سانحہ تاریخ انسانی کا وہ باب ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا شہدائے جموں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر تحریک آزادی کشمیر کی بنیادوں کو مضبوط کیا آج ہم ان عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں کی بدولت آج کشمیر کا مسئلہ زندہ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے انتخابات خوش آئند ہیں، ناشناس لہڑی

نومنتخب کابینہ سے کنٹریکٹرز سے اجتماعی حقوق کے تحفظ کیلئے موثر کردار ادا کرنے کی امید ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ناشناس لہڑی کی جی آر ایل اینڈ کمپنی کی آفس آمد، میر جمیل احمد لہڑی اور شکیل احمد لہڑی نے انکا استقبال کیا ڈاکٹر ناشناس لہڑی نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹر ایسوسی ایشن کے انتخابات میں نومنتخب عہدیداران چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، مرکزی صدر عبدالغفار لانگو، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مھترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سینئر نائب صدر میر عدنان لہڑی، سینئر نائب صدر کوئٹہ عبدالغفار کاکڑ اور دیگر منتخب

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور آئی جی پولیس محمد طاہر کو امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

ڈپٹی کمشنر چمن کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس

تمام متعلقہ اداروں اور محکموں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری اور باہمی تعاون ناگزیر ہے

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا اجلاس، امن وامان اور بین المحکمہ جاتی رابطہ کاری سمیت ضلعی امور کا جائزہ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت آج ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں چمن اسکاؤٹس، 40 ایف سی، ضلعی پولیس، آئی ایس آئی، ملٹری انٹیلی جنس، ضلعی انتظامیہ، محکمہ تعلیم، محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن، اینٹی نارکوٹکس فورس (ANF)، انٹیلی جنس بیورو (IB)، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD)، اسپیشل برانچ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع چمن میں امن وامان کی مجموعی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حکومت عوام کے وسیع تر مفاد میں اقدامات کررہی ہے، خالد خان

ترقیاتی عمل انجینئر اپنی نگرانی میں مکمل کروائیں کام کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کیمونیکیشن اینڈ ورکس، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ڈیرہ اللہ یار ضلع جعفرآباد میں جاری سولرائزیشن اور اضافی تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر محمد صدیق زہری نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کے تعمیراتی عمل، اب تک ہونے والی پیش رفت اور جاری کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کام کے معیار اور رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیاری میٹریل

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی 53 ویں برسی 2 دسمبر کو منائی جائیگی

خان شہید کی برسی کے جلسے کی تیاریوں کے لیے گھر گھر رابطہ مہم اور عوامی شرکت یقینی بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری یاسین خان بازئی، نعمت کاکڑ اور ضلع کوئٹہ کے سینئر معاون سیکرٹری معلم سعید خان کاکڑ نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 53 ویں برسی کے موقع پر انہیں ان کی لازوال قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ 2 دسمبر کو کوئٹہ میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا۔ جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع کوئٹہ کی تحصیل کچلاک کی کمیٹی کا اجلاس تحصیل سیکرٹری ملک نادر کاکڑ کی زیر صدارت منعقد ہوا،

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ٹرانسپورٹرز کا ہزار گنجی بس ٹرمینل کی الاٹمنٹ کسی صورت قبول نہ کرنے کا اعلان

ہزار گنجی بس ٹرمینل پہلے ہی ٹرانسپورٹرز کو الاٹ ہوچکا ہے، قانونی دستاویزات موجود ہیں، اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی، آل بلوچستان بس ایسوسی ایشن، آل بلوچستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن، آل بلوچستان پیرو گار یونین، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن اور منی مزدا ٹرک ایسوسی ایشن کے رہنماں نے کوئٹہ کراچی ہزار گنجی بس ٹرمینل کی مبینہ غیر قانونی الاٹمنٹ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ٹرانسپورٹرز کو پہلے سے الاٹ شدہ ٹرمینل کی دوبارہ الاٹمنٹ کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان کے ناظم احسان اللہ ناصر، ایاز خان کاکڑ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت ٹاؤن الاٹمنٹ سپروائزری کمیٹی کا اجلاس

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر صدارت ڈیرہ مراد جمالی ٹاؤن الاٹمنٹ سپروائزری کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نصیرآباد و ہیڈ لعل کمیٹی کے ممبران ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ زاہد حسین

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایف سی بلوچستان (ویسٹ) کی جانب سے نوشکی میں گرینڈ جرگہ کا انعقاد

نوشکی (آن لائن) ایف سی بلوچستان (ویسٹ) کی جانب سے نوشکی ملیشیا کے زیر انتظام نوشکی میں ایک گرینڈ جرگہ منعقد کیا گیا، جس میں آئی جی ایف سی بلوچستان (ویسٹ) میجر جنرل فرحان قریشی اور ایم پی اے نوشکی نے شرکت کی۔ جرگے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ اسلامیہ میں سالانہ دستار فضیلت کانفرنس 6 نومبر کو منعقد ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) جامعہ الاسلامیہ مغربی بائی پاس کلی بادیزئی (درمیان پاکستان میلو و اقرا میلو) کوئٹہ کے زیر اہتمام سالانہ عظیم الشان دستار فضیلت کانفرنس کا انعقاد 6 نومبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ کو کیا جا رہا ہے۔ اس المبارک اور پروقار

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر جھل مگسی کی زیر صدارت سرکاری محصولات کی وصولی کے حوالے سے اجلاس

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی زیر صدارت ضلعی ریونیو امور اور سرکاری محصولات کی وصولی کے حوالے سے ریونیو افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار جھل مگسی ارباب خان مگسی تحصیلدار گنداوا اقبال

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ اسلامیہ میں سالانہ دستار فضیلت کانفرنس 6 نومبر کو منعقد ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) مدرسہ الجامعہ الاسلامیہ مغربی بائی پاس درمیان پاکستان میلو و اقراء میلو کلی بادیزئی کوئٹہ کے زیر اہتمام سالانہ دستار فضیلت کانفرنس جمعہ 6 نومبر 2026 بعد از نماز جمعہ منعقد ہوگی۔ کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام کے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی شیر جان آغا کے مقام پر گولی لگنے سے طالب علم زخمی

نوشکی (آن لائن) نوشکی گولی لگنے سے طالب علم زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق نوشکی کے مقام شیر جان آغا پر گولی لگنے سے مدثر نامی طالب علم زخمی ہوگیا جس کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ مزید تحقیقات پولیس کررہی ہے۔

گوادر: سونامی سے بچاؤ اور حفاظتی اقدامات کے حوالے سے آگاہی سیشن کا انعقاد

گوادر سمیت بلوچستان کی ساحلی پٹی پر آباد آبادیوں کے لیے سونامی سے متعلق شعور و آگاہی ناگزیر ہے

گوادر (خ ن) عالمی یوم آگاہی سونامی کے موقع پر ضلعی انتظامیہ، محکمہ تعلیم اور رورل کمیونٹی ڈویلپمنٹ کونسل (RCDC) کے اشتراک سے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گوادر میں سونامی سے بچاؤ اور حفاظتی اقدامات کے حوالے سے آگاہی سیشن منعقد کیا گیا سیشن میں ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن وہاب مجید، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر RCDC عبداللہ عثمان اور آر سی ڈی سی کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری نیاز ابراہیم نے طلبہ اور اساتذہ کو سونامی کے ممکنہ خطرات، قدرتی انتباہی علامات، بروقت انخلاء اور ہنگامی حالات میں انسانی جانوں کے تحفظ کے لئے ضروری حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا مقررین نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کی ساحلی پٹی پر آباد آبادیوں کے لیے سونامی سے متعلق شعور و آگاہی ناگزیر ہے سمندر کے اندر زلزلے کے جھٹکوں کے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لسبیلہ پولیس نے بینک ڈکیتی میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا

حیرت انگیز طور پر گرفتار ملزمان لسبیلہ یونیورسٹی اوتھل کے طالب علم نکلے

اوتھل (این این آئی) لسبیلہ پولیس نے زبردست کارروائی کرتے ہوئے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں فروری 2025ء کے دوران نیشنل بینک کی تاریخ کی سب سے بڑی 20 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ڈکیتی میں ملوث نیٹ ورک کا قلع قمع کرتے ہوئے مرکزی ملزم سمیت 3 خطرناک ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ حیرت انگیز طور پر گرفتار ملزمان لسبیلہ یونیورسٹی اوتھل کے طالب علم نکلے۔ ملزمان کے قبضے سے لوٹی گئی رقم سے خریدی گئی 2 عدد جدید ہونڈا سیوک گاڑیاں، کارگو رکشہ، یونیک موٹر سائیکل، بھاری مقدار میں اسلحہ اور سیکیورٹی فورسز کی جعلی وردیاں برآمد کرلی گئی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سنگداس پولیس پوسٹ پر مبینہ بھتہ وصولی کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

مبینہ بھتہ وصولی کی شکایات کا شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، میر محی الدین

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری میر محی الدین رند نے قلات سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ وصولی کی خبروں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور اعلیٰ پولیس حکام سے معاملے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹوں کا بنیادی مقصد عوام کے جان و مال کا تحفظ، امن وامان کی صورتحال بہتر بنانا اور جرائم کی روک تھام ہے، لیکن

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بولان میل اور چلتن ایکسپریس فوری بحال کی جائیں، ریلوے ورکرز یونین

بولان میل اور چلتن ایکسپریس بلوچستان کے عوام کی لائف لائن ہیں، یونین رہنما

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے عہدیداران نے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل اور کوئٹہ سے جنوبی پنجاب کے لیے چلنے والی چلتن ایکسپریس کو فوری طور پر بحال کیا جائے، بصورت دیگر یونین اپنے آئینی اور جمہوری حق کو استعمال کرتے ہوئے احتجاج کا راستہ اختیار کرے گی۔ یونین کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر رسید محمد بگٹی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، چیئرمین جاوید مینگل، ڈپٹی چیف آرگنائزر احتشام حمید، میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ، سگنل ٹیلی کام یونٹ کے صدر رضا محمد کھوسہ، سینئر نائب صدر عرفان جان اور نائب صدر محمد ریاض اعوان سمیت دیگر عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بولان میل اور چلتن ایکسپریس

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ٹریفک قوانین کا احترام ہر شہری پر فرض ہے، ایس پی ٹریفک سریاب

تیز رفتاری اور ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہے، توحید احمد

کوئٹہ (آن لائن) ٹریفک پولیس سریاب کی جانب سے ہفتہ خوش اخلاقی کے سلسلے، بڑھتے ہوئے ٹریفک حادثات کی روک تھام اور شہریوں میں ٹریفک شعور بیدار کرنے کے لیے گزشتہ روز ہیلپرز اسکول کالج کے طلبا کے لئے ایک آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبا سمیت اساتذہ نے شرکت کی اس دوران خطاب کرتے ہوئے ڈی ایس پی ٹریفک توحید احمد نے کہا کہ ٹریفک قوانین پر عمل کرنا صرف پولیس کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض ہے انہوں نے کہا کہ کم عمر ڈرائیونگ کی بھی ایک وجہ سے کہیں حادثات رونما ہو سکتے ہیں جس سے عام

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر بارکھان کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کے حوالے سے اجلاس

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان کی زیر صدارت BSDI فیز تھری کے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس بارکھان: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور صوبائی حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کے تحت ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیر صدارت

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیمبر آف کامرس حب کا فلاحی اقدام، سول ہسپتال کو ادویات کا عطیہ

حب (این این آئی) چیمبر آف کامرس حب کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود اور صحت کے شعبے میں تعاون کے سلسلے میں سول ہسپتال حب کو ادویات کا عطیہ فراہم کر دیا گیا۔ عطیہ کی گئی ادویات چیمبر آف کامرس حب کے ڈپٹی سیکرٹری فرحان احمد نے سول ہسپتال کے میڈیکل

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی کوہلو قومی شاہراہ کے چار کنگی سیکشن پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری

کوہلو (آن لائن) سبی کوہلو قومی شاہراہ کے چار کنگی سیکشن پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے۔ راستے میں موجود ایک بڑی چٹان کے باعث کام تعطل کا شکار تھا، تاہم گزشتہ روز بھاری مشینری کی مدد سے چٹان کو ہٹا دیا گیا، جس کے بعد شاہراہ کی تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ تیز ہوگئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع سبی کو کوہلو جانے والی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر قلات ندیم اکرم کا شہر کے مختلف بینکوں کا دورہ

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کے خصوصی احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر قلات ندیم اکرم کا شہر کے مختلف بینکوں کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر ندیم اکرم نے مختلف بینکوں کے منیجرز سے ملاقات کی اور بینکوں میں نقد رقوم

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تعلیم اور صحت کے شعبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، مولانا ہدایت الرحمان

اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو موثر بنانے، اساتذہ کی کارکردگی بہتر کرنے کیلئے متعلقہ حکام سنجیدگی سے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں

گوادر کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، متعلقہ افسران عوامی توقعات کے مطابق کام کریں

کوئٹہ (یو این اے) گوادر کے تعلیمی مسائل کے حل اور اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تعلیم اور صحت کے شعبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس گوادر میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیوں کی بہتری، درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد بلوچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (فیمیل) زرخاتون، یوسف گوادر کے انچارج عادل نوربزئی سمیت محکمہ تعلیم کے مختلف افسران نے شرکت کی۔ اس

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی سے سابق سینیٹر نوابزادہ اسرار زہری ملاقات کررہے ہیں

بولان میں مٹھڑی کے قریب بجلی کا کرنٹ لگنے سے 9 سالہ بچہ جاں بحق

متوفی کی لاش ضروری کارروائی کے لیے سول ہسپتال سبی منتقل کردی گئی، پولیس

بولان (یو این اے) ضلع بولان میں مٹھڑی کے قریب بجلی کا شدید کرنٹ لگنے کے دردناک حادثے میں 9 سالہ بچہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق افسوسناک واقعہ مٹھڑی کے جوار میں پیش آیا جہاں 9 سالہ لڑکا کرنٹ کی زد میں آ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کردی۔ پولیس حکام

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت کی 26 ہزار ملازمتوں کے مواقع، نوجوان آن لائن رجسٹریشن کرائیں، ڈپٹی کمشنر

دالبندین اور نوکنڈی کے ٹیکنیکل سینٹرز سے 700 سے زائد نوجوان تربیت حاصل کر چکے ہیں، بختیار اسماعیل

چاغی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں وفاقی حکومت کی جانب سے فراہم کردہ 26 ہزار ملازمتوں کے مواقع اور ضلع کے بے روزگار نوجوانوں کو ان سے مستفید کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ اس وقت ضلع چاغی میں دو ٹیکنیکل سینٹرز قائم ہیں، جن میں ایک دالبندین جبکہ دوسرا ہنر فاؤنڈیشن کے تحت نوکنڈی میں کام کررہا ہے۔ ان دونوں مراکز سے اب تک 700 سے زائد طلبا و طالبات مختلف فنی مہارتوں کی تربیت

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور پولیس کی کارروائی، گاڑی سے 260 کلو آئس شیشہ برآمد، ملزم گرفتار

گوارگو پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی، کروڑوں روپے مالیت کی منشیات قبضے میں لے لی گئیں

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے گوارگو میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے زمیاد گاڑی سے 260 کلوگرام آئس شیشہ برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق برآمد ہونے والی منشیات کی عالمی مارکیٹ میں مالیت کروڑوں روپے بتائی جاتی ہے۔ ڈی ایس پی گوارگو جاوید بلوچ اور ایس ایچ او اشیاز احمد نے بتایا کہ ایس ایس پی پنجگور سردار ایاز کی خصوصی ہدایات پر منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران گوران چیک پوسٹ پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول و ماڈل ہائی اسکول ڈھاڈر میں ایکسپو پروگرام کا انعقاد

ڈھاڈر (آن لائن) گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول و ماڈل ہائی اسکول (GGHSMHS) ڈھاڈر، ضلع کچھی میں ایکسپو پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا افتتاح جناب ڈپٹی کمشنر کچھی نے کیا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے مختلف ہنر اور دستکاری، خصوصاً

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اپنا گھر پروگرام کے تحت 104 ارب کے رہائشی قرضے جاری کردیئے گئے، خرم شہزاد

جون 2026 سے اب تک 404 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس سے ہزاروں خاندانوں کے اپنے گھر کا خواب حقیقت میں بدلنے کی راہ ہموار ہوئی ہے

پروگرام کے تحت اب تک مجموعی طور پر 2 لاکھ 20 ہزار 715 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 41 فیصد درخواستوں کی منظوری دی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



پشتونخواہ نیپ کے زیر اہتمام گیس بجلی کی لوڈشیڈنگ اور بھاری بلوں کیخلاف احتجاجی مظاہرے سے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے و دیگر خطاب کررہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323




کوئٹہ، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان، ظفر خان رند، عابد بٹ، محمد شریف اور دیگر واسا ایمپلائز یونین کے رہنما حاجی سعد اللہ کے بھائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

یونین کونسل فیروز آباد میں پولیو آگاہی سیشن کا انعقاد

اساتذہ، مذہبی رہنماؤں بلدیاتی نمائندوں اساتذہ کرام اور عمائدین کا مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان

خضدار (آن لائن) یونین کونسل فیروز آباد میں پولیو آگاہی سیشن کا انعقاد، اساتذہ، مذہبی رہنماؤں بلدیاتی نمائندوں اساتذہ کرام اور عمائدین کا مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان تفصیلات کے مطابق کامنیٹ کی جانب سے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنگو، یونین کونسل فیروز آباد میں نومبر 2026 کی قومی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ایک اہم آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن میں اسکول اساتذہ، ڈاکٹرز، مقامی حکومتی نمائندوں، مذہبی رہنماؤں اور علاقے کے معتبر عمائدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر CCO رحیم بلنگ اور CBO ذکریا بلنگ نے شرکا کو پولیو وائرس کی منتقلی، اس کے بچوں پر مہلک اثرات اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے کی اہمیت کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ سیشن کے اختتام پر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنگو مفتی ہدایت اللہ زہری، میونسپل کارپوریشن کے کونسلر میر احمد خان گنگو، طبی ماہرین، مذہبی رہنماؤں اور مقامی عمائدین نے آئندہ انسداد پولیو مہم میں محکمہ صحت اور کامنیٹ ٹیم کے ساتھ بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ گھر گھر جا کر والدین کو پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کی ترغیب دیں گے۔

سوراب، ریسکیو سینٹر 1122 گدر سے نامعلوم مسلح افراد ایمبولینس چھین کر فرار

اہلکاروں سے اسلحہ واپس لینا انتظامی نااہلی ہے، عوامی تحفظ پر مامور فورس خود غیر محفوظ ہو چکی

سوراب (یو این اے) ضلع سوراب میں امن و امان کی ابتر صورتحال اور پولیس کی مبینہ غفلت کا افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں نامعلوم مسلح افراد پولیس اہلکاروں کی موجودگی میں ریسکیو سینٹر 1122 گدر سے ایمبولینس لے اڑے۔ اطلاعات کے مطابق ریسکیو سینٹر 1122 گدر پر تعینات پولیس اہلکار سیکیورٹی ڈیوٹی پر موجود تھے، تاہم سرکاری اسلحہ نہ ہونے کے باعث وہ مسلح افراد کے سامنے بے بسی کی تصویر بنے رہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متعلقہ انتظامیہ نے امن و امان کی صورتحال کا بہانہ بنا کر گزشتہ ایک سال سے متعدد پولیس اہلکاروں سے سرکاری اسلحہ واپس لے کر تھانوں میں جمع کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے اہلکار بغیر اسلحے کے خطرناک پوائنٹس پر ڈیوٹی دینے پر مجبور ہیں۔ اس واقعے پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ اگر عوام کی محافظ فورس خود غیر محفوظ اور بغیر اسلحے کے ہوگی تو شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کا ذمہ دار کون ہے؟ 1122 جیسا انسانی خدمات کا اہم ادارہ پولیس اور انتظامی نااہلی کے باعث اپنی بنیادی سہولت یعنی ایمبولینس سے محروم ہو چکا ہے۔ عوام اور سماجی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے، واقعے میں ملوث عناصر کی گرفتاری، ایمبولینس کی برآمدگی اور غفلت کے مرتکب ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی کے صوبائی انتخابات مکمل

مفتی محمد جان قاسمی صوبائی صدر، علامہ شمس الضحیٰ قادری جنرل سیکرٹری منتخب

نصیر آباد (یو این اے) جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی کے صوبائی انتخابات الیکشن کمیٹی کے چیئرمین مولانا علی اکبر قاسمی اور ممبر سید محسن شاہ بخاری کی زیر نگرانی منعقد ہوئے انتخابات نہایت منظم، پرامن اور جمہوری انداز میں ہوئے جس میں صوبے بھر سے ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز اور مرکزی کونسل کے اراکین نے شرکت کی انتخابات کے موقع پر کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی اور تمام عہدوں کے لیے اتفاق رائے سے انتخاب عمل میں لایا گیا شرکا نے الیکشن کمیٹی کی شفاف اور غیر جانبدارانہ کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی ہمیشہ جمہوری اقدار کی پاسداری کرتی آئی ہے انتخابات کے نتیجے میں مفتی محمد جان قاسمی کو صوبائی صدر منتخب کیا گیا۔ جبکہ علامہ شمس الضحیٰ قادری کو جنرل سیکرٹری اور علامہ عبدالحکیم انقلابی کو سینئر نائب صدر منتخب کیا گیا۔ اس کے علاوہ دیگر عہدوں پر بھی اہل اور متحرک رہنماں کا انتخاب عمل میں لایا گیا نو منتخب صوبائی سینئر نائب صدر علامہ عبدالحکیم انقلابی ڈیرہ مراد جمالی پریس کلب میں بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی اہل سنت و جماعت کی نمائندہ جماعت ہے جو ہمیشہ دین کی سربلندی، ناموس رسالت کے تحفظ، اتحاد اہل سنت اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے اس موقع پر ضلعی صدر جے یو پی میر بھورل خان رند جنرل سیکرٹری طفیل محمد نچاری سینئر نائب صدر قمر الدین کھیازئی نے علامہ عبدالحکیم انقلابی کو پھولوں کے ہار اور مٹھائی کھلا کر مبارکباد پیش کی انہوں نے کہا کہ وہ تمام ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور جماعت کو صوبے کے ہر ضلع اور تحصیل تک مضبوط کریں گے انہوں نے کہا کہ مدارس دین کے تحفظ، علمائے کرام کی عزت و وقار، نوجوانوں کی دینی تربیت اور معاشرے میں امن و بھائی چارے کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی عوام کی آواز ہے اور وہ مظلوموں کی حمایت اور ظلم کے خلاف ڈٹ کر کھڑی رہے گی۔

حب میونسپل کارپوریشن کے ٹینڈرز پر تنازع، پر ٹھیکیداروں کا شدید احتجاج

مبینہ طور پر من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کے لیے ٹینڈرنگ کے عمل کو غیر شفاف بنایا جا رہا ہے

حب (این این آئی) میونسپل کارپوریشن حب میں ٹینڈرز کھولنے کے مقررہ وقت پر چیف انجینئر، چیف آفیسر اور متعلقہ عملے کی مبینہ عدم موجودگی کے خلاف ٹھیکیداروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے پریس کانفرنس کی اور ٹینڈرنگ کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں پر سخت تحفظات کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کارپوریشن حب کے ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرز کھولنے کے لیے پہلے مقررہ تاریخ منسوخ کر کے 3 نومبر 2026 کو دوپہر 12 بجے کا وقت مقرر کیا گیا تھا، تاہم ٹھیکیداروں کے مطابق شام 4 بجے تک چیف انجینئر، چیف آفیسر اور متعلقہ اسٹاف دفاتر میں موجود نہیں تھے، جس کے باعث ٹینڈرز کا عمل شروع نہ ہو سکا اور ٹھیکیدار کئی گھنٹوں تک انتظار کی اذیت برداشت کرتے رہے۔ اس صورتحال پر ٹھیکیداروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے پریس کانفرنس کی۔ M.B.L کمپنی رجسٹرڈ کے جاوید احمد نے کہا کہ اگر تمام قانونی تقاضوں کو بالائے طاق رکھ کر من مانی ہی کرنی ہے تو ٹھیکیداروں کو بار بار مقررہ وقت پر بلا کر پریشان اور ذلیل کیوں کیا جا رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ٹینڈرز کے معاملے میں بار بار تاریخ اور وقت مقرر کرنے کے باوجود متعلقہ افسران کی غیر حاضری کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ جاوید احمد نے الزام عائد کیا کہ اس طرز عمل سے یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ مبینہ طور پر من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کے لیے ٹینڈرنگ کے عمل کو غیر شفاف بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام ٹینڈرز قانونی تقاضوں کے مطابق کھولے جائیں اور ہر ٹھیکیدار کو میرٹ کی بنیاد پر یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس تمام صورتحال سے سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو بھی آگاہ کیا جا چکا ہے، تاہم تاحال مؤثر کارروائی سامنے نہ آنے پر ٹھیکیداروں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ احتجاج کرنے والے ٹھیکیداروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل کی کہ میونسپل کارپوریشن حب میں ٹینڈرز کے معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے۔

سوراب پولیس عوام کی حفاظت کرنے کے بجائے اپنی حفاظت میں مصروف

سوراب (آن لائن) سوراب پولیس عوام کی حفاظت کرنے کے بجائے اپنی حفاظت میں مصروف، سوراب پولیس کی مبینہ غفلت اور انتظامی نااہلی کا ایک اور افسوسناک واقعہ، ریسکیو سینٹر 1122 گدر ایمبولینس سے محروم، نامعلوم مسلح افراد پولیس اہلکاروں کی موجودگی میں ریسکیو سینٹر 1122 گدر سے ایمبولینس لے اڑے، جبکہ سینٹر پر تعینات بغیر اسلحہ پولیس اہلکار مبینہ طور پر بے بسی کی تصویر بنے رہے اطلاعات کے مطابق ریسکیو سینٹر 1122 گدر پر تعینات پولیس اہلکار گزشتہ ایک سال سے بغیر سرکاری اسلحے کے ڈیوٹی انجام دینے پر مجبور ہیں اطلاعات کے مطابق ضلع سوراب کے متعدد پولیس اہلکاروں سے بھی ہے۔

نصیر آباد، محکمہ زراعت کے ریٹائرڈ ملازمین کے اعزاز میں پروقار الوداعی تقریب

نصیر آباد (یو این اے) محکمہ زراعت نصیر آباد کے ریٹائرڈ ملازمین بابو حامد علی سومرو اور عبدالرشید بنگلزئی کے اعزاز میں ایگریکلچر ورکرز یونین نصیر آباد کی جانب سے ایک پروقار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں سابق ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع میر ظہیر احمد خان عمرانی، موجودہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع انوار الحق اور ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ نصیر آباد قربان علی لہڑی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ ایگریکلچر ورکرز یونین کے چیئرمین وڈیرہ سلطان احمد جھنگلری، وڈیرہ عبدالحمید عمرانی اور دیگر عہدیداران و ملازمین بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ تقریب کے دوران ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور سندھی روایتی اجرک کے تحائف پیش کیے گئے۔ شرکا نے دونوں ملازمین کی طویل مخلصانہ خدمات، محنت، لگن اور اعلیٰ پیشہ ورانہ کردار کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر تمام ساتھی ملازمین اور افسران نے ریٹائرڈ ہونے والے اہلکاروں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی آئندہ زندگی کے لیے صحت اور خوشحالی کی دعائیں کیں۔

صحبت پور، اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسو کا ڈھاڈر تبادلہ، نوٹیفکیشن جاری

صحبت پور (یو این اے) صوبائی سول بیوروکریسی میں بڑے پیمانے پر تبادلے اور تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں، جس کے تحت اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سیف الدین کھوسو کو فوری طور پر تبدیل کر کے اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر مقرر کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور کی تحصیل بھی پور سے تعلق رکھنے والے سیف الدین کھوسو کی تبادلے اور نئی تعیناتی کا باضابطہ نوٹیفکیشن سرکاری سطح پر جاری کر دیا گیا ہے، جس کے تحت وہ ڈھاڈر میں اپنی انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

گنداخہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون ویڈیو بنانے پر جے یو آئی اوستہ محمد کا شدید احتجاج

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کے امیر صوفی خادم بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر ضلعی کابینہ کے اراکین نے اپنے مشترکہ مذمتی بیان میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ حضرت مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے ویڈیو بنانے اور بعد ازاں اسے میڈیا پر نشر و تشہیر کرنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے چادر و چار دیواری کے تقدس کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان ایک قومی و سیاسی رہنما ہیں، ان کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے نگرانی اور ویڈیو بنا کر اسے میڈیا پر اجاگر کرنا نہ صرف قابل افسوس عمل ہے بلکہ یہ نجی زندگی، ذاتی تحفظ اور چادر و چار دیواری کے تقدس کے منافی ہے۔ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے جمعیت علمائے اسلام کی قیادت اور کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کی پوری قیادت اور کارکنان ہر مشکل گھڑی میں اپنے قائد حضرت مولانا فضل الرحمان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

ژوب، مولانا فضل الرحمان ہماری ریڈ لائن ہیں، جے یو آئی

ڈرون ویڈیو کی اشاعت قابل مذمت، کارکنان قائد کے ہر حکم پر لبیک کہنے کے لیے تیار ہیں

ژوب (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام ژوب کے امیر مولوی محمد سرور خان اور شیرانی کے حاجی محمد حسن شیرانی نے عہدیداروں اور کارکنوں کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان ہماری ریڈ لائن ہیں ان کی کردار کشی کسی صورت برداشت نہیں کریں گے، قائد کے لیے اپنی جانیں بھی نچھاور کرنے سے دریغ نہیں کریں گے اور ان کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے گھر کی ڈرون سے تصاویر لیکر کرکے ٹی وی چینلز پر نشر کرنے کا کوئی آئینی اور اخلاقی جواز نہیں کسی کے گھر کی نجی تصاویر اس طرح نشر کرنا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی کردار کشی کی کوششیں کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور اپنے قائد کے خلاف کسی بھی گستاخانہ اقدام پر خاموش نہیں رہیں گے۔ رہنماں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے اور جمعیت علمائے اسلام کے کارکن اپنے قائدین کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے کارکن اور عہدیدار اپنے قائدین کے حکم کا انتظار کر رہے ہیں انہوں نے عزم کا اظہار کیا کہ قائد جمعیت کے دفاع اور جماعت کے موقف کے لیے تمام کارکن متحد اور پرعزم ہیں۔



کوئٹہ، اپیکا واسا یونٹ کے نومنتخب صدر سردار محمد کاکڑ اور کابینہ ممبران کو اپیکا کوئٹہ ڈویژن کے صدر رحمت اللہ زہری کامیابی کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

صحبت پور، عدالت عالیہ کے حکم پر محکمہ صحت کے ملازمین کی اٹیچمنٹ ختم

فیصلے سے صحبت پور کے افسران سمیت دیگر کلریکل اسٹاف کی بڑی تعداد متاثر ہوگی

صحبت پور (یو این اے) بلوچستان عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کے احکامات کی روشنی میں محکمہ صحت کی جانب سے ملازمین کی عارضی اٹیچمنٹ ختم کر کے انہیں فوری طور پر اپنی اصل جائے تعیناتی پر رپورٹ کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کے صوبائی ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے جاری کردہ اس حکم نامے پر فوری عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے، جس کی زد میں صحبت پور سمیت صوبے بھر کے متعدد افسران اور کلریکل اسٹاف آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق اٹیچمنٹ ختم ہونے سے صحبت پور کے محکمہ صحت میں طویل عرصے سے مختلف عہدوں پر عارضی اٹیچمنٹ پر کام کرنے والے افسران اور انتظامی عملے کو واپس اپنی بنیادی تعیناتی کے مقامات پر جوائننگ دینی ہوگی، جس سے انتظامی امور میں بڑی تبدیلیاں متوقع ہیں۔

ژوب، بائی پاس منصوبے پر کام بند ہونے کے خلاف 7 نومبر کو پہیہ جام ہڑتال کا اعلان

این ایچ اے 50 کوئٹہ۔ژوب روڈ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند رہے گی، آل پارٹیز ایکشن کمیٹی

ژوب (یو این اے) ژوب بائی پاس کے 11 کلومیٹر منصوبے پر کام کی مسلسل بندش اور عوامی مسائل کے پیش نظر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی، ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن، مرکزی انجمن تاجران، ملیزی ترقیاتی تنظیم، ہوٹل یونین، عبداللہ زئی ویلفیئر فاؤنڈیشن، ژوب شہر کے عوام، سماجی و قبائلی مشران کی جانب سے بروز ہفتہ 7 نومبر کو پہیہ جام ہڑتال کی کال دی گئی ہے اور سی کے مقام پر این ایچ اے 50 کوئٹہ ژوب روڈ ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند ہوگا تمام ٹرانسپورٹرز، ڈرائیور حضرات، تاجر برادری اور عوام الناس سے اپیل کی جاتی ہے کہ سات نومبر بروز ہفتہ ہڑتال کے روز غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور اس عوامی احتجاج میں بھرپور تعاون کریں انہوں نے کہا کہ یہ ہڑتال ژوب بائی پاس منصوبے پر کام کی بحالی تک غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی۔

کوہلو: میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ کرپشن کے خلاف مکینوں کا احتجاج کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے زیر انتظام میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور ترقیاتی کاموں کی عدم تکمیل کے خلاف علاقہ مکینوں نے احتجاج کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وارڈ نمبر ایک کے مکینوں کا الزام ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص سرکاری فنڈز ٹھیکیداروں کی جانب سے وصول کرنے کے باوجود تاحال عملی کام مکمل نہیں کیے گئے، جبکہ اعلیٰ حکام کو بارہا شکایات اور نشاندہی کرنے کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی سامنے نہیں آئی۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ مبینہ بے ضابطگیوں کے حوالے سے محکمہ لوکل گورنمنٹ کے چیف میونسپل آفیسر، متعلقہ انجینئرز اور دیگر ذمہ دار اہلکاروں کے کردار کی بھی شفاف تحقیقات کی جائیں تاکہ حقائق عوام کے سامنے آسکیں۔ مکینوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی منصوبوں پر فوری طور پر کام شروع کر کے انہیں مقررہ معیار کے مطابق مکمل نہ کیا گیا تو وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جب تک ترقیاتی کام مکمل نہیں کیے جاتے، ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ علاقہ مکینوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی فنڈز کے استعمال کا آڈٹ کرایا جائے، مبینہ کرپشن کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

حب، شہر بھر میں پرائس کنٹرول اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے کارروائیاں

حب (آن لائن) ڈپٹی کمشنر حب کی ہدایات پر حب شہر بھر میں پرائس کنٹرول اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے کارروائیاں کی گئی ہیں جبکہ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں پر جرمانے عائد کیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعدار خان مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر ضلع حب میں گرانفروشی، ناجائز منافع خوری اور صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کی نگرانی میں پرائس کنٹرول ٹیم نے حب شہر کے مختلف بازاروں اور تجارتی مراکز کا دورہ کیا، جہاں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد اور دکانوں میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران مختلف دکانوں پر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کا سرکاری نرخ نامے سے موازنہ کیا گیا، جبکہ دکانوں اور کاروباری مراکز میں صفائی کے انتظامات بھی چیک کیے گئے۔ اس موقع پر خلاف ورزی کے مرتکب دکانداروں کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے جرمانے عائد کیے گئے۔

صحبت پور، شہید بینظیر بھٹو پارک اور فٹ بال گراؤنڈ بدعنوانی کی نذر

ظاہری رنگ و روغن کے باوجود سہولیات کا فقدان، وزیراعلیٰ اور وزیر کھیل سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور میں واقع واحد فٹ بال گراؤنڈ اور 'شہید بینظیر بھٹو چلڈرن و لیڈیز پارک' حکام اور متعلقہ محکمے کے لیے مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور فنڈز کی بندر بانٹ کا ذریعہ بن چکے ہیں، جہاں ظاہری رنگ و روغن کے باوجود کھیل کے میدانی اور تفریحی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی و سماجی حلقوں اور مقامی بچوں نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ کھیل و ثقافت کے زیر اہتمام پارک اور فٹ بال گراؤنڈ کی بحالی و تزئین و آرائش کے لیے مختلف ادوار، بالخصوص جون 2017 سے اب تک، کروڑوں اور اربوں روپے کے سرکاری فنڈز جاری کیے گئے، مگر یہ تمام رقم مبینہ طور پر کاغذات اور نام نہاد مرمت کی نذر ہو گئی۔ مقامی شہریوں کے مطابق گراؤنڈ اور پارک کی حالت زار اب بھی انتہائی ناگفتہ بہ ہے؛ باہر سے محض رنگ و روغن کر کے فنڈز کے صحیح استعمال کا تاثر دیا جاتا ہے جبکہ اندر سے تمام تفریحی ڈھانچہ اور کھیل کی سہولیات کھوکھلی اور غیر فعال ہو چکی ہیں، جس سے حکومتی خزانے کو بھاری نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ صحبت پور کے عوام، کھیل کے شائقین اور بچوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر برائے کھیل و ثقافت اور نیب حکام سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان منصوبوں کے لیے جاری ہونے والے تمام فنڈز کا فوری شفاف آڈٹ کرایا جائے اور کرپشن میں ملوث ذمہ داروں کے خلاف سخت قانون کے مطابق کارروائی کر کے گراؤنڈ اور پارک کو کھیل و تفریح کے لیے درست حالت میں بحال کیا جائے۔

بابا کوٹ، صوبائی مشیر لیبر بیرسٹر غلام رسول عمرانی کی نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی

بے روزگاری کے خاتمے اور میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی کے لیے اقدامات قابل ستائش ہیں، مقامی شہریوں کا اظہار خیال

بابا کوٹ (یو این اے) صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر عمرانی قبائل کے چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے مختصر عرصے میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر کے ایک قابل ذکر مثال قائم کر دی ہے، جس پر عوامی حلقوں کی جانب سے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بے روزگاری موجودہ دور کا ایک سنگین مسئلہ ہے اور بالخصوص بلوچستان کے نوجوان طویل عرصے سے روزگار کے مواقع کے منتظر ہیں۔ ایسے حالات میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کی جانب سے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات قابل ستائش ہیں۔ ان کے اس اقدام سے نہ صرف بے روزگار نوجوانوں کو روزگار حاصل کرنے کی امید ملی ہے بلکہ کئی خاندانوں کے معاشی حالات میں بہتری کی راہ بھی ہموار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں میرٹ، صلاحیت اور اہلیت کی بنیاد پر روزگار فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے مختصر مدت میں نوجوانوں کے روزگار کے حوالے سے جو کردار ادا کیا ہے، وہ قابل تحسین ہے۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی، ان کے روشن مستقبل اور معاشی خودمختاری کے لیے ایسے اقدامات جاری رہنے چاہئیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی آئندہ بھی نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور بے روزگاری کے خاتمے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

اوستہ محمد، پولیس بنیادی وسائل سے محروم، پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور

سہولیات اور نفری کی کمی سے انتظامی امور متاثر، وزیراعلیٰ اور آئی جی بلوچستان فوری نوٹس لیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد پولیس بے سروسامانی کا شکار، گشت کے لیے سرکاری گاڑیاں تک ناپید اہلکار پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور، جدید اسلحہ اور مواصلاتی نظام بھی ناکافی، پولیس نفری کی کمی کا سامنا حکام بالا فوری نوٹس لیں: عوامی حلقے تفصیلات کے مطابق ضلع اوستہ محمد میں پولیس کو درپیش بنیادی سہولیات کی کمی نے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ ذرائع اور عوامی حلقوں کے مطابق ضلعی پولیس کے پاس گشت کے لیے سرکاری گاڑیوں کی شدید کمی ہے، جس کے باعث بعض اہلکار مبینہ طور پر پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور ہیں۔ دور جدید میں پولیس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے دعوؤں کے باوجود اوستہ محمد پولیس کو مطلوبہ وسائل کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے، جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس کو جدید گاڑیوں، مؤثر مواصلاتی نظام، جدید اسلحہ اور دیگر ضروری آلات اور نفری کی فراہمی انتہائی ضروری ہے۔ تاہم بنیادی وسائل کی کمی کے باعث پولیس اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ شہریوں کے مطابق گشت پولیسنگ کا بنیادی حصہ ہے اور اگر پولیس اہلکاروں کے پاس مناسب سرکاری گاڑیاں اور جدید مواصلاتی سہولیات موجود نہ ہوں تو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بروقت کارروائی اور ہنگامی صورتحال میں فوری رسپانس متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ عوامی حلقوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر پولیس اہلکار محدود وسائل میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر مجبور ہوں تو جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو مؤثر تحفظ فراہم کرنے کے لیے حکومتی دعوے کس حد تک عملی شکل اختیار کر سکتے ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس کو صرف ہدایات اور دعوؤں کے بجائے عملی طور پر جدید وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ اہلکار بلا خوف و خطر اپنے فرائض انجام دے سکیں۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اوستہ محمد پولیس کی ضروریات کا فوری جائزہ لے کر گشت کے لیے مناسب تعداد میں سرکاری گاڑیاں، جدید اسلحہ، مواصلاتی آلات اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، تاکہ پولیس کی استعداد کار میں اضافہ اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

رکھنی، سپورٹس و ثقافتی میلہ سیزن ٹو اختتام پذیر، شائقین اور شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت

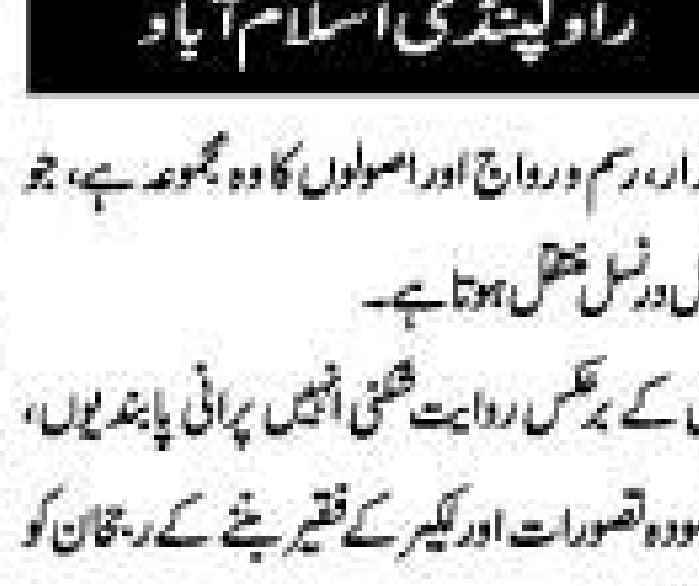
ایسی سرگرمیاں نوجوانوں کو اپنی ثقافت سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، آصف کھیتران

رکھنی (یو این اے) ضلع بارکھان کے علاقے رکھنی میں سپورٹس و ثقافتی میلہ سیزن ٹو شاندار اور پروقار تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا، جس میں روایتی کھیلوں اور ثقافتی مظاہروں کو دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ رکھنی کرکٹ گراؤنڈ میں منعقدہ اس سپورٹس و ثقافتی میلے کے دوران کرکٹ فائنل میچ، گھوڑا ریس، رسہ کشی کے مقابلے اور بلوچی ثقافت کی عکاسی کرتے روایتی رقص کا اہتمام کیا گیا، جنہوں نے شائقین کی توجہ حاصل کیے رکھی۔ میلے کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے ساتھ ساتھ بلوچی ثقافت کو قومی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اور ذرائع ابلاغ سے گفتگو میں شائقین کا کہنا تھا کہ ایسے صحت مند ایونٹس نوجوان نسل کو اپنی ثقافت، روایات اور کھیل کے میدانوں سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میلے کے چیئرمین آصف کھیتران نے تمام شرکا، حصہ لینے والی ٹیموں اور صحافی برادری کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ایونٹ کو بھرپور پذیرائی دی ہے اور آئندہ بھی علاقے میں اس نوعیت کے مثبت اور ثقافتی پروگرامز کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

جنرل ضیاء الحق کا روائیت شکن فیصلہ

انسانی معاشرہ، تاریخ اور ادب ہمیشہ دو متضاد لیکن لازم و ملزوم قوتوں کے گرد گھومتے ہیں، ایک روایت پسندی اور دوسری روایت شکنی۔

روایت در اصل گزرے ہوئے وقت، تجربات،



تحریر۔ شہزاد منیر
گروپ کیپٹن ریٹائرڈ
راولپنڈی اسلام آباد

اقدار، رسم و رواج اور اصولوں کا وہ مجموعہ ہے، جو نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔

اس کے برعکس روایت شکنی انہیں پرانی پابندیوں، فرسودہ تصورات اور لکیر کے فقیر بننے کے رجحان کو چیلنج کرتا ہے۔

روایت پسندی کیا ہے:-

روایت پسندی سے مراد پرانے اصولوں، مذہبی اور سماجی اقدار، ثقافتی ورثے اور اجتماعی نظام کو برقرار رکھنے کا رجحان ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں برطانوی دور میں انگریزوں کی صدیوں پرانی قائم کردہ عسکری ثقافتی روایت کو بدل کرا کے اپنے نظریہ حیات اور ثقافتی اقدار کی نہج پر قائم کرنے کا فخر جنرل ضیاء□ الحق کے حصے میں جاتا ہے۔

ہوا یوں کہ تقسیم ہند اور پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد طویل عرصے تک، پاک فوج میں گارڈ آف آنر honour of Guards پیش کرتے وقت گارڈ کمانڈر تلوار کو اپنے سامنے لا کر علامتی طور پر "صلیب Cross" بنانے کا انداز واپناتا تھا۔

جب جنرل ضیاء الحق پاکستان آرمی کے چیف آف جنرل سٹاف بنے تو انہوں نے اس قدیم نوآبادیاتی روایت کو توڑتے ہوئے عسکری سلامی کو اس انداز میں تبدیل کیا کہ تلوار کو صلیب بنانے کی جگہ بلند آواز سے باوقار انداز سے "اللہ اکبر" کہنے کی روایت کو قائم کیا، جو آج بھی پاکستان افواج کے ڈسپلن اور اسلامی شناخت کا حصہ ہے۔

روایت پسندی اور اور روایت شکنی دونوں ایک دوسرے کی ضد ضرور ہیں لیکن تاریخ گواہ ہے کہ کوئی بھی نئی روایت تب ہی جنم لیتی ہے جب پرانی روایت توڑی جائے تو۔

اگر روایت نہ تو معاشرہ اپنی پہچان کھو دیتا ہے اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

اگر روایت شکنی نہ ہو جو معاشرہ جمود کا شکار ہو کر مردہ ہو جاتا ہے۔

ایک صحت مند معاشرہ وہی ہے جو اچھی اور مفید روایتوں کو سنبھال کر رکھے اور وقت کے تقاضوں کے مطابق، نقصان دہ روایتوں کو توڑنے کا حوصلہ رکھے۔

آخری بات کہ روایت پسندی ہمیں ہماری تاریخ اور تہذیب سے جوڑتی ہے، جبکہ روایت شکنی ہمیں وقت کے ساتھ آگے بڑھنے، سوچنے اور نئے افق دریافت کرنے کا حوصلہ دیتی ہے۔

بہترین راستہ یہ ہے کہ انسان اندھی تقلید سے نکل کر شعوری روایت پسندی اور مثبت روایت شکنی کے درمیان توازن قائم رکھے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

نوٹ: اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

آئس کا نشہ، عالمی سیاست کا خاموش ہتھیار

نوٹ۔ (واشنگٹن سے بیجنگ تک کتاب سے اقتباس)

قارئین، اگر میں یہ کہوں کہ ہمارے شہروں کی گلیوں اور محلوں میں جو تیزی سے پھیلتا ہوا آئس کا نشہ ہے، یہ محض پولیس کی ناکامی نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی ایک نوجوان کی انفرادی کمزوری ہے، تو یہ ہضم کرنا تھوڑا مشکل لگتا ہے کہ یہ در اصل ایک صدی پرانے ہتھیار

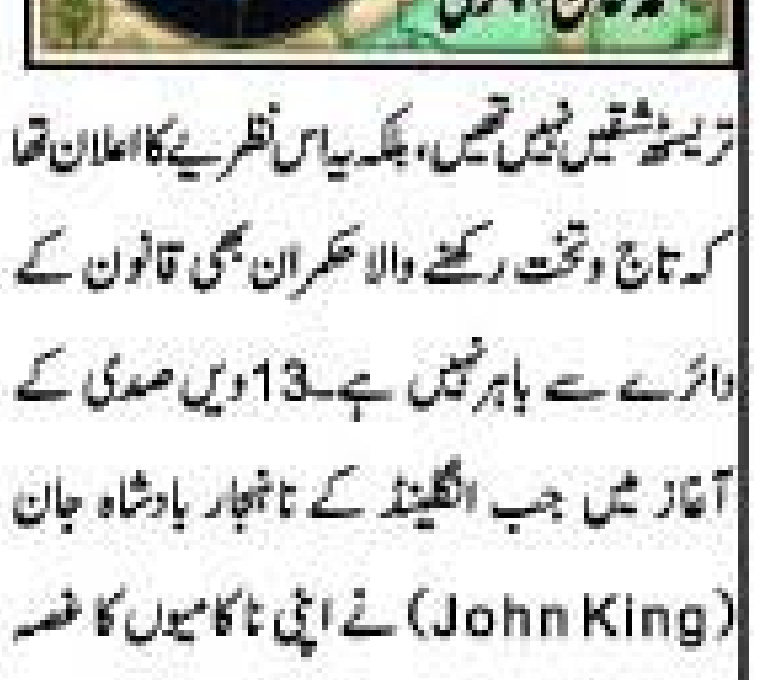


کی جدید شکل ہے۔ عام طور پر ہم نشے کو بس ایک سماجی برائی یا پھر صحت کا ایک معمولی مسئلہ کہہ کر آگے بڑھ جاتے ہیں، لیکن آج کے اس گہرے جائزے کی بنیاد ایک ایسی تحریر پر ہے جو واقعی اس روایتی سوچ کو پوری طرح جھنجھوڑ دیتی ہے۔ ہم آج نامور مصنف اور مفکر احمد خان اچکزئی کی انتہائی تہلکہ خیز کتاب "واشنگٹن سے بیجنگ تک (دی گریٹ گیم کا خاتمہ)" کے چیدہ چیدہ حصوں کا جائزہ لے رہے ہیں، جو ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ جسے ہم محض ایک طبی مسئلہ سمجھ رہے ہیں، وہ در اصل عالمی سیاست، معیشت اور گریٹ گیم کا ایک انتہائی خطرناک اور خاموش مہرہ ہے۔ اس پوری صورتحال کا سب سے حیران کن پہلو اس کا گہرا تاریخی تسلسل ہے، کیونکہ منشیات کو کسی بھی معاشرے کو اندر سے کھوکھلا کرنے کے لیے ایک باقاعدہ ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کرنے کی جڑیں اس دور میں ملتی ہیں جب ایشیاء□ اور افغانستان کے خطے میں برطانیہ اور روس کے درمیان زبردست کشمکش جاری تھی جسے ہم تاریخی اصطلاح میں گریٹ گیم کہتے ہیں۔ کتاب کی یہ تفصیلات واقعی چونکا دینے والی ہیں کہ سلطنتوں کا مقصد صرف فوج کے زور پر علاقہ فتح کرنا نہیں تھا، بلکہ خطے کی جغرافیائی اہمیت اور تجارتی راستوں پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے معاشرتی توڑ پھوڑ اور معاشی ہائی جیکنگ کا سہارا لیا گیا تاکہ مقامی آبادی کو روایتی زراعت سے ہٹا کر ایک ایسی معیشت کا عادی بنایا جائے جو بلیک مارکیٹ پر مبنی ہو اور جس سے معاشرے کی خودمختاری ہمیشہ کے لیے چھن جائے۔ بیسویں صدی کے اوائل کے اس گریٹ گیم سے نکل کر جب ہم سرد جنگ کے دور کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ حکمت عملی ایک نیا اور زیادہ خوفناک رخ اختیار کرتی ہے جہاں امریکہ اور سوویت یونین کی بالادستی کی جنگ کے دوران افغانستان اور اس کے ملحقہ علاقوں میں ہیروئن کی پیداوار محض مقامی جرائم پیشہ گروہوں کا کام نہیں رہی تھی بلکہ یہ ایک عالمی سپلائی چین کا لازمی حصہ بن چکی تھی۔ اس خطے میں پراکسی جنگیں لڑنے والے مختلف گروہوں کی مالی معاونت کے لیے اس کاروبار کو باقاعدہ ایک سیلف فنڈنگ میکنزم کے طور پر استعمال کیا گیا جہاں انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اپنے مفادات کی خاطر آنکھیں بند رکھیں تاکہ کالے دھن سے جنگ کا ایندھن خریدا جا سکے، اور آج اسی تسلسل میں ہیروئن کی جگہ انتہائی مہلک کیمیائی زہر یعنی آئس یا کرسٹل میتھ نے لے لی ہے۔ آئس کوئی قدرتی پودا نہیں ہے جو کھیتوں میں اگتا ہو بلکہ یہ مکمل طور پر ایک لیبارٹری پروڈکٹ ہے جسے کاربائیڈ، جیل اور دیگر انتہائی زہریلے اور تیزابی کیمیکلز سے بند کمروں یا تہہ خانوں میں تیار کیا جاتا ہے، اور جب یہ زہر انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے تو یہ براہ راست دماغ کے اس حصے پر حملہ کرتا ہے جو خوشی اور انعام کا احساس پیدا کرنے والا کیمیکل یعنی ڈوپامین خارج کرتا ہے۔ یہ خطرناک کیمیکلز دماغ کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ ایک ہی جھٹکے میں زندگی بھر کی جمع پونجی یعنی ڈوپامین کا ایک بہت بڑا اور غیر فطری سیلاب چند گھنٹوں میں خرچ کروا دے جس سے وقتی طور پر بے پناہ چستی اور توانائی کا جھوٹا احساس ہوتا ہے، لیکن اس کے فوراً بعد دماغ کے وہ ریسیپٹرز بری طرح جل جاتے ہیں کہ انسان عام روزمرہ کی زندگی سے خوشی محسوس کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا۔ اب اس شخص کو وہ وقتی سراب نہیں بلکہ صرف نارمل حالت میں رہنے یا شدید ڈپریشن سے بچنے کے لیے اس مصنوعی نشے کو بار بار اپنے جسم میں اتارنا پڑتا ہے، جس سے اس کے گردے، جگر اور دل گل جاتے ہیں اور وہ محض ایک فرد کی جسمانی موت نہیں بلکہ مکمل سماجی، اخلاقی اور ذہنی موت کی طرف دھکیل دیا جاتا ہے۔ جب یہ تباہی کسی پورے محلے، شہر یا ملک کے نوجوانوں میں سرایت کرتی ہے تو یہ جنوبی اور وسطی ایشیا کے قیمتی انسانی سرمایے یا ہیومن کیپٹل کے زوال کا سبب بنتی ہے کیونکہ افغانستان اور سرحدی علاقوں میں قائم غیر قانونی کارخانے اب ایک منظم سمگلنگ نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکے ہیں جو چونکہ حجم میں چھوٹا اور چھپانے میں آسان ہے اس لیے پورے خطے میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ طلب بڑھنے سے سٹریٹ کرائمز، چوریاں اور ڈکیتیاں عام ہو جاتی ہیں، تحفظ کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور وہ ہنرمند نوجوان جو کل تک معیشت کا پہیہ چلا رہے تھے اب سڑکوں پر بے سہارا پڑے ہوتے ہیں، جس سے نہ صرف ریاست کی افرادی قوت ختم ہو جاتی ہے بلکہ حکومتوں کو امن و امان اور صحت عامہ پر اپنا خطیر بجٹ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اگر کوئی طاقت کسی قوم کو عالمی سطح پر مفلوج کرنا چاہتی ہے تو اسے اربوں ڈالر خرچ کر کے فوج بھیجنے یا تعلیمی ادارے تباہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ وہ بس اس سستے کیمیکل کے ذریعے بغیر ایک بھی گولی چلے دس پندرہ سالوں میں اس پوری نسل کی سوچنے سمجھنے اور کام کرنے کی صلاحیت کو ہمیشہ کے لیے ختم کر سکتی ہے، جو کہ جدید دور کی ایک انتہائی سمارٹ، خاموش اور مہلک جنگ ہے۔ اگرچہ مقامی سطح پر کارخانوں کے خلاف کریک ڈاؤن، شعور اجاگر کرنے کی مہمات اور مذہبی و سماجی قیادت کی طرف سے اس کاروبار کو حرام قرار دینے جیسے اقدامات ابتدائی طبی امداد یا فرسٹ ایڈ کی حیثیت ضرور رکھتے ہیں، لیکن بین الاقوامی تجزیہ کاروں کے مطابق یہ محض وقتی کامیابیاں ہیں کیونکہ اس بیماری کی اصل جڑیں بین الاقوامی مالیاتی مفادات، سمگلنگ کے عالمی روٹس اور ریاستوں کے مابین کھینچا تانی میں پیوست ہیں۔ اس ناسور کا مستقل اور پائیدار حل صرف مقامی پولیس کی کارروائیوں میں نہیں ہے بلکہ اس کے لیے ریاستوں کو معاشی طور پر خود مختار بنانا ہوگا، سرحدوں کی نگرانی کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور ڈرونز کا استعمال کرنا ہوگا اور بین الاقوامی سطح پر مافیاز کی عالمی فنڈنگ کو روکنے کے لیے ایک ٹھی اور مربوط سفارتی شراکت داری قائم کرنا ہوگی۔ احمد خان اچکزئی کا یہ بصیرت افروز پیغام ہمیں یہ سمجھاتا ہے کہ جب تک ہم اس عالمی جال کے تمام محرکات کا احاطہ کر کے ریاستی سطح پر ایک جامع، سنجیدہ اور طویل مدتی حکمت عملی نہیں اپنائیں گے، تب تک اس خطرے سے نکلنا انتہائی کٹھن مرحلہ رہے گا کیونکہ آئس محض چند کیمیکلز کا مرکب نہیں بلکہ ایک ایسا گھناؤنا معاشی و سیاسی ہتھیار ہے جس کا بنیادی ہدف ایک قوم کے مستقبل، طاقت اور استحکام کو مفلوج کرنا ہے۔ آج کی اس تفصیلی گفتگو سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ علم، آگاہی اور بیداری ہی وہ واحد ڈھال ہے جو ہمیں اس غیر اعلانیہ جنگ میں محفوظ رکھ سکتی ہے کیونکہ دنیا میں اس سطح پر کچھ بھی اتفاق سے نہیں ہوتا اور مسائل کی اصل شکل کو پہچاننا ہی ان کے حل کی طرف پہلا اور سب سے اہم قدم ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آج کے اس تیز ترین اور ڈیجیٹل دور میں وہ کون سے دوسرے عام سماجی مسائل یا نت نئے ٹیکنالوجیکل ٹرینڈز ہو سکتے ہیں جو بظاہر ہمیں محض تفریح یا وقت گزاری کا ذریعہ لگتے ہوں لیکن درحقیقت اسی عالمی گریٹ گیم کے نئے سمارٹ اور غیر اعلانیہ ہتھیار ہوں؟ کیا ہم آج بھی جانے انجانے میں کسی نئے قسم کے زہر کو اپنے سماج اور نسلوں کی رگوں میں تو نہیں اتار رہے؟ یہ وہ بنیادی سوال ہے جو ہم سب کو ایک گہری اور سنجیدہ فکری سوچ میں مبتلا کر دیتا ہے۔

نوٹ: اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

قانون کی حکمرانی کا معجزہ اور آٹھ سو سالہ میگنا کارٹا جو دنیا بدل گیا

محترم قارئین، تاریخ انسانی میں اگر کسی ایک دستاویز نے انسان کو فرعونیت اور مطلق العنان غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرا کے قانون کی بالادستی کا سورج طلوع کیا ہے، تو وہ آٹھ سو سال قبل دریائے ٹیمز کے کنارے رنیمیڈ کے میدان میں لکھی جانے والی دستاویز "میگنا کارٹا" یعنی عظیم منشور ہے۔ یہ محض بکری کی کھال پر لاطینی زبان میں لکھی گئی



تحریری شقیں نہیں تھیں، بلکہ یہ اس نظریے کا اعلان تھا کہ تاج و تخت رکھنے والا حکمران بھی قانون کے دائرے سے باہر نہیں ہے۔ 13 ویں صدی کے آغاز میں جب انگلینڈ کے ناعاقبت اندیش بادشاہ جان (John King) نے اپنی ناکامیوں کا غصہ غریب عوام اور ریاست کے ستونوں پر نکالا، جب اس نے من مانے اور ظالمانہ ٹیکسوں کا نفاذ کیا، بغیر کسی قانونی چارہ جوئی کے سیاسی مخالفین کو تاریک کوٹھریوں میں پھینکا اور عدل و انصاف کی دھجیاں بکھیر دیں، تو انگلینڈ کے 25 باضمیر بیرنز (جاگیرداروں) نے جبر کے اس بت کو پاش پاش کرنے کا تہیہ کر لیا۔ 15 جون 1215 کا وہ سورج ظلم کے زوال اور حریت کے آغاز کی نوید لے کر طلوع ہوا، جب مجبور وقت بادشاہ جان کو اپنے ہاتھوں سے اس تاریخی معاہدے پر شاہی مہر ثبت کرنا پڑی۔ اس دستاویز کی شق نمبر ایک نے جہاں ایک طرف چرچ کو ریاست کی مداخلت سے آزاد کر کے جدید سیکولر اقدار اور کلیسا و ریاست کی علیحدگی کی بنیاد رکھی، وہیں اس کی شق نمبر 12 نے "بلا نمائندگی کوئی ٹیکس نہیں" کے اس زریں اصول کو جنم دیا جو آگے چل کر دنیا بھر کی پارلیمانی جمہوریتوں کا سنگ بنیاد بنا۔ اس منشور کی سب سے بڑی روح اس کی شق نمبر 39 میں پوشیدہ تھی، جس نے تاریخ میں پہلی بار یہ اعلان کیا کہ کسی بھی آزاد شخص کو اس کے ہم عصروں کے منصفانہ قانونی فیصلے کے بغیر نہ گرفتار کیا جا سکتا ہے، نہ جیل میں ڈالا جا سکتا ہے، نہ اس کی جائیداد ضبط کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اسے جلاوطن کیا جا سکتا ہے۔ یہ وہی سنہری سطر تھی جس سے جدید دور کا قانون اسیران یعنی ہیبس کارپس اور بنیادی انسانی آزادیوں کا تصور پھوٹا۔ اس کے ساتھ ساتھ شق نمبر 40 نے عدلیہ کی آزادی کا ایسا درخشاں اصول دیا کہ ریاست کسی کو انصاف فروخت نہیں کرے گی، حق دار کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھے گی اور انصاف کی راہ میں تاخیر کا جواز پیدا نہیں کرے گی۔ اگرچہ وقتی طور پر روم کے پوپ انوسنٹ سوم نے اس معاہدے کو کالعدم قرار دے دیا اور عہد شکنی کی تاریخ رقم کرتے ہوئے بادشاہ اپنے وعدوں سے مکر گیا، لیکن خیال کی جو چنگاری رنیمیڈ کے میدان میں سلگائی گئی تھی اسے کوئی آمر بجھا نہیں سکا۔ یہ سوچ وقت کے سمندر کو عبور کرتی ہوئی 1297 میں برطانوی قانون کا اٹوٹ حصہ بنی، 1628 کے پٹیشن آف رائٹ میں ڈھلی، 1776 کے امریکی اعلان آزادی اور 1789 کے آئین کی روح بنی، اور بالآخر 1948 میں اقوام متحدہ کے عالمی منشور انسانی حقوق کی بنیاد ٹھہری۔ برطانوی مورخ اور سابق وزیر اعظم ونسٹن چرچل نے بجا طور پر کہا تھا کہ میگنا کارٹا برطانوی آئین کی بائبل ہے۔ اس عظیم دستاویز کا عکس آج ہمارے خطے اور بالخصوص بلوچستان کے قانونی ڈھانچے میں بھی پوری آب و تاب کے ساتھ موجود ہے؛ جہاں جائیداد کے حقوق ہوں، کرایہ داری کے ضابطے ہوں یا عدالتوں میں انصاف کی فراہمی کا سوال ہو، سب اسی بنیادی اصول کے مرہون منت ہیں کہ طاقت کے ایوانوں میں بیٹھا ہوا کوئی بھی فرد، خواہ وہ ریاست کا سربراہ ہو یا صوبے کا وزیر اعلیٰ، قانون کی گرفت سے بالاتر نہیں ہے۔ مختصراً یہ کہ میگنا کارٹا کوئی کاغذ کا ٹکڑا یا ناکام تجربہ نہیں تھا بلکہ یہ ایک لازوال فلسفہ تھا جس نے دنیا کو سکھایا کہ حکومتیں تلوار کے زور پر نہیں بلکہ عوام کی رضامندی اور قانون کی پاسداری سے چلتی ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ آٹھ صدیوں کا طویل سفر طے کرنے کے بعد بھی دنیا کے ہر قانون کے طالب علم کے لیے اس مقدس دستاویز کی بازگشت آج بھی اتنی ہی زندہ اور توانا ہے۔

نوٹ: اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔



حسین ترین قربانیاں

شمس نوید عثمانی

کیسی خوبصورت اور قابل رشک تھی حضرت اسامہ بن زید کی زندگی! اسامہؓ... جن کی رگوں میں اس شخص کا خون رواں دواں تھا جس نے دنیا کے آزاد شدہ غلاموں میں سب سے پہلے اسلام کو اپنے دل کی دنیا میں بسالیا۔

اسامہؓ... جو اس باپ کے لختِ جگر تھے جس نے مدت دراز سے بچھڑے ہوئے باپ کے پھیلے ہوئے بازوؤں کو اپنے لیے پھیلا ہوا چھوڑ کر آنحضرت کے قدموں کی طرف رخ کیا تھا۔ جس نے یہ عجیب و غریب اعلان شوق کیا تھا، کہ ماں باپ کی گود میں بھی وہ سکون و راحت نہیں ہے جو رسولؐ اللہ کے قدموں کی خاک بن جانے میں ہے۔ اور اس طرح عشق رسولؐ سے سرشار و سرمست ہو کر اس وقت ان کی پوری زندگی اس نعرہ مستانہ میں گم ہو گئی تھی کہ:

''اے خدا کے رسولؐ!... میرے ماں اور باپ آپ پر شار!''

آہ وہ نعرہ!... نعرہ عشق و سپردگی!

جس کے حرف حرف میں جذبات کے زلزلے تھے!!

جس کی بے قرار ہوک زید کے ہر بن مو سے اٹھی اور قیامت تک پیدا ہونے والے مومنوں کی روحوں میں پیوست ہوتی چلی گئی۔ جس کی صدائے بازگشت ہر اس سینے میں مسلسل سنی گئی، سنی جا رہی ہے اور سنی جاتی رہے گی جس کو اللہ نے ایمان بالغیب جیسی دولت جاودانی کے لیے کھول دیا ہو۔ پھر تو یہ نعرے اس انقلاب عظیم کی دھمک بن گئے جس نے پتھروں کے پجاریوں کو خدائے زندہ جاوید کا بندہ بنا دیا۔ یہ نعرے جدھر سے گزرے، سلطنتوں کے نقشے الٹ پلٹ ہو گئے اور انسانی سینوں میں ہلچل برپا ہو گئی۔ یہ نعرے اللہ پر ایمان کے مقابلے میں گوشت اور خون سے بنے ہوئے نسلی بت خانوں کو ڈھاتے چلے گئے۔ ایک بوریا نشین ہادی کے عشق سے دنیا کے عظیم کج کلاہوں کے تاج و تخت میں زلزلے دوڑاتے چلے گئے۔

زیدؓ ایک غلام رہ چکے تھے تو کیا مگر روح اس خاک دان کی کسی زنجیر میں جکڑی ہوئی نہ تھی۔ انھوں نے خدا کے لیے اور خدا کے رسولؐ کے لیے بڑی بھاری قربانی پیش کی تھی۔ زمین و آسمان کے واحد خدا کے قدموں کو انھوں نے اس طرح چوما تھا کہ زمین و آسمان ان کے قدم چوم لینے کے لیے تڑپ اٹھے تھے۔ ماں باپ کی گود، خاندان اور وطن سب کچھ ایمان کی قربان گاہ پر لٹا دینے کے بعد انھیں عرش عظیم کے مالک نے اپنے قدموں میں اور اپنے رسولؐ کے اس دل میں خاص جگہ عطا فرمائی تھی جہاں قرآن کا نور اپنی تابانیاں بکھیر رہا تھا۔ ہائے وہ عشق و ایثار میں ڈوبے ہوئے آنسو جو زید کی آنکھوں سے اس طرح ٹپکے کہ اللہ کے دریائے رحمت میں تلاطم آ گیا اور اللہ نے ماں باپ سے بچھڑے ہوئے لاڈلے کو اپنے محبوب کا محبوب بنا دیا۔

ہاں... اسامہ اس باپ کے بیٹے تھے۔ ان کو عشق رسولؐ بھی ورثہ میں ملا تھا اور بارگاہ رسالت میں ''محبوبیت'' کا عظیم الشان درجہ بھی ماں اور باپ دونوں ہی کی طرف سے انھیں یہ نسبت خاص عطا ہوئی تھی اس لیے کہ ان کی والدہ ماجدہ بھی حضورؐ کو گود کھلائے ہوئے تھیں۔ اس طرح اسامہؓ ''محبوب رسولؐ'' ہونے کی رشک انگیز شان میں نجیب الطرفین واقع ہوئے تھے۔

تیرہ سو سال سے زیادہ ہو گئے کہ ایمان و یقین کے سربکف دیوانے اس مقدس ہستیوں کا تصور کر کے وجد میں ہیں۔ جنھوں نے خالق اکبر کی خلاقی کے شاہکار محمد مصطفیٰؐ کو پروانہ وار چاہا تھا۔ پھر وہ انسان جسے خود مصطفیٰؐ نے والہانہ چاہا ہو!۔ وہ اسامہ جس نے رسول کی بارگاہ جلال میں بھیجا ہو کہ جن امور میں لب کشائی کی جرأت ام المومنین حضرت عائشہؓ کو بھی نہ ہوتی تھی!۔ کتنی قابل رشک تھی اس اسامہ کی شان محبوبی!!۔ اگر حضرت زیدؓ نے رسولؐ خدا کے لیے ایثار و جاں سپاری کی حد کر دی تھی تو حضورؐ نے نہ صرف زید بلکہ ان کی اولاد تک کے لیے دل جوئی اور دل نوازی میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا تھا۔ یہی تھی وہ سراپا عمل، سراپا احساس... سراپا عدل ہستی جس نے دنیا سے کہا تھا کہ:

''جس نے آدمیوں کا احسان نہ مانا، اس نے اللہ کا بھی احسان نہ مانا، ہاں اس ہستی نے زید کی قربانیوں کی بہترین پذیرائی میں یہ کر کے دکھایا کہ اتنی بڑی قربانی بھی پیچھے رہ گئی اور قدر شناسی و قدر افزائی آگے نکل گئی۔ عمر بھر حضورؐ نے یہ ذرہ نوازی اور احسان شناسی کا سلسلہ جاری رکھا اور حضورؐ کے بعد حضورؐ کے اصحاب اس امانت کا حق ادا کر گئے۔

حضورؐ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنا یہ فرض سمجھا کہ انتہائی ناسازگار حالات کے باوجود حضرت اسامہؓ کی سرکردگی میں وہ فوجی مہم روانہ کی جائے جس کو روانہ کرنے کا فیصلہ حضورؐ نے مرض وفات کے بستر پر کیا تھا اور جس کا علم خود حضورؐ نے اسامہ کے ہاتھوں میں دیا تھا۔ عرب میں فتنہ ارتداد کی آندھی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ لوگوں نے مشورہ دیا کہ اس مہم کو کچھ دن اور مؤخر کر دیا جائے مگر حضرت ابوبکرؓ نہیں مانے۔ پھر جن لوگوں نے اعتراض کیا کہ اس مہم کی امارت کسی اور کے سپرد کی جائے کیونکہ اسامہؓ بہت کم سن ہیں۔ ان میں حضرت عمرؓ بھی شامل تھے۔

''کیا کہہ رہے ہو؟'' حضرت ابو بکرؓ جوش میں آ گئے تھے۔ ''کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں اس شخص کو اعزاز سے محروم کر دوں جس کو حضورؐ نے اعزاز عطا کیا ہو؟'' آخری مہم حضرت اسامہؓ ہی کی امارت میں اس شان سے روانہ ہوئی کہ محبوب رسولؐ اسامہؓ وہی اسامہؓ جن کو زانوئے رسولؐ کی زینت بنتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ فتح مکہ کے شاندار موقع پر پھر اپنی قسمت کی بلندیوں پر جلوہ افروز نظر آئے۔ اس دن وہ رسولؐ خدا کے ناقہ پر حضورؐ کی پشت مبارک سے لگے بیٹھے تھے اور ان کا معصوم دل فرط خوشی سے بلیوں اچھل رہا تھا۔ فتح مکہ کے بعد جب خانہ کعبہ کا دروازہ بت پرستی پر ہمیشہ کے لیے بند اور توحید کے لیے وا ہو رہا تھا تو جو چار قسمت والے سب سے پہلے اس کے اندر باریاب ہوئے ان میں حضرت اسامہؓ بھی شامل تھے۔ اللہ کے رسولؐ کی پکار پر ان کے والد ماجد نے سب سے پہلے لبیک کہا تھا اور وہ اس وقت ان چار سعید روحوں میں سے ایک تھے جن کے سینے سب سے پہلے قبول حق کے لیے کھلے تھے۔ آج جب خدا کا گھر خدا والوں کے لیے کھل رہا تھا تو خدا نے جن چار انسانوں کو سب سے پہلے اپنے گھر میں باریابی کا شرف عظیم عطا کیا۔ ان میں حضرت زیدؓ کے بیٹے کو بھی شامل فرمایا تھا۔ قربانی تھی کہ مسلسل رنگ لا رہی تھی۔ انعام کا حسین سلسلہ تھا کہ برابر جاری و ساری تھا۔ ہاں! میرے معبود! تیری غیرت کا کیا عالم ہے!

مقام موتہ پر جب حضرت زیدؓ نے خدا کی راہ میں اپنی جان ہی قربان کر دی اور اس معرکہ حق و باطل میں جام شہادت نوش کرنے والوں کا بدلہ لینے کے لیے حضورؐ نے بے چین ہو کر عین مرض وفات میں ایک فوجی مہم روانہ کی تو اس مہم میں جو اعظم الرجال شامل تھے ان میں حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت ابو عبیدہؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاصؓ جیسے سابقون الاولون کے نام آتے ہیں۔ لیکن آج خدا کا ایک اور فضل حضرت اسامہؓ کے حال پر ہونے والا تھا۔ آج اس مہم کا علم جس خوش نصیب کے ہاتھوں میں خود رسولؐ خدا کے ہاتھوں سے پہنچاؤ۔ وہ حضرت اسامہؓ بن زید ہی تو تھے۔ آج پوری امت کے بڑے بڑے لوگ حضرت اسامہؓ کی زیر کمان شہادت حق کے مورچے کی طرف سر کے بل جا رہے تھے۔

حضرت زیدؓ کی قربانی اور ایثار کیشی کے جواب میں قدر شناسی، قدر افزائی، دل جوئی اور دل نوازی کا یہ محبوب انداز کتنا محبوب تھا آنحضرت کو!... کہ اس کی راہ میں آپ نے بڑی بڑی روحانی اذیتوں کو انگیز کیا لیکن ایثار نوازیوں کا سلسلہ جوں کا توں جاری ہی رکھا۔ وہ منافق جو رسولؐ کے قلب نازک کو گھائل کرنے اور اسلام کی ہوا خیزی کے لیے ہمہ وقت موقع کی گھات میں لگے رہتے تھے۔ اس مقام پر حضورؐ کو کب چھوڑنے والے تھے۔

غزوہ موتہ کے شہداء کے انتقام کے لیے جو تاریخی مہم حضرت اسامہؓ کی سرکردگی میں روانہ ہو رہی تھی اس میں ان کی ماتحتی میں اتنے بڑے بڑے صحابہؓ کو دیکھ کر تو بعض چچے



مسلمانوں کے منہ پر یہ بات آ ہی گئی کہ ''رسولؐ اللہ نے ایک نوعمر کو مہاجرین اولین پر امیر بنا دیا ہے!''۔

بظاہر یہ ایک معمولی سا جملہ تھا جو حیرت و تعجب کے جذبات لیے ہوئے تھا۔ لیکن اس جملے میں ہلکی سی ہلکی شکایت حضورؐ کے دل نازک کے لیے منافقوں کے بڑے سے بڑے حملے سے زیادہ اذیت دہ تھی۔ یہ اذیت آپ کو اس وقت پہنچی جب آپ بستر مرگ پر بخار کی تیز آنچ میں سے گزر رہے تھے اور درد کی شدت کے باعث اس مقدس سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی جس سر میں سارے جہاں اور رہتی دنیا تک کا بے کراں درد تھا۔ آپؐ نے یہ بات سنی اور بے قرار ہو کر بستر سے اٹھے۔ سر پر پٹی تھی کہ بندھی ہوئی تھی اور ضعف میں ڈوبے ہوئے حسین قدم تھے کہ منبر کی طرف اٹھ رہے تھے۔ منبر پر بیٹھ کر آپؐ نے حقائق اور جذبات کے رخ سے اس طرح پردہ سرکایا کہ محمدؐ کے چاہنے والوں کے کلیجے منہ کو آنے لگے۔ ضعف و کرب کی وہ دو آتشہ آواز اس طرح سنائی دے رہی تھی:

''اسامہؓ بن زید کے امیر بنائے جانے پر جن لوگوں نے نکتہ چینی کی ہے مجھے اس کی اطلاع پہنچی۔ اسامہ کی امارت پر یہ اعتراض کوئی نئی بات نہیں۔ اس سے پہلے تم لوگ اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض کر چکے ہو''۔

رسولؐ اللہ کے لفظ لفظ سے قلبی دکھ ٹپک رہا تھا اور وہ لوگ جنھوں نے ثابت کر دکھایا تھا کہ وہ ہنسی خوشی اپنی گردنیں تو کٹا سکتے ہیں مگر ہر گز اس قیمت پر اپنا سر بچا لینے کے لیے تیار نہیں کہ حضورؐ کے تلوؤں میں ایک کانٹا بھی چبھ جائے۔ ہاں وہی لوگ، اس وقت یہ منظر جاں گداز دیکھ رہے تھے اور ان کی روح شعلوں اور کانٹوں پر تڑپ رہی تھی۔ رہے وہ لوگ جن کے منہ سے یہ بات نکل گئی تھی تو ان کا کرب انفعال تو جان کنی سے بھی آگے نکل گیا ہوگا۔

''خدا کی قسم! منبر پر سے آنحضرت کی پرسوز آواز آ رہی تھی'' خدا کی قسم! وہ افسری کا سزاوار تھا اور اس کے بعد اس کا لڑکا افسری کا مستحق ہے... ہاں... وہ مجھ کو محبوب تھا اور یہ ہر حسن ظن کے لائق ہے۔ دیکھو! تم لوگ اس کے ساتھ اچھی طرح پیش آیا کرو کیونکہ یہ تمہارے بھلے آدمیوں میں سے ایک ہے''۔

اور اس ''بھلے آدمی'' نے سچ مچ اپنے جذبہ و عمل دونوں سے ثابت کر دیا کہ وہ اعزاز کا بھوکا نہیں۔ ہاں عشق رسول کا پیاسا ضرور ہے۔ آج جب کہ وہ موتہ کے محاذ جنگ پر اپنے باپ کے خون کا انتقام لینے جا رہے تھے تو اس وقت ان کے دل کو وہ زمین اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ جس کے ذروں پر ان کے باپ کا لہو ابل ابل کر ٹپکا تھا۔ بلکہ وہ

''بستر'' ان کے روح و دل کو اپنی طرف کھینچے لیے جا رہا تھا۔ جس پر حضور بیمار لیٹے ہوئے تھے۔ اس وقت یہ سپہ سالاری کا زرین تاج بھی ان کے لیے تکلیف دہ بوجھ تھا جس میں بڑے بڑے اکابرین امت ان کی ماتحتی میں چل رہے تھے۔ اور سب کچھ تکلیف محض اس لیے تھی کہ وہ بے قرار تھے کہ رسولؐ اللہ کا ضعف و درد سے نڈھال چہرہ اپنی اشک بار آنکھوں سے لگاتے رہیں۔ اس لیے وہ آگے بڑھتے بڑھتے پیچھے کی طرف پلٹتے اور حضورؐ کو دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرتے۔ مدینے کے پاس مقام جرف پر فوج نے پڑاؤ کیا تو اسامہؓ کشاں کشاں بارگاہ رسولؐ میں پہنچے۔ دیکھا کہ مرض میں زیادتی ہوتی ہے اور رسولؐ اللہ بے ہوش پڑے ہیں۔ اسامہؓ کا دل ان کے ہاتھوں سے نکل گیا، اور بے اختیار انھوں نے اپنے لرزتے ہوئے خشک ہونٹ آنحضرتؐ کی پیشانی پر رکھ دیے۔

ہائے وہ ایک والہانہ بوسہ... خدا جانے اس میں جذبات کی کیسی قیامت چھپی تھی! بے اختیار حضورؐ نے آنکھیں کھول دیں اور اسامہؓ کا یہ عالم دیکھ کر رحمتہ للعالمین کے سینے میں رحمت و شفقت کا سمندر موجزن ہو گیا۔ اس وقت بھی حضورؐ اسامہؓ کو نہیں بھولے۔ آپ اسامہؓ کے لیے اس وقت بھی دعا فرما رہے تھے۔ دست دعا کبھی سوئے فلک اٹھتا تھا تو کبھی اسامہؓ کے بدن کو سہلاتا تھا۔

دوسرے دن حضورؐ کو کچھ افاقہ ہوا تو پھر آپ نے حکم دیا کہ یہ مہم روانہ ہو جائے اور حضورؐ کی جنبش نظر پر تن من دھن کی بازی لگانے والے اپنے سینے پر صبر کی سل رکھ کر جذبہ اطاعت کی راہ میں چل کھڑے ہوئے۔ اسامہؓ اس وقت اس عالم میں روانہ ہوئے کہ ان کے قدم محاذ جنگ کی طرف اٹھ رہے تھے مگر دل تھا کہ مرغ نیم بسمل کی طرح سوئے مدینہ اڑا جا رہا تھا۔ نگاہ نئے محاذ جنگ کی طرف اٹھ رہی تھی مگر دل تھا کہ سینے میں نہیں تھا۔ وہ تو حضورؐ کے پاس ہی پڑا رہ گیا تھا۔

کیسی عجیب تھی یہ سپہ سالاری کہ یہ جتنا بڑا اعزاز تھا اس سے کہیں بڑی قربانی تھی!

یہ مہم کچھ دور ہی پہنچی تھی کہ حضرت اسامہؓ کی والدہ حضرت ام ایمن کا یہ حکم اپنے اطاعت کیش بیٹے کے پاس پہنچا۔

''رسولؐ اللہ کی حالت آخری ہے... فی الفور مدینے پہنچو...''

یہ اطلاع بجلی بن کر ہوش و حواس پر گری۔ فرمان رسولؐ پر مر مٹنے والے پیارے رسولؐ پر آنکھیں ملنے کے لیے تڑپتے ہوئے پلٹ پڑے۔ اس وقت اسامہؓ کو کچھ بھی یاد نہ رہا تھا۔ ہر حادثہ اور ہر ایک جذبہ اشک آلود نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا۔ اپنے باپ کی خون ٹپکاتی ہوئی لاش، قاتلوں کے خون آشام چہرے اور حضرت زیدؓ کا خون ٹپکاتی ہوئی تلواریں!۔ ہر شے فراموش ہو چکی تھی۔ اب تو انھیں بس اتنا یاد تھا کہ رسولؐ اللہ اس جہان فانی سے کوچ کر رہے ہیں اور میری ماں مجھے بلا رہی ہیں۔ ''رسول اللہ'' جو اسامہؓ کو ماں اور باپ سے بھی زیادہ پیارے تھے... ''ماں''... جس کے چھوٹے سے چھوٹے حکم پر وہ بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے عادی رہے تھے۔ آج اس ماں کے حکم کا سہارا لے کر وہ افتاں خیزاں مدینہ میں داخل ہو رہے تھے اور، آ کر دیکھ لیا کہ ساری دنیا کو درد و الم کی گھٹاؤں میں چھوڑ کر رسالت کا آخری سورج سچ مچ غروب ہو رہا ہے۔ حضورؐ کا چہرہ... ہاں وہ چہرہ ہمیشہ کے لیے نظروں سے اوجھل ہو رہا ہے کہ جس چہرے کو دیکھ کر لوگ چودھویں کے چاند کو دیکھتے۔ چاند کو دیکھ کر پھر حضورؐ کا چہرہ دیکھتے اور عشق کے سوز سے دہکتی ہوئی یہ چیخ ان کے ہونٹوں تک ان کے دل کو کھینچ لاتی کہ:

''خدا کی قسم!... یہ چہرہ تو چاند سے کہیں زیادہ خوبصورت ہے!... خدا کی قسم!!''

ہاں... وہ ہستی اس وقت موت کے پردوں میں چھپ رہی تھی جس کے زانو پر اسامہؓ سر رکھ کر کبھی مچلا کرتے تھے۔ وہ آنکھیں بند ہو رہی تھیں جن سے ابلتا ہوا پیغمبرانہ رحمت کا سیل نور ماں کی ممتا کو بھی پیچھے چھوڑ گیا تھا۔ باپ کی تڑپ کو بھی ماند کر گیا تھا۔

حضرت اسامہؓ کا دل سینے میں بیٹھنے لگا۔ سینہ فرط غم سے پھٹا جاتا تھا۔ خدا کے رسولؐ جس اسامہؓ کو چوکھٹ سے ٹکرا کر زخمی ہوتا ہوا نہ دیکھ سکے تھے اور بے تاب ہو کر اس کی پیشانی کا خون اپنے دست خاص سے پونچھا تھا۔ آج کیسے ممکن تھا کہ محمد مصطفیٰؐ کے محبوب کے دل و جگر کو خون خون دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں نہ آتی!... خدا کی رحمت میں جوش آیا اور اسامہؓ کے سر پر ایک بہت ہی بڑے اعزاز کا تاج رکھ دیا گیا۔ یہ تاج اسامہؓ کے سر پر اللہ نے خود اپنے ہاتھ سے لیے قبر کے اندر تک حضورؐ کے ساتھ گئے کہ جس پر اس وقت خدا ہی جانے کتنے فرشتے عقیدت و سپردگی کے عالم میں پر افشانیاں کر رہے ہوں گے۔



سچ کہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسامہ سرداری کے سزاوار ہیں۔

15،14 سال کی چھوٹی سی عمر تھی۔ جب اسامہؓ نے خدا کی راہ میں تلوار اٹھائی اور تلوار اٹھانے والے مجاہدوں کی کمان سنبھالی۔ یہی تھی وہ تاریخی مہم جہاں ایمانی ولولوں اور کم سنی کی منزلوں۔ جوش و ہوش کے درمیان انھیں توازن قائم رکھنا مشکل ہو گیا تھا۔ جہاں ایک ایسا واقعہ پیش آیا تھا کہ جس کی یاد نے انھیں عمر بھر چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ جنگ کا یہی تو وہ ایک محاذ تھا جہاں انھوں نے ایک دشمن کو زمین پر ڈال کر تلوار چلانی چاہی تو یکا یک ایک شخص نے کلمہ پڑھ لیا، مگر اسامہؓ نے یہ سمجھا کہ دشمن جان بچانے کے لیے ایمان کا جھوٹا دعویٰ کر رہا ہے۔ یہ خیال آیا اور... اسامہؓ کی تلوار اپنا کام کر گئی۔

لیکن پھر؟...

محاذ جنگ سے واپسی پر واقعہ کی اطلاع حضورؐ تک پہنچی تو خوف و غم کے ایک عظیم دو آتشہ احساس نے حضورؐ کے دل کو تڑپا دیا۔ اب اسامہؓ ہیں کہ سراسیمہ اور مضطرب ہو ہو کر ہزار عذر کر رہے ہیں مگر رسولؐ اللہ ہر عذر کے بعد بے تاب ہو کر یہی فرماتے ہیں:

''قیامت کے دن... قیامت کے دن تم اس کے لا الٰہ کا کیا جواب دو گے؟... بتاؤ... قیامت کے دن اس کے لا الٰہ کا کیا جواب دو گے...؟''

وقت دل سے یہ سمجھتے تھے کہ حضرت علیؓ حق پر ہیں مگر اس حق کی حمایت میں تلوار اٹھانے کی بات سنتے ہی اس پرانے واقعہ نے ان کے اندر کرب و درد کا طوفان اٹھا دیا اور انہوں نے اپنی تلوار توڑ ڈالی۔ کوئی چیز بظاہر عملی اقدام میں حائل نہ تھی، بس ایک ''درد بھری یاد'' تھی جو ان کے اٹھتے ہوئے قدموں کی طاقت سلب کر لیتی، ایک تصور تھا جو ایک قدم اٹھانے کے تصور ہی سے سہما دیتا تھا۔ رسولؐ اللہ کا وہ غم ناک و مضطرب چہرہ آنکھوں میں گھومنے لگتا جو سریہ حرفہ کے اس جانکاہ حادثہ کے بعد زندگی کے کرب ناک ترین لمحوں میں اسامہؓ نے دیکھا تھا۔ وہی آواز ان کے سینے میں گونجنے لگی۔

''بتاؤ... بتاؤ تم قیامت کے دن... اس کے لا الٰہ کا کیا جواب دو گے...؟

''نہیں... نہیں!'' ان کا دل پکار اٹھتا... ''نہیں.... میں اب یہ خطرہ مول نہ لے سکوں گا، میں وہاں نہ جا سکوں گا''۔

اصول اور جذبات کے درمیان ایک زبردست کش مکش ہوتی رہی۔ مگر وہ اٹھے اور اپنی تلوار ہی توڑ ڈالی۔ ایک عجیب بے چارگی کے عالم میں وہ حضرت علیؓ کو اس کے سوا کچھ نہ کہلا سکے۔

''اگر آپ بھوکے شیروں کے جبڑوں میں گھس رہے ہوتے تو اسامہؓ آپ کے ساتھ وہاں بھی گھس پڑتا۔ لیکن آہ یہ معاملہ! اس معاملے میں حصہ لینا اسامہؓ کو پسند نہیں ہے''۔

حضرت علیؓ کے موقف کے حق ہونے کا احساس انھیں اتنی شدت سے تھا کہ اس واقعہ کے بعد وہ اپنی علیحدگی پر غور کرتے تو ایسا محسوس ہوتا کہ بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے لیکن کیسا حسین تھا وہ ''جنون'' جو رسول اکرمؐ کے ایک دکھ کو یاد کر کے عقل و خرد سے کہہ رہا تھا کہ اس منزل درد میں میرے دل کو تنہا چھوڑ دو!

اف کتنا درد تھا اس جواب میں جو حضرت اسامہؓ نے حضرت علیؓ کو بھیجا تھا!

صدیاں بیت گئیں مگر اس کی دردانگیزی ختم نہ ہوئی!!

ہاں... خدا کی قسم! یہ وہ درد تھا جس کا حسین ترین نام ''ایمان'' ہے۔ وہ ''درد'' جو خدا اور اس کے رسولؐ کے عشق سے ایک مومن کے سینے میں جاگ اٹھتا ہے تو پھر اس کے لیے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ ایک بل سے دو بار ڈسا جائے۔ جس واقعہ سے حضورؐ کو اتنی تکلیف ہوئی تھی۔ اس واقعہ سے بظاہر بھی پھر اسامہؓ کی زندگی میں کیسے ہو سکتا تھا بھلا ؟۔

آہ!... بھولا بھالا مومن جس کے ہوش و حواس اس تصور اس شالے سے اڑنے لگتے تھے کہ کہیں قلب رسولؐ کے لیے یہ بات باعث اذیت نہ ہو!

اور ہائے ہم اس عہد رواں کے مومن!... جو سمع و اطاعت کے بجائے ''تاویل'' کا فن



ایجاد کر چکے ہیں جو اس فن کی کمان اٹھا کر خدا اور اس کے رسولؐ کے بڑے سے بڑے حکم کو نشانہ بنا لیتے ہیں مگر نہ دل لرزتے ہیں اور نہ ہاتھ ہی کپکپاتے ہیں۔ ہائے یہ بھیانک فن! جس کی نحوست کا زندہ پیکر اس دور کا ''مسلمان'' ہے۔ خدا اور رسولؐ کے سامنے نڈر اور شیاطین کی زد میں لرزہ براندام! جو ایک ہی بل سے ہزار بار ڈسا جائے تو نہ اندیشہ اس کے دل پر تیشے نہیں چلاتا کہ ''کیا میں واقعی مسلمان ہوں؟... کیا میں... کہ جس کا نام مردم شماری کرنے والوں نے مسلمانوں کی فہرست میں لکھ دیا ہے۔ خدا کی لوح محفوظ پر بھی مسلمانوں ہی کے زمرے میں درج ہوں؟''

کفن پوش مردوں کے چہرے زندگی کو اس سوال پر سوچنے کے لیے جھنجھوڑ رہے ہیں، لیکن... آہ!... لیکن!

☆☆☆☆☆

☆☆





نیوزی لینڈ اور بھارت کے مابین کھیلے جانے والے ون ڈے میچ میں بھارتی بلے باز وکٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کر رہا ہے

چیئرمین پی سی بی کی آئی ایم سی اور 40 کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر پاکستان ٹیم کو مبارکباد

ٹورنامنٹ میں 15 عالمی ٹیموں کی موجودگی کے باوجود پاکستانی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھائی، محسن نقوی

لاہور (آئی این پی) چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے آئی ایم سی اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر پاکستان ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ کیا کے میدان میں ورلڈ کپ جیتنا پاکستان کے لیے ایک اعزاز ہے، قومی ٹیم نے فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر پاکستان کا نام روشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ میں 15 عالمی ٹیموں کی موجودگی کے باوجود پاکستانی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھائی۔ چیئرمین پی سی بی کا کہنا تھا کہ پاکستان میں ویٹرنز کرکٹ کے فروغ اور اس شاندار کامیابی پر فواد اعجاز خان اور پاکستان ویٹرنز کرکٹ ایسوسی ایشن کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام کھلاڑیوں اور مینجمنٹ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

چیئرمین پی سی بی نے ہر فرد کو کام کرنے کا مکمل اختیار دیا ہے، یاسر عرفات

نیشنل کرکٹ اکیڈمی کا دورہ، عاقب جاوید نے اکیڈمی امور، جاری سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی

لاہور (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کھلاڑی یاسر عرفات نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں گراس روٹس کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے نمایاں کام ہوا ہے، یہ خوش آئند ہے چیئرمین پی سی بی نے ہر فرد کو کام کرنے کا مکمل اختیار دیا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سابق ٹیسٹ کرکٹر اور آل راؤنڈر یاسر عرفات نے نیشنل کرکٹ اکیڈمی کا دورہ کیا جہاں ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس عاقب جاوید نے انہیں اکیڈمی کے امور، جاری سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر یاسر عرفات نے نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ہونے والی تبدیلیوں اور دیکھ بھال پر جاری ترقیاتی کاموں کو سراہتے ہوئے پاکستان کرکٹ بورڈ کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ سابق آل راؤنڈر نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی جانب سے کرکٹ کی ترقی کیلئے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنے اور انہیں بھرپور تعاون فراہم کرنے کے اقدامات کی بھی تعریف کی۔ یاسر عرفات نے پی سی بی ہائی پرفارمنس سے منسلک ملک بھر کے ہائی پرفارمنس کوچز کی کارکردگی اور طریقہ کار میں بھی خصوصی دلچسپی ظاہر کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس عاقب جاوید نے بتایا کہ تمام ہائی پرفارمنس کوچز کے طریقہ کار اور کوچنگ اسٹائل کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ملک بھر میں گراس روٹس لیول پر کام کرنے والے کوچز کی سرگرمیوں اور کارکردگی کی تفصیلات پی سی بی کے ایفیشینٹ مینجمنٹ پورٹل پر دستیاب ہوتی ہیں۔ عاقب جاوید کے مطابق پی سی بی کے ہائی پرفارمنس پروگرام کے تحت تمام لیول تھری کوچز کے لیے مزید تربیتی کورسز بھی متعارف کروائے جائیں گے تاکہ ملک میں کوچنگ کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ یاسر عرفات نے پاکستان میں کرکٹ گراؤنڈز کی اپ گریڈیشن اور ترقیاتی منصوبوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو سہولیات ہے کہ پی سی بی نیا اسٹیڈیم حیدرآباد جیسے گراؤنڈز کو عالمی کرکٹ کے انعقاد کے معیار کے مطابق ڈویلپ کر رہا ہے۔



ویمنز بگ بیش لیگ کے ایک میچ میں سڈنی سکسرز کے کھلاڑی وکٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کر رہی ہیں

پاکستانی فائٹر ملیحہ علی نے عالمی ایم ایم اے چیمپئن شپ میں بڑی کامیابی حاصل کرلی

عالمی سطح پر شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے روس کی نامور فائٹر ویرونیکا ڈروزڈووا کو شکست دے دی

تبلیسی (این این آئی) پاکستانی مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) فائٹر ملیحہ علی نے عالمی سطح پر شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے روس کی نامور فائٹر ویرونیکا ڈروزڈووا کو شکست دے دی۔ جارجیا کے شہر تبلیسی میں منعقدہ آئی ایم ایم اے ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں ملیحہ علی نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے روسی حریف کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ ملیحہ علی نے مقابلے کے دوران شاندار اسٹرائیکنگ اور غیر معمولی تکنیکی مہارت کا مظاہرہ کیا، جبکہ حریف کے خلاف مؤثر حکمت عملی اپناتے ہوئے اپنی برتری برقرار رکھی۔ پاکستانی فائٹر نے میچ میں بہترین کنٹرول اور مضبوط دفاعی صلاحیتوں کا بھی مظاہرہ کیا، جس کے باعث وہ روسی حریف پر غالب رہیں۔ ویرونیکا ڈروزڈووا کو روس کی انتہائی مضبوط ایم ایم اے فائٹرز میں شمار کیا جاتا ہے، وہ دو مرتبہ یورپی چیمپئن بھی رہ چکی ہیں۔ عالمی چیمپئن شپ میں اتنی تجربہ کار روسی فائٹر کو شکست دینا ملیحہ علی کے لیے اہم کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ ملیحہ علی کی اس کامیابی نے عالمی سطح پر پاکستان کی ایم ایم اے صلاحیتوں کو اجاگر کیا ہے۔

سری لنکا کیخلاف ہوم ٹیسٹ سیریز کیلئے فاسٹ پچز تیار کرنے کا فیصلہ

پہلا میچ 9 نومبر کو راولپنڈی میں شروع ہوگا دوسرا ٹیسٹ 17 نومبر سے لاہور میں شیڈول ہے، رپورٹ

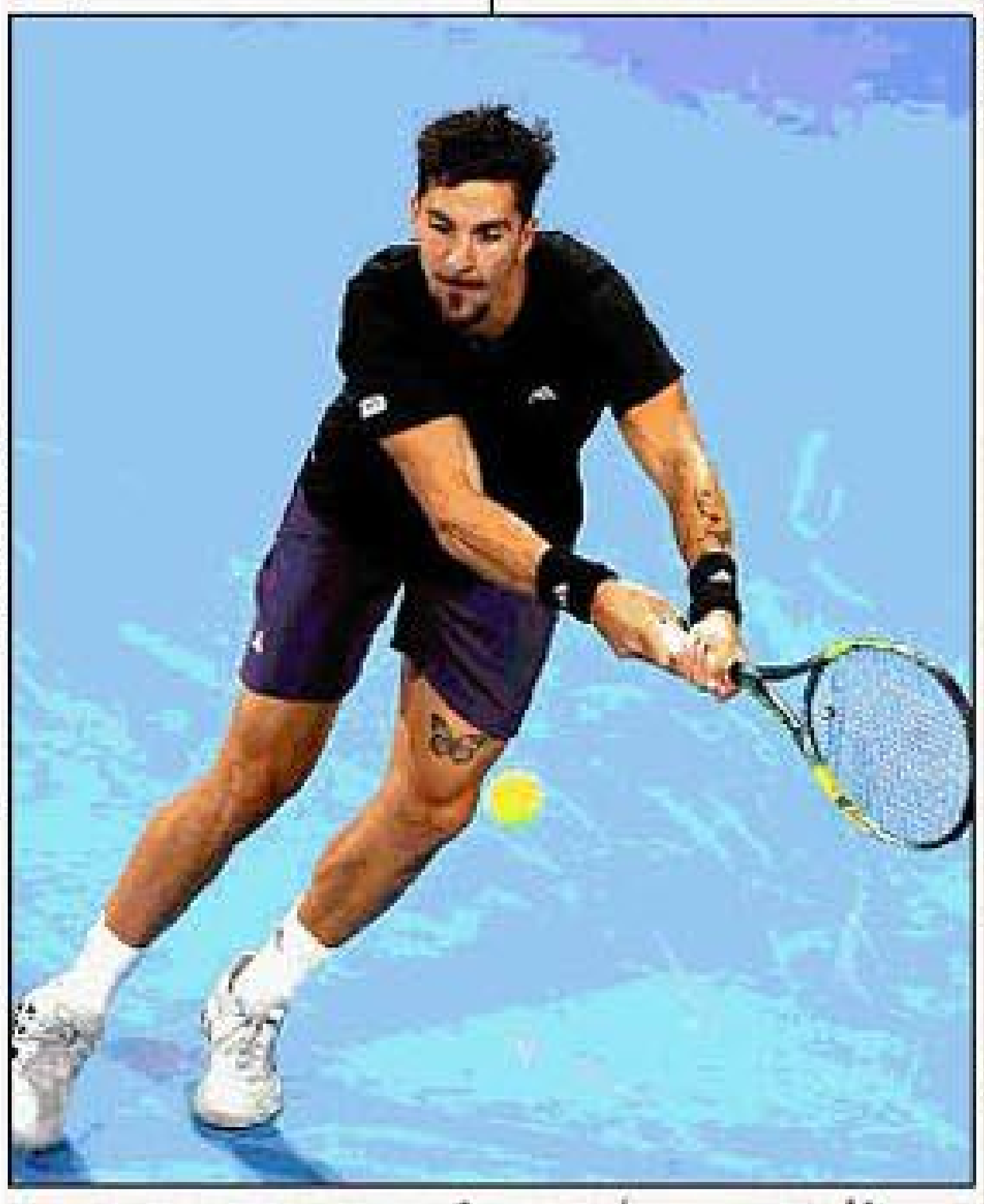
لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سری لنکا کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز کے لیے فاسٹ پچز تیار کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق زمبابوے اور افغانستان ون ڈے سیریز میں فتح کے بعد پاکستانی ٹیم کا اگلا امتحان اب سری لنکا سے ٹیسٹ سیریز ہے، پہلا میچ 9 نومبر کو راولپنڈی میں شروع ہوگا دوسرا ٹیسٹ 17 نومبر سے لاہور میں شیڈول ہے۔ 2024 ختم ہونے والا ہے اور جیران کن طور پر نومبر میں پاکستانی ٹیم ہوم گراؤنڈز پر پہلا ٹیسٹ کھیلے گی۔ بیرون ملک تین سیریز کے 7 میچز میں واحد فتح ویسٹ انڈیز میں ملی تھی، اس دورے کا آغاز شکست کے ساتھ ہی ہوا تھا، اس سے قبل بنگلہ دیش میں دونوں ٹیسٹ گنوائے جبکہ آخری سیریز میں انگلینڈ نے 3-0 سے مات دی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ ٹرنگ ٹیک نے اب ملک میں جلد از جلد بنانے پر اتفاق کرلیا ہے تاکہ بیرون ملک موجودہ کا سلسلہ ختم ہو، کوچ مائیک ہیسن نے سری لنکا سے دونوں ٹیسٹ میچز کیلئے فاسٹ ٹریکس بنانے کی ہدایت جاری کردی، گراؤنڈز مین کوشش کر رہے ہیں کہ ایسی پچز بنائیں جہاں پیسرز کو مدد ملے، سری لنکا کے خلاف سیریز کے بعد پی سی بی پیٹرنز کی ایونٹ سے 2 فاسٹ بولرز قومی اسکواڈ میں شامل ہوں گے جبکہ محمد عباس اور رضا اللہ کی شمولیت یقینی نظر آ رہی ہے۔ انگلینڈ کے خلاف آخری ٹیسٹ کی بیٹنگ لائن سے صائم ایوب، عبداللہ شفیق، شان مسعود، محمد عمران اور محمد علی باہر ہو چکے ہیں، یوں کئی تبدیلیاں کرنا پڑیں گی۔ شان مسعود نے برمنگھم ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 93 رنز بنائے تھے البتہ کوچ کا خیال ہے 37 سالہ بیٹر کی جگہ اب کسی نوجوان کو آزمایا جانا چاہیے، اوپننگ پیئر میں بھی تبدیلی کرنا پڑے گی، ذرائع نے بتایا کہ مائیک ہیسن نے بابر اعظم سے کہا تھا کہ انہیں آرام کی ضرورت ہے... البتہ ان دنوں کی ڈومیسٹک کرکٹ سے بھی پاکستان ٹیم سے باہر ہیں۔ پی سی بی کی جانب سے اب کسی پلیئرز کو ریسٹ... شیڈول اور سٹارز پلیئرز... ٹرائلز... کھیل رہے ہیں۔

علامہ اقبال سائیکل ریس مقابلے 9 نومبر کو ہونگے

اسلام آباد (این این آئی) راولپنڈی ڈویژن سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام علامہ اقبال سائیکل ریس مقابلے 9 نومبر کو صبح نو بجے واہ کینٹ راولپنڈی میں ہوں گے۔ راولپنڈی ڈویژن سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے فنانس سیکرٹری سردار نزاکت علی نے بتایا کہ ایک روزہ مقابلوں کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ مقابلوں میں پانچ کیٹگریز کے مقابلے رکھے گئے ہیں جن میں مین ایلیٹ پروفیشنل، ویمنز ایلیٹ پروفیشنل، بوائز انڈر 16 پروفیشنل بوائز انڈر 16 لیجر اور مینز لیجر کے مقابلے شامل ہیں۔ بوائز انڈر 16 کے مقابلوں میں 2011 اور اس کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑی ایونٹ میں حصہ لینے کے مجاز ہوں گے۔ مقابلوں کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں کیش ایوارڈز اور شیلڈز تقسیم کی جائیں گی۔

محمد عامر بطور برطانوی شہری افغان پریمیئر لیگ کا حصہ بن گئے

لندن (آئی این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر بطور برطانوی شہری افغانستان پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کا حصہ بن گئے۔ محمد عامر کو قندھار ایونجرز نے پلاٹینم کیٹگری میں چن لیا ہے۔ عامر کو قندھار ایونجرز نے پلاٹینم کیٹیگری میں چنا ہے۔ اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے۔ فاسٹ بولر بطور برطانوی کھلاڑی افغانستان پریمیئر لیگ میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے برطانوی شہری کی حیثیت سے افغانستان پریمیئر لیگ میں رجسٹریشن کروائی تھی۔ خیال رہے کہ افغانستان پریمیئر لیگ کا آکشن دبئی میں جاری ہے۔



ایڈیلیڈ انٹرنیشنل ٹینس ٹورنامنٹ، سوئس کھلاڑی امریکی حریف کیخلاف شاٹ ریٹرن کرتے ہوئے

پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے زیر اہتمام نیشنل تھرو بال اکیڈمی کا افتتاح 9 نومبر کو کراچی میں ہوگا

کراچی (این این آئی) پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے زیر اہتمام نیشنل تھرو بال اکیڈمی کا افتتاح 9 نومبر کو سپورٹس اون کلفٹن کراچی میں ہوگا۔ پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل مقبول آرائیں نے بتایا کہ نیشنل اکیڈمی میں کوالیفائیڈ مرد اور خواتین کوچز کھلاڑیوں کو ہفتہ میں تین دن (پیر، منگل اور بدھ) بھرپور اور اعلیٰ تربیت دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی کا مقصد گراس روٹ سطح پر تھرو بال کے زیادہ سے زیادہ کھلاڑی پیدا کرنے ہیں۔

باکسر عابدہ بتول نے ورلڈ باکسنگ چیمپئن بن کر ثابت کر دیا کہ خواتین میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، حاجی نواب خان

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد سپورٹس پلیئرز ایسوسی ایشن کے سرپرست و سابق رکن تحصیل کونسل سوات حاجی نواب خان نے کہا ہے کہ پاکستانی خاتون باکسر عابدہ بتول نے ورلڈ باکسنگ چیمپئن بن کر ثابت کر دیا کہ پاکستانی خواتین میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی خواتین کو بین الاقوامی سطح کی سہولیات فراہم کی جائیں تو وہ بین الاقوامی سطح پر ہر میدان میں اپنا لوہا منوا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نوجوان نسل کو مختلف معاشرتی برائیوں سے محفوظ رکھنے اور بچانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طلبا و طالبات تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حاجی نواب خان نے کوہاٹ سے تعلق رکھنے والی 26 سالہ عابدہ بتول کو پہلی پاکستانی ورلڈ باکسنگ چیمپئن بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی بین الاقوامی سطح پر ملک و قوم کا نام روشن کریں گی۔

برطانوی ٹینس کھلاڑی کو شکست کے بعد جان سے مارنے کی دھمکیاں ملنے لگیں

کھلاڑیوں کو آن لائن ہراسانی سے بچانے کیلئے اقدامات کیے جائیں، جرمن ٹینس اسٹار ایوا لائس کا مطالبہ

لندن (آئی این پی) برطانیہ کی ٹینس کھلاڑی جوڈی بریج کو طویل عرصے بعد ڈبلیو ٹی اے ٹور کے سنگلز مقابلے میں واپسی پر شکست کے بعد سوشل میڈیا پر شدید بدسلوکی اور جان سے مارنے کی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 27 سالہ جوڈی بریج چینئی اوپن کے پہلے راؤنڈ میں بھارت کی ویشنوی اڈکر کے ہاتھوں 3-6، 6-3 اور 5-7 سے شکست کھا گئیں۔ بھارتی کھلاڑی نے ابتدائی سیٹ ہارنے کے باوجود شاندار کم بیک کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے بعد برطانوی کھلاڑی نے انسٹاگرام پر موصول ہونے والے توہین آمیز پیغامات اور دھمکیوں کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ٹینس میں واپسی پر انہیں ایسا استقبال ملا جس سے انہیں یاد آ گیا کہ انہوں نے کھیل سے دوری کیوں اختیار کی تھی۔ جرمن ٹینس اسٹار ایوا لائس نے بھی ان سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے سے سوال کیا کہ کھلاڑیوں کو آن لائن ہراسانی سے بچانے کے لیے عملی اقدامات کب کیے جائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ سال خواتین ٹینس کھلاڑیوں کو سوشل میڈیا پر 12 ہزار سے زائد توہین آمیز پیغامات موصول ہوئے۔ ماہرین نے آن لائن بدسلوکی روکنے کے لیے صارفین کی شناخت کی تصدیق لازمی قرار دینے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

ویرات کوہلی نے ون ڈے کرکٹ میں کبھی نہ ٹوٹنے والا ناقابلِ یقین ریکارڈ قائم کر دیا

تیرہ ہزار رنز مکمل، ویرات کوہلی نمبر تین پر بیٹنگ کرتے ہوئے تقریباً 48 سنچریز اور 70 نصف سنچریز بھی بنا چکے ہیں، رپورٹ

ایڈن پارک (این این آئی) بھارت کے اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں ایک اور بڑا عالمی اعزاز اپنے نام کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق 37 سالہ بھارتی کرکٹر ون ڈے انٹرنیشنل میں نمبر تین کی پوزیشن پر 13 ہزار رنز مکمل کرنے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ آکلینڈ کے ایڈن پارک میں کھیلے گئے سیریز کے افتتاحی مقابلے میں کوہلی کو اس سنگ میل تک پہنچنے کے لیے صرف 12 رنز درکار تھے جو انہوں نے اپنی اننگز کی 13 ویں گیند پر حاصل کر لیے۔ کوہلی نے یہ کارنامہ محض 251 اننگز میں انجام دیا۔ نمبر تین پر بیٹنگ کرتے ہوئے ان کی اوسط 61.55 ہے جبکہ اس پوزیشن پر وہ 48 سنچریز اور تقریباً 70 نصف سنچریز بھی بنا چکے ہیں۔ اس فہرست میں سابق آسٹریلوی کپتان رکی پونٹنگ 12 ہزار 662 رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ ان کے بعد سری لنکا کے سابق کپتان کمار سنگاکارا 9 ہزار 747 رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔ جنوبی افریقہ کے جیک کیلس 7 ہزار 774 رنز اور نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن 6 ہزار 504 رنز کے ساتھ بالترتیب چوتھی اور پانچویں پوزیشن پر موجود ہیں۔ تاہم کوہلی کے قریب قریب موجود ٹاپ 4 کھلاڑی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں اور اس فہرست میں موجودہ کرکٹرز کوہلی سے اتنا پیچھے ہیں کہ یہ ریکارڈ ٹوٹنے کے امکانات انتہائی معدوم ہیں۔ پاکستان کے 32 سالہ بابر اعظم 6 ہزار 054 رنز، انگلینڈ کے 35 سالہ جو روٹ 5 ہزار 525 رنز کے ساتھ کوہلی کے ریکارڈ سے تقریباً 7 ہزار رنز دور ہیں۔ کوہلی کی 2026 میں بھی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ نیوزی لینڈ سیریز سے قبل وہ 9 اننگز میں 552 رنز بنا چکے تھے جن میں دو سنچریز اور تین نصف سنچریز شامل ہیں۔





غزہ کی صورتحال تباہ کن اور ناقابلِ برداشت ہے، گلوکار ایڈ شیرن

غزہ میں معصوم شہریوں کی ہلاکتوں اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی نے میرا دل توڑ دیا

فلاڈیلفیا (این این آئی) معروف برطانوی گلوکار ایڈ شیرن نے غزہ کی صورتحال کو تباہ کن اور ناقابلِ برداشت قرار دے دیا۔ ایڈ شیرن نے فلاڈیلفیا کے لنکن فنانشل فیلڈ اسٹیڈیم میں اپنے کنسرٹ کے دوران غزہ میں معصوم فلسطینیوں پر جاری اسرائیلی مظالم پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ تباہ کن، ناقابلِ برداشت اور نامناسب ہے۔ گلوکار نے کہا ہے کہ غزہ میں معصوم شہریوں کی ہلاکتوں اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی نے میرا دل توڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری موسیقی اتحاد اور انسانیت کے بارے میں ہو، سیاست کے بارے میں نہیں لیکن غزہ کی صورتحال پر میں مزید اپنے احساسات چھپا نہیں سکتا۔ واضح رہے کہ میکل مور نے 4 ستمبر کو نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں پرفارمنس کے دوران فلسطینیوں کے حق میں نعرے لگائے تھے جس کے بعد انہیں ایڈ شیرن کے بقیہ ٹور سے نکال دیا گیا تھا۔ بعد ازاں اس حوالے سے ایڈ شیرن نے اپنے بیان میں واضح کیا تھا کہ میکل مور کو ٹور سے نکالنے کا فیصلہ میرا نہیں بلکہ ٹور کے منتظم کا تھا۔ میکل مور کو ٹور سے ہٹائے جانے کے بعد بعض دیگر معاون فنکاروں نے بھی ٹور سے علیحدگی اختیار کی تھی اور فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا تھا۔

لاہور میں آلودگی کے باعث سانس لینا دشوار ہوگیا ہے، صبا قمر

لاہور (آئی این پی) اداکارہ صبا قمر نے سوشل میڈیا سے غیر حاضری پر مداحوں کو اپنی خیریت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ لاہور کی فضائی آلودگی کے باعث مجھے سانس لینے میں کچھ دشواری کا سامنا ہے۔ صبا قمر نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر اپنی تصویر کے ساتھ مداحوں کے لیے پیغام جاری کیا اور ان کی محبت، فکر اور تشویش پر شکریہ ادا کیا ہے۔ اداکارہ نے بتایا ہے کہ مجھے دمے کی شکایت ہے اور لاہور کی فضائی آلودگی کے باعث حالیہ دنوں میں مجھے مناسب طریقے سے سانس لینے میں کچھ دشواری پیش آ رہی ہے، تاہم میں بالکل ٹھیک ہوں۔ صبا قمر نے مداحوں کو یقین دلایا ہے کہ طبیعت بہتر محسوس ہونے پر سوشل میڈیا پر دوبارہ متحرک رہوں گی اور انسٹاگرام اسٹوریز کے ذریعے آپ سے جڑی رہوں گی۔ اداکارہ نے اپنی پوسٹ کے اختتام پر مداحوں کا مسلسل ساتھ دینے اور محبت کا اظہار کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں سب سے محبت کرتی ہوں۔

زویا ناصر کا سیلون چھوڑ کر اداکاری اختیار کرنے کا انکشاف

کامیاب و منظم شعبے کو چھوڑ کر ایسے میدان کا انتخاب کرنا جہاں مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں تھی، آسان فیصلہ نہیں تھا، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ، ماڈل اور کاروباری شخصیت زویا ناصر نے سیلون کا کامیاب کاروبار چھوڑ کر شوبز کی دنیا میں قدم رکھنے کی جدوجہد کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے زویا ناصر نے بتایا ہے کہ میں نے 28 سال کی عمر میں ایک خطرناک فیصلہ کرتے ہوئے سیلون کا کاروبار چھوڑ کر اداکاری کو بطور پیشہ اختیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ اداکارہ کے مطابق ایک کامیاب اور منظم شعبے کو چھوڑ کر ایسے میدان کا انتخاب کرنا جہاں مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں تھی، آسان فیصلہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے دوستوں، خاندان اور چاہنے والے تقریباً سب ہی افراد نے مجھے اس فیصلے سے باز رہنے کا مشورہ دیا، تاہم میری بہن سارا نے میری حوصلہ شکنی نہیں کی۔ زویا ناصر نے کہا کہ اگر آپ کسی سے محبت اور اس کی فکر کرتے ہیں تو عموماً اس کے لیے محفوظ راستہ اختیار کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، کیونکہ محفوظ راستہ اکثر وہی ہوتا ہے جو ہمارے لیے پہلے سے مانوس ہو اور مانوس چیز ہمیشہ درست محسوس ہوتی ہے۔ انہوں نے اپنے فیصلے پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے مانوس راستے کے بجائے غیر یقینی کو منتخب کیا۔

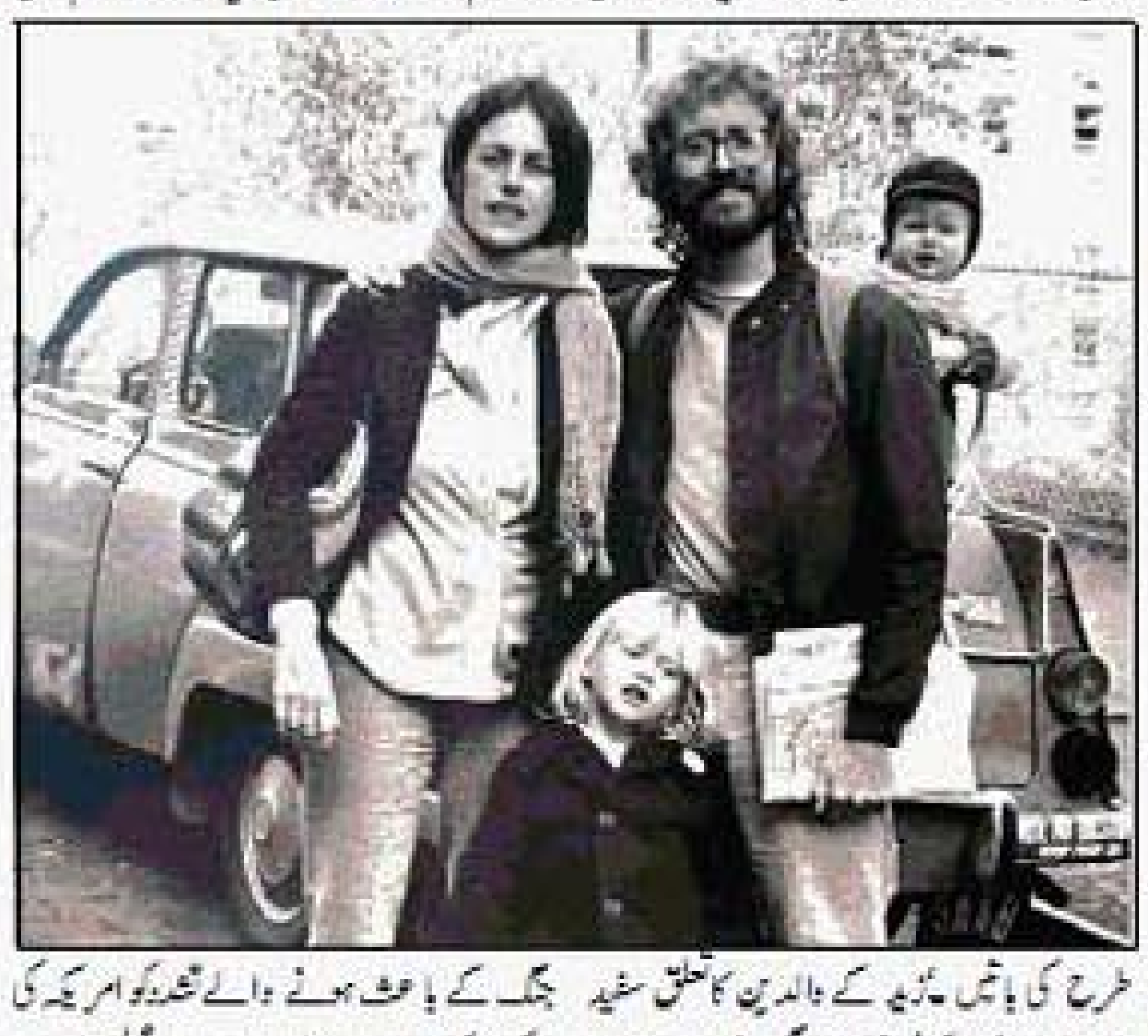


روایتی ٹی وی ہیرو نہیں بننا چاہتا، حارث وحید

اداکار صرف سکرپٹ یا ہدایت کار پر انحصار نہیں کر سکتا، کردار کو دلچسپ اور مؤثر بنانا بھی ذمہ داری ہے، انٹرویو

کراچی (این این آئی) اداکار حارث وحید نے کہا ہے کہ پاکستانی ڈراموں کے روایتی ہیرو کے کردار تک محدود نہیں رہنا چاہتا بلکہ اپنی اداکاری کے ذریعے ٹی وی ہیرو کی ایک منفرد شناخت بنانا چاہتا ہوں۔ حارث وحید نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ میری اداکاری کا انداز الگ ہے اور میں ایسے کردار ادا کرنا چاہتا ہوں جن میں حقیقت، تنوع اور گہرائی ہو تاکہ ناظرین ان کرداروں سے جڑ سکیں اور ان پر غور بھی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اداکار صرف اسکرپٹ یا ہدایت کار پر انحصار نہیں کر سکتا بلکہ کردار کو دلچسپ اور مؤثر بنانا خود اداکار کی بھی ذمہ داری ہے۔ اداکار نے کہا کہ میں کمرشل طور پر کامیاب اور مشکل، دونوں طرح کے کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے پاکستانی ڈراموں میں محبت کے نام پر زہریلے رویوں کی عکاسی پر بھی تحفظات کا اظہار کیا۔ حارث وحید نے کہا کہ ریٹنگ کی دوڑ کے باعث مشکل اور بہتر کرداروں کے لیے گنجائش محدود ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کسی کردار کو صرف اچھا یا برا سمجھ کر نہیں نبھاتا بلکہ اس کی پیچیدگی کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں، کیونکہ میرے نزدیک ہر انسان میں بہتری اور تبدیلی کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔





وہ شخص جس کا بچپن ایف بی آئی سے بھاگتے گزرا

خصوصی رپورٹ

"جب میں چھوٹا بچہ تھا تب بھی وہ مجھے انقلابی باتیں سکھاتے تھے... انھوں نے مجھے سکھایا کہ ہجوم میں سادہ کپڑوں میں ملبوس پولیس اور ایف بی آئی کے اہلکاروں کو کیسے پہچانا جا سکتا ہے... انھوں نے مجھے یہ بھی سکھایا کہ فون پر کوڈ ورڈ میں بات کیسے کی جائے... میرے لیے یہ سب کسی کھیل کی طرح تھا۔" زید ایئرز ڈورن کا بچپن دوسرے عام بچوں جیسا نہیں تھا۔ ان کے کمرے کی دیواروں پر ڈزنی کے کرداروں کی تصاویر نہیں تھیں۔ اس کے بجائے چی گویرا اور ہو چی منہ کی تصاویر آویزاں ہوتی تھیں۔ کئی برس تک وہ اسکول نہیں جا سکے۔ ان کے لیے گھر والوں کے ساتھ کیمپنگ پر جانے کا مطلب محض سیر و تفریح نہیں ہوتا تھا۔ ایک موقع پر تو ایسی ایک کیمپنگ کا مقصد جیل توڑنے کی کارروائی سے قبل ایک وفاقی جیل کا جائزہ لینا تھا۔

جب زید پیدا ہوئے تو ان کی والدہ برنارڈین ڈورن ایف بی آئی کو مطلوب ترین مفرور افراد میں شامل تھیں۔ وہ ویدر انڈرگراؤنڈ نامی ایک شدت پسند جنگ مخالف تنظیم کی رہنما تھیں، جو امریکہ میں عدم مساوات اور نسلی ناانصافی کو اجاگر کرنے کے لیے بم دھماکوں کی ایک مہم چلا رہی تھی۔ اس مہم کا ہدف حکومت کی اہم عمارتیں تھیں، جن میں کیپیٹل، پینٹاگون اور محکمہ خارجہ بھی شامل تھے۔ ہم قانون سے مفرور ایسے لوگ تھے جو امیروں سے لے کر غریبوں کو دیتے تھے، اس طرح کی باتیں۔ زید کے والدین کا تعلق سفید فام متوسط طبقے کے نسبتاً آسودہ گھرانوں سے تھا۔ ان کی والدہ شکاگو یونیورسٹی میں قانون کی طالبہ تھیں اور اپنی تعلیم میں نمایاں کارکردگی رکھتی تھیں۔ لیکن 1968 میں جب مارٹن لوتھر کنگ جونیئر قتل کر دیے گئے اور کریوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کرنے والے کارکنوں کی حمایت کی تو وہ اس تحریک میں سرگرم ہو گئیں۔ وہ اس بات پر قائل ہو گئیں تھیں کہ امریکہ میں مزید تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ایک نعرہ تھا 'جنگ کو گھر تک لے آؤ' (برنگ دی وار ہوم)۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ ویتنام میں جنگ کے باعث ہونے والے تشدد کو امریکہ کی سڑکوں تک لایا جائے اور اسے وہاں عملی صورت دی جائے۔ ان کے مطابق اس کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کو جھنجھوڑا جا سکے اور انھیں دکھایا جا سکے کہ ان کی حکومت بیرونِ ملک کیا کر رہی ہے اور ملک کے اندر سیاہ فام گروہوں اور رہنماؤں کے ساتھ کیا سلوک روا رکھ رہی ہے۔ سفید فام طلبہ جو امریکہ کی محفوظ ترین عمارتوں میں کامیابی سے بم نصب کرتے تھے۔

عمارتوں میں داخل ہوتیں، معلومات اکٹھی کرتیں اور نسبتاً غیر نمایاں جگہوں جیسے کہ خواتین کے بیت الخلا میں دھماکہ خیز مواد نصب کرتیں۔ زید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کو فائدہ یہ تھا کہ وہ کالج سے تعلیم یافتہ، پراعتماد انداز میں بات کرنے والے اور نسبتاً خوشحال سفید فام لوگ تھے جن کے اقتدار کے ان مراکز میں موجودگی پر کسی کو حیرت نہیں ہوتی تھی۔ اس گروہ کی نسلی حیثیت نے بلیک لبریشن آرمی کے ساتھ اس کے تعلقات کو بھی فروغ دیا۔ بلیک لبریشن آرمی بلیک پینتھر پارٹی سے نکلنے والا ایک گروہ تھا۔ سفید فام کارکن اپنی رسائی اور نسبتاً گمنام رہنے کی صلاحیت کو سیاہ فام کارکنوں کی مدد کے لیے استعمال کرتے جس میں جیل سے فرار کی کارروائیوں اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے بعد فرار میں مدد دینے کے لیے گاڑی چلانے جیسے کام بھی شامل تھے۔ لیکن جیسے جیسے زید بڑے ہوتے گئے، اس خفیہ زندگی نے ان کے بچپن کو زیادہ متاثر کرنا شروع کر دیا۔ سرکاری دستاویزات نہ ہونے کے باعث وہ سکول نہیں جا سکتے تھے، اور ان کے زیادہ تر دوست بھی ہم خیال کارکنوں کے بچوں پر مشتمل تھے۔ ان کے بچپن کا بڑا حصہ دوسرے امریکی بچوں کی طرح گزرا، جس میں سڑکوں پر طویل سفر، خاندانی سیر و تفریح اور کیمپنگ کی چھٹیاں شامل تھیں۔ تاہم ان سرگرمیوں میں بھی ایک واضح انقلابی رنگ موجود ہوتا تھا۔ زید بتاتے ہیں، ہم چھٹیاں گزارنے ڈزنی لینڈ، امریکی کانگریس کی عمارت یا اسی طرح کی جگہوں پر نہیں گئے۔ میرے والدین مجھے انقلابی جدوجہد سے جڑی جگہیں دکھانے لے جاتے تھے... وہ مقامات جہاں ان کے ہیرو مارے گئے تھے... جہاں پولیس نے فریڈ ہیمپٹن کو قتل کیا تھا، جہاں جان براؤن کو پھانسی دی گئی تھی، اور وہ جگہ جہاں نیٹ ٹرنر نے غلاموں کی بغاوت کی قیادت کی تھی۔ اس طرح یہ دراصل امریکہ کی تاریخ کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھنے کا نظریہ تھا جس کے خلاف وہ جدوجہد کر رہے تھے۔

آج کے زمانے میں یہ امر بالکل خیالی لگتا ہے کہ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے طلبہ کا ایک گروہ ملک کی سب سے محفوظ سرکاری عمارتوں میں کامیابی سے بم نصب کر سکتا ہے۔ تاہم زید کا کہنا ہے کہ وہ نوجوان، سفید فام اور تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے ان سے جڑی معاشرتی توقعات اور مفروضوں سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب رہے۔ خواتین سیکریٹریوں کے روپ میں

(جاری ہے)







حکمت

"تقویٰ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

چینی وزیر کی وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سے ملاقاتیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چین کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے مابین آہنی دوستی، آزمودہ اور ہر آزمائش پر پورا اترنے والی تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری قائم ہے۔ انھوں نے تجارت، سرمایہ کاری، علاقائی روابط، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور زرعی شعبے میں جدت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کی مشترکہ خواہش کو سراہا ہے۔ وزیراعظم سے چینی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی محکمے کے وزیر لیو ہائی ژنگ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر شہباز شریف نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مسلسل سیاسی روابط اور سیاسی جماعتوں کے درمیان تبادلوں کی اہمیت پر زور دیا۔ لیو ہائی ژنگ نے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح روابط اور سیاسی جماعتوں کے مابین تبادلوں میں جاری پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا جس کا مقصد دونوں ممالک کی آہنی دوستی کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا اور دوطرفہ و کثیر جہتی فورمز پر قریبی رابطے اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسی طرح، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے چینی وزیر کی ملاقات میں فریقین نے تزویراتی شراکت داری مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی و عالمی سلامتی کی بدلتی ہوئی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور آزمودہ دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ انھوں نے اعلیٰ سطح پر مسلسل روابط، ادارہ جاتی تعلقات کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ چینی مہمان نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی خدمات کو سراہا اور پاکستان اور چین کے دیرینہ تزویراتی تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کے حوالے سے اعتماد کا اظہار کیا۔ پاکستان اور چین کے تعلقات کو دنیا کی سفارتی تاریخ میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ یہ رشتہ وقتی مفادات کی بنیاد پر قائم نہیں ہوا بلکہ دہائیوں کے اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی کسوٹی پر پورا اترا ہے۔ اس دوستی کی جڑیں پیچھے تک جاتی ہیں۔ عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے فوراً بعد پاکستان ان اولین ممالک میں شامل تھا جنھوں نے نئی چینی حکومت کو تسلیم کیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب دنیا سرد جنگ کے دو بڑے کیمپوں میں بٹ چکی تھی اور بیشتر ممالک بیجنگ کے ساتھ تعلق قائم کرنے سے ہچکچا رہے تھے۔ دفاعی شعبے میں بھی دونوں ممالک کا تعاون دہائیوں پر محیط ہے۔ پاکستان کی دفاعی صنعت کے کئی اہم منصوبے چینی اشتراک سے آگے بڑھے جن میں ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا، الخالد ٹینک اور جے ایف 17 تھنڈر طیارے کی مشترکہ تیاری نمایاں ہیں۔ بحری شعبے میں جدید جہازوں اور آبدوزوں کے حصول اور تیاری میں بھی تعاون جاری ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اس شراکت کا جدید اور سب سے بڑا باب ہے۔ 2015ء میں صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان کے دوران اس منصوبے کا باضابطہ آغاز ہوا جو چین کے عالمی وژن بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا فلیگ شپ منصوبہ ہے۔ گوادر بندرگاہ کی ترقی، سڑکوں اور ریلوے کے نظام کی بہتری، توانائی کے منصوبے اور خصوصی اقتصادی زونز اس کے اہم اجزا ہیں۔ آنے والے برسوں میں اس دوستی کا امتحان نئے میدانوں میں ہوگا۔ مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی، ڈیجیٹل معیشت، زرعی جدت اور صنعتی منتقلی ایسے شعبے ہیں جن میں تعاون پاکستان کی معیشت کو نئی جہت دے سکتا ہے۔ چین کی صنعتیں اپنی پیداواری لاگت کم کرنے کے لیے نئے مراکز تلاش کر رہی ہیں اور پاکستان اگر سازگار ماحول، مستحکم پالیسیاں اور ہنرمند افرادی قوت فراہم کرے تو اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ داخلی سیاسی استحکام، امن و امان اور پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنایا جائے کیونکہ سرمایہ کار یہی سب کچھ دیکھتا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ دونوں ملکوں کے تاریخی تعلقات کے سرمایے کو معاشی ترقی، سلامتی اور عوامی خوشحالی میں ڈھالا جائے تاکہ آنے والی نسلوں کو اس دوستی کا سرمایہ آج سے بھی مضبوط حالت میں منتقل ہو۔

تحریک انصاف کا مستقبل؟

صائمہ صدیق

پاکستان کی سیاست ایک بار پھر ایسے دوراہے پر کھڑی دکھائی دیتی ہے جہاں سیاسی جماعتوں کے لیے محض عوامی مقبولیت کافی نہیں، بلکہ موثر حکمت عملی، مضبوط تنظیم، باہمی اعتماد اور سیاسی فیصلوں میں یکسوئی بھی ناگزیر ہو چکی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے متعلق سامنے آنے والی اطلاعات اسی سیاسی صورت حال کی عکاسی کرتی ہیں۔ لانگ مارچ کی حکمت عملی پر سوالات، مذاکرات کے معاملے پر اختلافات، خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خدشات، اور عمران خان کی رہائی کے لیے آئندہ لائحہ عمل جیسے معاملات نے پارٹی کی قیادت اور سیاسی سمت کے حوالے سے کئی اہم سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ پی ٹی آئی کے لیے اصل چیلنج صرف حکومت مخالف احتجاج یا مذاکرات کا فیصلہ کرنا نہیں، بلکہ یہ طے کرنا ہے کہ پارٹی اپنے سیاسی مقاصد کس راستے سے حاصل کرنا چاہتی ہے۔ کیا اس کی ترجیح مسلسل احتجاج ہوگا، پارلیمانی جدوجہد، عدالتی راستہ، مذاکرات یا ان تمام ذرائع کو ایک منظم حکمت عملی کے تحت استعمال کرنا۔ جب تک ان سوالات کے جواب پر قیادت اور کارکنوں کے درمیان واضح اتفاق رائے پیدا نہیں ہوتا، پارٹی کی سیاسی قوت کو موثر نتائج میں تبدیل کرنا مشکل رہے گا۔ پارلیمانی اجلاس کے اختلافات: مسئلہ احتجاج کا نہیں، حکمت عملی کا ہے۔ پی ٹی آئی کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے متعلق 28 اکتوبر 2026 کو شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق اجلاس میں بعض رہنماؤں کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا، مذاکرات کے اختیار پر اختلاف سامنے آیا اور چند ارکان اجلاس چھوڑ کر چلے گئے۔ اطلاعات کے مطابق مشتعل ہو کر سہیل آفریدی اور اپوزیشن قیادت کے کردار پر تحفظات کا اظہار کیا، جبکہ اسد قیصر نے مؤقف اختیار کیا کہ عمران خان نے سہیل آفریدی، محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس پر اعتماد کیا تھا۔ یہ صورت حال ایک اہم سیاسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جب کسی جماعت کی اعلیٰ قیادت اور پارلیمانی ارکان کے درمیان فیصلوں کے اختیار، مذاکرات کے طریق کار اور احتجاج کی حکمت عملی پر اختلافات سامنے آنے لگیں تو اس کا اثر صرف جماعت کی اندرونی سیاست تک محدود نہیں رہتا، بلکہ اس کے سیاسی مخالفین اور مذاکراتی عمل پر بھی پڑتا ہے۔ کسی بھی بڑی سیاسی جماعت میں اختلاف رائے غیر معمولی بات نہیں۔ جمہوری سیاست میں مختلف آرا کا ہونا فطری ہے، لیکن اختلاف کو ذاتی محاذ آرائی میں تبدیل ہونے سے روکنا قیادت کی ذمہ داری ہے۔ اگر ہر رہنما اپنی حکمت عملی کو حتمی اور دوسرے کی رائے کو غیر اہم سمجھے گا تو اجتماعی فیصلے کمزور ہو جاتے ہیں۔ پی ٹی آئی کو اس وقت ایسے طرز عمل کی ضرورت ہے جس میں پارٹی کے بانی کی سیاسی ہدایات، پارلیمانی قیادت کی ذمہ داریاں اور عملی سیاست کے تقاضے ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوں۔ پارٹی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اہم فیصلوں سے پہلے ارکان کو اعتماد میں لیا جائے، اختلافات کو بند کمروں میں حل کیا جائے اور عوام کے سامنے متضاد بیانات دینے سے گریز کیا جائے۔ سیاسی کارکن صرف نعروں سے متحرک نہیں رہ سکتے؛ انھیں یہ یقین بھی درکار ہوتا ہے کہ ان کی قیادت ایک واضح مقصد اور قابل عمل منصوبے کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ دلچسپ یہ بھی ہے کہ لانگ مارچ یا مذاکرات سیاسی جدوجہد کا موثر راستہ کون سا ہے؟ پی ٹی آئی کے سامنے ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا لانگ مارچ اس کے سیاسی مقاصد کے حصول کا موثر ترین ذریعہ ہے یا مذاکرات اور پارلیمانی جدوجہد کے ذریعے زیادہ پائیدار نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اکتوبر کے اوائل میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے کئی ادوار ہوئے، تاہم 14 اکتوبر تک فریقین اہم معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنے میں ناکام رہے۔ اختلافات میں عمران خان سے ملاقات اور ان تک رسائی جیسے معاملات بھی شامل تھے، جبکہ پی ٹی آئی نے اپنے احتجاجی پروگرام کو برقرار رکھنے کا اعلان کیا تھا۔

اس پس منظر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ مذاکرات کو کمزوری اور احتجاج کو واحد طاقت سمجھنا دونوں انتہائیں ہیں۔ جمہوری نظام میں مذاکرات حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافات کو آئینی دائرے میں حل کرنے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ دوسری طرف، پرامن احتجاج شہریوں اور سیاسی جماعتوں کا ایک جمہوری حق ہے، بشرطیکہ قانون کی پابندی، عوامی سہولت اور جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ پی ٹی آئی کو اپنے مطالبات واضح، قابل پیمائش اور عوامی مفاد سے مربوط رکھنے چاہئیں۔ حکومت کی ذمہ داری بھی کم اہم نہیں۔ اگر حکومت واقعی سیاسی استحکام چاہتی ہے تو اسے اپوزیشن کے جائز تحفظات سننے، مذاکرات کے لیے مناسب ماحول فراہم کرنے اور اختلاف رائے کو محض انتظامی مسئلہ سمجھنے کے بجائے سیاسی حقیقت تسلیم کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اپوزیشن کو بھی یہ دکھانا ہوگا کہ وہ صرف حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے نہیں بلکہ قومی مسائل کے حل کے لیے بھی سنجیدہ ہے۔

پی ٹی آئی کے سیاسی مستقبل کا ایک اہم پہلو خیبر پختونخوا میں اس کی حکومت اور وفاق کے ساتھ تعلقات ہیں۔ گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق بحث نے اس معاملے کو مزید حساس بنا دیا ہے۔ کسی صوبے میں سیاسی اختلافات یا احتجاج کی بنیاد پر غیر معمولی آئینی اقدامات کی بات کرنا خود ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ ایسے فیصلوں کو سیاسی ردعمل کے بجائے آئین، قانون اور متعلقہ حقائق کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختلافات کا حل آئینی طریق کار، پارلیمانی رابطے اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے۔ پی ٹی آئی کو بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے صوبے میں حکمرانی، امن و امان، تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل پر موثر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صرف وفاقی حکومت کی مخالفت کسی صوبائی حکومت کی کامیابی کا معیار نہیں بن سکتی۔ اس کے لیے متعلقہ مقدمات، عدالتی کارروائی، اپیلوں اور قانونی ریلیف کی صورت حال کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہاں ایک بنیادی اصول سمجھنا ضروری ہے: کسی سیاسی رہنما کی مقبولیت، عوامی حمایت یا سیاسی جماعت کا دباؤ بذات خود عدالتی فیصلے کا متبادل نہیں ہوتا۔ اسی طرح کسی ملزم کی سیاسی حیثیت اس کے قانونی حقوق کو ختم نہیں کرتی۔ انصاف کے تقاضے یہ ہیں کہ مقدمات کا فیصلہ قانون، شواہد، منصفانہ سماعت اور مقررہ طریق کار کے مطابق ہو۔ پی ٹی آئی کے لیے بہتر حکمت عملی یہ ہوگی کہ وہ اپنے قانونی مقدمات کی موثر پیروی کرے، وکلا کو ضروری سہولت اور ہدایات تک رسائی کے معاملات کو قانونی طریقے سے اٹھائے، اور سیاسی مہم کو عدالتی عمل سے الگ رکھتے ہوئے قانون کی حکمرانی پر اپنا مؤقف واضح کرے۔

افغانستان میں پوست کی کاشت کو کیسے روکا جائے؟

سعد اختر

پوست کی کاشت عموماً موسم خزاں میں ہوتی ہے۔ کاشت کا یہ دورانیہ اکتوبر سے نومبر تک جاری رہتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ عالمی سطح پر ان دنوں پوست کا بہت چرچا ہے، جس کی کاشت افغانستان میں زور و شور سے جاری ہے اور معمول سے ہٹ کر اس میں 15 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سے بڑی تعداد میں افیون تیار ہوتی ہے جبکہ ادویات میں بھی اس کا استعمال دہائیوں سے ہو رہا ہے۔ پاکستان سمیت اکثر ملکوں میں پوست (افیون) کی کاشت غیر قانونی اور ممنوع ہے اور کاشت پر سخت حکومتی پابندی بھی عائد ہے۔

گزشتہ دنوں ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم نیٹ ورک نے افغانستان میں بڑے پیمانے پر پوست کی کاشت کے حوالے سے خبر نشر کی جس کا احاطہ عالمی میڈیا بھی کر رہا ہے۔ اس موضوع پر مضمون اور کالم لکھے جا رہے ہیں۔ میرا حاصل گفتگو ہوتی ہے۔ پوست، جسے ڈوڈا اور کوکنار بھی کہا جاتا ہے۔ خشخاش کے پودے کا خشک پھل ہے۔ طب یونانی اور روایتی طبی نسخوں میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کافی سارے فوائد گنوائے جاتے ہیں۔ حکما کا کہنا ہے کہ پوست میں قدرتی طور پر درد کش مرکبات شامل ہیں جو جسمانی درد، سر درد، کمر درد اور جوڑوں کے درد میں آرام پہنچاتے ہیں۔ مارفین اور کوڈین جیسے درد کش مرکبات اس میں شامل ہیں۔ جس سے بےخوابی اور بےچینی کم ہوتی ہے۔ بیاگی پن کی کیفیت میں بھی اسے مفید سمجھا جاتا ہے۔ یہ اعصاب کو پرسکون کرتی ہے۔ جبکہ نزلہ، زکام اور کھانسی کی حالت میں اسے نمک کے ساتھ پانی میں جوش دے کر پینے سے یہ تمام بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ خشک کھانسی میں اس سے بہت افاقہ ہوتا ہے۔ اسے سونف اور چھوٹی ہڑ کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے معدے کی کمزوری سے ہونے والے پیچش میں بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے جوشاندے یا پیسٹ سے آنکھوں کی سوزش، حلق کا ورم اور کان کا درد تک ٹھیک ہو جاتا ہے۔

پوست میں چونکہ نشہ آور اجزا پائے جاتے ہیں، لہٰذا اس کا استعمال یا کسی بھی قسم کا گھریلو نسخہ تیار کرنے سے پہلے کسی طبیب یا فزیشن سے ضرور مشورہ کر لینا چاہیے۔ پوست کے نشہ آور ہونے کے باعث اس پر پابندی عائد ہے۔ اسے ممنوع اور غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ پوست کاشت کرنے والے ملکوں میں افغانستان اس وقت سرفہرست ہے۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں بھی کبھی بڑے پیمانے پر اس کی کاشت ہوتی تھی۔ لیکن قانون سازی، اس پر سخت پابندی اور حکومتی کوششوں کی وجہ سے اب اس کی کاشت کافی حد تک محدود ہو گئی ہے۔ افغانستان ہی وہ واحد ملک ہے جو اس وقت پوست کی کاشت اور اس کی فروخت کی سب سے بڑی منڈی ہے۔ افغان طالبان نے عالمی پابندی کے باوجود اسے کمائی کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور اس کی کاشت اور فروخت سے سالانہ انھیں اربوں روپے کی آمدن ہوتی ہے۔

یو این او ڈی سی کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں افیون کی پیداوار پانچ گنا بڑھ کر اب 1500 میٹرک ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ جبکہ 2025 میں یہ 300 میٹرک ٹن تھی۔ اقوام متحدہ کے تحت منشیات اور جرائم کے ادارے یو این او ڈی سی نے جو تازہ ترین رپورٹ جاری کی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان میں افیون کی کاشت اور اس کی پیداوار میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے جو حالیہ برسوں میں منشیات کی غیر قانونی پابندی کے قانون کے کمزور ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

یو این او ڈی سی کی رپورٹ اس بات پر بھی روشنی ڈالتی ہے کہ پوست کی غیر قانونی کاشت اور پیداوار افغانستان کے مختلف علاقوں میں تیزی سے ہو رہی ہے۔ جس کی بنیادی وجہ وہاں کے لوگوں کی معاشی مشکلات ہیں۔ اسی لیے وہ پوست کی کاشت کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ متعلقہ ایجنسی کا کہنا ہے گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال پوست کی کاشت میں 330 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ 2026 میں یہ کاشت گزشتہ سال 43000 ہیکٹر ہو گئی جو سال پہلے تک صرف 10،000 ہیکٹر تھی۔

افغانستان میں افیون کی پیداوار میں پانچ گنا اضافہ ہوا ہے، جو بدقسمتی کی بات ہے۔ بنیادی طور پر بدخشاں اور قندھار، پوست یا افیون کی کاشت کے بڑے مراکز ہیں۔ افغان کسان اناج کے کھیتوں میں کچھ قطعہ اراضی پر پوست کے بیج لگاتے ہیں، جو اس طریقے سے لگائے جاتے ہیں کہ اناج میں چھپے ان پودوں کا پتہ نہ چل سکے۔ کسانوں کی کوشش اور ترجیح ہوتی ہے کہ کاشت کی گئی پوست کی پیداوار ہوئی سے بچ سکیں۔ افغان غریب کسانوں کے پاس اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے کے لیے کوئی متبادل ذریعہ معاش نہیں، اس لیے پوست کی کاشت کا سہارا لیتے ہیں۔ یہ کہنا ہے یو این او ڈی سی ایجنسی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر مونیکا کا کہ افغان طالبان حکومت اس کے حکام اور عالمی برادری اگر غریب افغان کسانوں کے معاشی مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرے، ان کی کاشتکاری (اناج پر مبنی) کے بنیادی ڈھانچے کو عالمی منڈیوں تک رسائی دے اور یہاں سرمایہ کاری بھی کی جائے تو افغانستان میں پوست کی کاشت میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ عالمی سروے میں پوست کی کاشت کے بارے میں مزید کہا گیا ہے کہ افغانستان کے 34 میں سے اب تک 16 صوبوں میں پوست کی کاشت کا پتہ چلا ہے۔ بلخ، دایکنڈی، فراہ، ہرات، لغمان اور ننگرہار جیسے صوبوں نے پوست سے پاک کہلانے کی اپنی حیثیت کھو دی ہے۔ پچھلے درجے کی خشک افیون کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن 2026 میں 525 ملین امریکی ڈالر تک پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔

شہرت کے بت اور شعور کے جنازے

ڈاکٹر سیدہ عمرانہ مشتاق

کبھی کبھی معاشرے کے چہرے سے تہذیب کا نقاب اتارنے کے لیے کسی بڑی جنگ، سیاسی انقلاب یا معاشی بحران کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایک معمولی سا واقعہ بھی قوم کی اجتماعی نفسیات، اس کی فکری پسماندگی اور اخلاقی ترجیحات کو بےنقاب کر دیتا ہے۔ سیالکوٹ میں ایک ٹک ٹاکر کی مہندی کی تقریب میں پیش آنے والا سانحہ بھی ہمارے معاشرتی زوال کی ایسی ہی دل خراش تصویر ہے۔ ایک طرف شادی کی خوشیاں، شہرت کا خمار اور حقیقی انعامات کی کشش تھی، دوسری طرف انسانوں کا بےقابو ہجوم، چیخ و پکار اور موت کی آغوش میں اترتی ہوئی ایک زندگی۔ یہ واقعہ محض انتظامی غفلت کی داستان نہیں بلکہ اس تہذیبی بحران کا نوحہ ہے، جس میں انسان کی قدر گھٹتی اور تماشے کی قیمت بڑھتی جا رہی ہے۔ سیالکوٹ کے ایک ٹک ٹاکر حضرت المعروف مسٹر چٹو کی مہندی کی تقریب میں موٹر سائیکلوں، گاڑی اور دیگر انعامات کی قرعہ اندازی کے اعلان نے لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ مختلف شہروں سے لوگ اس تقریب میں شرکت کے لیے پہنچے۔ داخلی دروازوں پر بدنظمی اور دھکم پیل نے ایسا المناک رخ اختیار کیا کہ تیس سالہ محمد عقیل زندگی کی بازی ہار گیا اور کئی دوسرے افراد زخمی ہوئے۔ ذرا تصور کیجیے، ایک شخص جو کسی امید، جنس یا خوشی کے احساس کے ساتھ گھر سے نکلا ہوگا، اس کے اہل خانہ کو اس کی موت کی خبر ملی۔ ایک گھر میں ہمیشہ کے لیے ماتم اتر آیا، مگر سوشل میڈیا کی دنیا میں یہ سانحہ بھی چند روز کے لیے ایک نئی خبر، ایک نیا موضوع اور ایک نئی وائرل ویڈیو بن کر رہ جائے گا۔

یہاں اصل سوال صرف یہ نہیں کہ لوگ وہاں کیوں گئے۔ سوال یہ ہے کہ ہم نے اپنی اجتماعی زندگی میں کن لوگوں کو اہمیت دینا شروع کر دی ہے؟ ہمارے ہاں کسی استاد کے علمی کارنامے، کسی محقق کی دریافت، کسی ادیب کی عمر بھر کی ریاضت یا کسی سائنس دان کی کامیابی پر شاید ہی ایسا جوش و خروش دکھائی دے، لیکن کوئی شخص چند مضحکہ خیز حرکات، غیر معمولی انداز گفتگو یا دولت کی نمائش کے ذریعے راتوں رات لاکھوں لوگوں کی توجہ حاصل کر لیتا ہے۔ شہرت کا معیار کردار، علم اور خدمت کے بجائے محض لوگوں کی توجہ حاصل کرنا بن جائے تو معاشرے میں حقیقی اور مصنوعی عظمت کا فرق مٹنے لگتا ہے۔

ہم ایک ایسے زمانے میں داخل ہو چکے ہیں جہاں انسان کے علم سے زیادہ اس کے فالوورز، کردار سے زیادہ اس کی ویڈیوز اور سماجی خدمات سے زیادہ اس کے ویوز شمار کیے جاتے ہیں۔ اس ڈیجیٹل دنیا میں مقبولیت بذات خود کوئی برائی نہیں۔ بےشمار نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے علم پھیلا رہے ہیں، مثبت تفریح فراہم کر رہے ہیں اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کر رہے ہیں۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب مقبولیت کو اخلاقی برتری کا سرٹیفکیٹ سمجھ لیا جائے اور شہرت حاصل کرنے کے لیے ہر حد عبور کرنا جائز قرار پائے۔ جب کیمرے کے سامنے کیا جانے والا ہر عمل کاروبار بن جائے تو انسان دوسروں کے جذبات، خواہشات اور محرومیوں کو بھی اپنی تشہیر کے لیے استعمال کرنے لگتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں معاشی ناہمواری نے ایک وسیع طبقے کو مسلسل احساس محرومی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ مہنگائی، بےروزگاری اور محدود وسائل کے باعث بہت سے لوگوں کے لیے موٹر سائیکل بھی ایک بڑی خواہش ہے۔ ایسے ماحول میں مفت انعام کی امید یقیناً غیر معمولی کشش رکھتی ہے۔ لیکن ہمیں اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ ہر آنے والا شخص محض لالچ کے تحت وہاں نہیں پہنچا ہوگا۔ بعض لوگ پسندیدہ شخصیت کو دیکھنے، بعض تفریح اور بعض کسی بہتر موقع کی امید میں آئے ہوں گے۔ اس لیے پورے ہجوم کو جاہل یا ذہنی مریض قرار دینا درست نہیں۔ ہجوم کی نفسیات ایک الگ سماجی مظہر ہے، اسے جذباتی بیزاری سے غلط ملط کرنا ان لاکھوں افراد کے ساتھ بھی ناانصافی ہے جو حقیقی نظریاتی مسائل سے نبرد آزما ہیں۔

اصل المیہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی نئی نسل کو خواہش اور ضرورت، تفریح اور فضول مشغلے، شہرت اور عظمت کے درمیان فرق سکھانے کی سنجیدہ کوشش ہی نہیں کی۔ ہمارا تعلیمی نظام معلومات تو فراہم کرتا ہے مگر اکثر اوقات فیصلہ کرنے کی صلاحیت، تنقیدی شعور اور اخلاقی استقامت پیدا کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ایک نوجوان کے ہاتھ میں جدید ترین موبائل فون موجود ہے لیکن اس کے ذہن میں یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ جس شخصیت کی وہ تقلید کر رہا ہے، اس کی اپنی زندگی میں کیا مثبت قدر ہے؟ وہ معاشرے کو کیا دے رہی ہے؟ اس کی مقبولیت کا سبب کوئی تخلیقی خدمت ہے یا محض سنسنی؟

عمران خان کی نئی ڈائریکشن

میاں حبیب

بالآخر حکومت نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان سے سات ماہ کے طویل عرصے بعد ان کی پارٹی کے مرکزی رہنما و وکیل سلمان اکرم راجہ کی ملاقات کروا دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے بھی تقریباً 11 ماہ بعد ان کی ملاقات ممکن ہو سکی ہے۔ ایک طویل عرصے سے عمران خان تک نہ تو ان کے خاندان کے کسی فرد کی رسائی تھی، نہ ان کے وکلا ان سے مل سکتے تھے اور نہ ہی کوئی پارٹی رہنما ان تک پہنچ پا رہا تھا۔ حکومت نے عمران خان کی بہنوں پر بھی یہ کہہ کر ملاقات کی پابندی عائد کر دی تھی کہ وہ جیل سے باہر آ کر میڈیا سے گفتگو میں سیاست کرتی ہیں۔

حکومت کی جانب سے عمران خان کے تمام رابطے منقطع کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ پارٹی امور اور سیاست چلانے کے لیے بانی پی ٹی آئی کی ہدایات ناپید ہو گئیں۔ تحریک انصاف ایک طرح سے شتر بے مہار ہو کر رہ گئی اور پارٹی پر کسی کی گرفت نہ رہی۔ ہر رہنما اپنی من مرضی کرنے لگا اور اندرونی طور پر مختلف دھڑے وجود میں آ گئے، جس سے تحریک انصاف پر مرکزی کنٹرول ختم ہو گیا۔ آج پی ٹی آئی کے اندر بھانت بھانت کی بولیاں بولی جا رہی ہیں اور ہر دھڑا اپنی طرز سیاست کو ہی پارٹی کی بقا قرار دے رہا ہے۔ ہر ایک کا دعویٰ ہے کہ صرف اس کے فارمولے پر چل کر ہی عمران خان کو ریلیف دلایا جا سکتا ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تقریباً سبھی نے عمران خان کے راستے میں کانٹے بوئے ہیں اور پارٹی کی سیاست کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ نہ تو کوئی موثر احتجاج ہو سکا اور نہ ہی بہترین رابطہ کاری سے مسائل حل ہو سکے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ آج تحریک انصاف اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ خیبر پختونخوا میں بھی اپنی حکومت سے ہاتھ دھو بیٹھی ہے اور احتجاج کرنے کی صلاحیت بھی کھو چکی ہے۔

آج بانی پی ٹی آئی کا پورا خاندان جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہے۔ ان کی تینوں بہنوں کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کر کے کوٹ لکھپت جیل میں بند کیا گیا ہے۔ یہ نظر بندی ابتدا میں ایک ماہ کے لیے تھی، جس میں اب مزید ایک ماہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ لیکن کیا یہ محض ایک حسن اتفاق ہے کہ اسلام آباد میں جس وقت بانی پی ٹی آئی سے سلمان اکرم راجہ کی ملاقات کروائی جا رہی تھی، ٹھیک اسی وقت لاہور ہائی کورٹ نے ان کی بہن نورین نیازی کو ان کی دونوں بیٹیوں سے ملاقات کی اجازت کا حکم صادر کیا؟

قبل ازیں حکومت نے سپریم کورٹ کے حکم پر بانی پی ٹی آئی کو علاج کی غرض سے پمز ہسپتال منتقل کیا تھا، جس سے تحریک انصاف کے ورکرز یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ شاید اب برف پگھل رہی ہے، مگر معاملہ اس کے برعکس نکلا۔ اب عمران خان سے حالیہ ملاقات کے بعد پھر بھی تاثر دیا جا رہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ اور وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی و دیگر رہنماؤں کی گرفتاریوں پر خاموشی اختیار کرنے کی پاداش میں یہ ملاقاتیں شروع کروائی گئی ہیں۔ سلمان اکرم راجہ نے ملاقات کے بعد میڈیا کو یہی تاثر دیا کہ ان کی بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی سے صرف قانونی مقدمات پر بات ہوئی ہے۔ تاہم، ہماری اطلاعات کے مطابق اس ملاقات میں سب سے زیادہ سیاسی امور زیر بحث آئے ہیں۔ بانی پی ٹی آئی نے کئی حوالوں سے نئی ڈائریکشنز دی ہیں اور بکھرے رہنماؤں کی سخت سرزنش بھی کی ہے کیونکہ وہ پارٹی کی موجودہ سیاست اور حکمت عملی سے شدید ناخوش ہیں۔ لیکن سلمان اکرم راجہ نے ملاقات کے لیے طے شدہ ضوابط کی پاسداری کرتے ہوئے باہر آ کر سیاست پر ایک لفظ بھی نہیں بولا۔

تحریک انصاف کی موجودہ قیادت اس ملاقات کو اپنی حکمت عملی کا نتیجہ قرار دے کر ہوا کا تازہ جھونکا بتا رہی ہے، لیکن ماضی اس بات کا گواہ ہے کہ جب بھی ایسا تاثر قائم کر کے کارکنان کو مطمئن کرنے کی کوشش کی گئی، اس کے فوراً بعد پی ٹی آئی پر کوئی نہ کوئی بڑا سیاسی یا قانونی وار ہوا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مثبت سیاست کے ذریعے عمران خان کو ریلیف دلوانے کا تاثر دے کر پس پردہ کون سی نئی چال چلی جا رہی ہے۔ اس تمام صورت حال کا اگر باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے ہوئے کھلاڑی اور پس پردہ ڈوریاں ہلانے والے عناصر ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھ رہے ہیں۔ بانی پی ٹی آئی کو اچانک یہ محدود سیاسی و قانونی راستہ دینا کسی بڑی سیاسی ڈیل کا حصہ ہے یا پھر تحریک انصاف کے اندر موجود خلیج کو مزید بڑھانے کی ایک کوشش؟ کیونکہ جب بھی بانی پی ٹی آئی کی جانب سے نئی ہدایات آتی ہیں، تو پارٹی کا ایک مخصوص طبقہ انھیں اپنے مفاد کے مطابق موڑ کر پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس سے کارکنوں میں مزید ابہام اور مایوسی پھیلتی ہے۔

دوسری جانب، خیبر پختونخوا میں حکومت کے خاتمے اور صوبائی قیادت کی گرفتاری کے بعد پی ٹی آئی کا سب سے بڑا سیاسی قلعہ بھی ان کے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ جو پارٹی کل تک مرکز اور صوبوں کو چیلنج کرنے کی پوزیشن میں تھی، آج وہ محض اپنے قائد کی رہائی اور بنیادی حقوق کی بحالی کی جنگ لڑ رہی ہے۔ موجودہ قائم مقام قیادت کی یہ مسلسل ناکامی ثابت کرتی ہے کہ عمران خان کی غیر موجودگی میں پارٹی کے پاس نہ تو کوئی واضح پلان بی تھا اور نہ ہی کوئی ایسی سیکنڈ لائن لیڈرشپ جو بحران کے وقت کارکنوں کو متحد رکھ کر کسی منطقی انجام تک پہنچا سکتی۔ اسی تناظر میں، ذرائع کا دعویٰ ہے کہ عمران خان کی جانب سے دی گئی نئی ڈائریکشنز میں پارٹی کو دوبارہ فعال کرنے، پارلیمانی اور عوامی سطح پر سخت مگر منظم حکمت عملی اپنانے، اور اندرونی اختلافات کو فوری ختم کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ بانی پی ٹی آئی نے واضح کر دیا ہے کہ اب ذاتی مفادات یا مصلحتی سیاست کے نام پر پارٹی کو مزید منقسم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

پاک چین فرینڈ شپ ہسپتال وزیراعظم کا انقلابی اقدام

اسداللہ غالب

پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں جہاں غریب اور متوسط طبقے کے لیے معیاری اور جدید طبی سہولیات کا حصول ایک خواب بن چکا ہے، وہاں ریاست کی جانب سے صحت کے شعبے میں اٹھائے جانے والے انقلابی اقدامات کسی بڑی نعمت سے کم نہیں ہوتے۔ حال ہی میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے علاقے چک شہزاد میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جرأتمندانہ اقدام اٹھاتے ہوئے پاک چین فرینڈ شپ ہسپتال (سابقہ آئسولیشن ہسپتال اینڈ انفیکشن ٹریٹمنٹ سینٹر) کی جدید ترین سہولیات کے ساتھ بحالی کا باضابطہ افتتاح کیا ہے۔ یہ ہسپتال نہ صرف پاکستان اور چین کی لازوال اور ہمالیہ سے بلند دوستی کا ایک اور درخشندہ ثبوت ہے بلکہ دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے موجودہ حکومت اور بالخصوص وزیراعظم شہباز شریف کے پختہ عزم کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ وزیراعظم کا یہ فیصلہ کہ اس ہسپتال کے تمام تر اخراجات حکومت پاکستان برداشت کرے گی اور یہاں ملک بھر سے آنے والے مریضوں کا سو فیصد مفت علاج کیا جائے گا، ان کی غریب پرور سوچ اور پبلک ویلفیئر کے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نوعیت کے اقدامات ملک میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پسماندہ طبقات کو جینے کا حق دینے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جس کی ماضی میں مثالیں کم ہی ملتی ہیں۔

اگر ہم ماضی قریب کا جائزہ لیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ یہ طبی مرکز سال 2020 میں کورونا وبا کے ہولناک دنوں میں چینی حکومت کی جانب سے پاکستان کو ایک گراں قدر تحفے کے طور پر دیا گیا تھا۔ چین نے اپنے عوام کے خون پسینے کی کمائی سے 4 ملین ڈالر کی گرانٹ فراہم کی تاکہ پاکستانی بہن بھائیوں کو موذی وبائی امراض سے بچایا جا سکے۔ فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) نے اس عمارت کو محض 40 دنوں کی ریکارڈ مدت میں تعمیر کر کے ایک عالمی مثال قائم کی تھی۔ لیکن انتہائی افسوس اور حیرت کی بات یہ ہے کہ جیسے ہی کورونا کی وبا کا زور ٹوٹا، اس وقت کی سابقہ حکومت نے اس عظیم الشان اور جدید ترین اثاثے کو یکسر فراموش کر دیا۔ کئی سالوں تک یہ ہسپتال بند پڑا رہا، اس کی قیمتی مشینری دھول چاٹتی رہی اور یہ عمارت ویرانی کا منظر پیش کرتی رہی۔ ایسے قومی اثاثے کو بند رکھنا معاشرے کے غریب، پسماندہ اور بےسہارا طبقات کے ساتھ سراسر ناانصافی اور مجرمانہ غفلت کے مترادف تھا۔ سابقہ حکمرانوں کی اس بےحسی نے نہ صرف عوام کو ایک بہترین علاج گاہ سے محروم رکھا بلکہ ہمارے سب سے قابل اعتماد دوست ملک چین کی سخاوت اور سفارتی کوششوں کی بھی توہین کی۔

وزیراعظم شہباز شریف کی یہ خاصیت ہمیشہ سے رہی ہے کہ وہ عوامی مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں اور جہاں کہیں غفلت نظر آئے، وہاں فوری ایکشن لیتے ہیں۔ اس ہسپتال کے معاملے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ روزانہ کی طرح صبح سویرے جب وزیراعظم نے اپنی میڈیا ٹیم کے ہمراہ اخبارات کا مطالعہ کیا اور اس ہسپتال کی ابتر اور اجاڑ حالت کے بارے میں خبر دیکھی تو ان کا دل تڑپ اٹھا۔ انھوں نے بیوروکریسی کی روایتی سستی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسی وقت وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال کو اپنے دفتر طلب کیا اور ہسپتال کی فوری اور ہنگامی بنیادوں پر بحالی کا ٹاسک سونپ دیا۔ شہباز شریف نے افتتاحی تقریب کے موقع پر چینی سفیر کی موجودگی میں اس طویل بندش پر چینی حکومت اور عوام سے باقاعدہ معذرت بھی کی، جو ان کے اعلیٰ ظرف اور سفارتی آداب کی پاسداری کا ثبوت ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ سابقہ حکومت نے اس کا نام تبدیل کر کے اسے ہسپتال رکھنے کی تجویز دی تھی، جسے انھوں نے مسترد کر دیا کیونکہ وہ پاک چین دوستی کے احترام کو ہر چیز پر مقدم رکھتے ہیں۔ ان کا یہ اقدام ظاہر کرتا ہے کہ وہ قومی وقار اور بین الاقوامی تعلقات کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔

اس ہسپتال کو دوبارہ فعال کرنے کے لیے جو ماڈل وزیراعظم شہباز شریف نے منتخب کیا ہے، وہ ان کی انتظامی مہارت اور دور اندیشی کا عکاس ہے۔ انھوں نے اس ہسپتال کے طبی و انتظامی امور کو ملک کے مایہ ناز اور غیر منافع بخش ادارے [illegible] ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے سپرد کیا ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا یہ ماڈل اس چیز کی ضمانت ہے کہ ہسپتال میں سرکاری ہسپتالوں جیسی روایتی بدانتظامی، سفارش کلچر یا ادویات کی چوری کا کوئی خطرہ نہ رہے اور مریضوں کو نجی شعبے کی طرز پر عالمی معیار کا علاج میسر آئے۔ موجودہ معاشی چیلنجز کے باوجود وزیراعظم نے یہ دلیرانہ اعلان کیا کہ مریضوں کو پرچی فیس سے لے کر بڑے آپریشنز اور ادویات تک، سب کچھ بالکل مفت فراہم کیا جائے گا۔ اسلام آباد، راولپنڈی، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت پورے پاکستان سے آنے والے غریب شہری اب یہاں آ کر بغیر کسی مالی بوجھ کے اپنا علاج کروا سکیں گے۔ ہیلتھ نیٹ ورک کی شمولیت سے ہسپتال کے اندر نظم و ضبط اور ڈاکٹروں کا رویہ بھی مثالی رہے گا، جو کسی بھی سرکاری طبی مرکز کا سب سے بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا یہ کارنامہ محض ایک ہسپتال کی عمارت کھولنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ان کے وسیع تر ہیلتھ وژن کا حصہ ہے۔ پنجاب کی وزارت اعلیٰ کے دور میں انھوں نے جس طرح رجب طیب اردگان ہسپتال مظفرگڑھ اور پی کے ایل آئی جیسے عالمی معیار کے ادارے قائم کیے تھے، اب وہی وژن وہ وفاقی سطح پر نافذ کر رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں گزشتہ 16 سے 18 ماہ کے دوران سرکاری ہسپتالوں میں 3,000 سے زائد بیڈز کا اضافہ کیا جا چکا ہے۔ پمز ہسپتال اسلام آباد میں 176 بیڈز کا جدید ترین ٹراما سینٹر تیار ہو چکا ہے اور اگلے سال تک 200 بیڈز کا کینسر ہسپتال بھی فعال ہونے جا رہا ہے۔ یہ تمام اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ شہباز شریف زبانی جمع تفریق اور کھوکھلے دعوؤں پر یقین نہیں رکھتے، بلکہ ان کی سیاست کا محور صرف اور صرف عمل کا مہم یعنی شہباز اسپیڈ ہے، جس کا اعتراف دوست اور دشمن سبھی کرتے ہیں۔ ان کی دن رات کی محنت نے وفاقی دارالحکومت کے ہیلتھ سیکٹر کو ایک نئی زندگی بخشی ہے، جس کا براہ راست فائدہ غریب اور پسماندہ عوام کو پہنچ رہا ہے۔

یہ ہسپتال محض ایک علاج گاہ نہیں بلکہ ایک سکول آف ایکسیلینس بھی ثابت ہوگا جہاں نوجوان ڈاکٹروں اور طبی عملے کو جدید ترین وبائی امراض کی روک تھام اور علاج کی تربیت دی جائے گی۔ وزیراعظم نے اس عزم کا بھی اظہار کیا ہے کہ وہ ملک بھر میں ایسے ہی مزید مراکز قائم کرنا چاہتے ہیں تاکہ کسی بھی غریب کو علاج کے لیے اپنے اثاثے نہ بیچنے پڑیں۔ پاکستان میں صحت کے بجٹ کی کمی کا رونا ہمیشہ رویا جاتا ہے، لیکن شہباز شریف نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نیت صاف ہو اور عزم مصمم ہو تو وسائل خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہیلتھ نیٹ ورک کے ساتھ مل کر اٹھایا گیا یہ قدم ملک کے دیگر صوبوں کے لیے بھی ایک رول ماڈل کی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی اس کاوش نے بیوروکریسی کے اندر بھی ایک نیا ولولہ پیدا کیا ہے۔

حجاز مقدس کا سفر اور درپیش کٹھنائیاں

سعید آسی

بےشک جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں۔ گزشتہ ماہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے حجاز مقدس جانے کا اچانک پروگرام بن گیا۔ بیٹی شازیہ سعید نے خواہش ظاہر کی کہ وہ عمرہ کے لیے جانا چاہتی ہے تو میرے دل میں بھی عمرہ کی دوبارہ سعادت حاصل کرنے کا جذبہ ابھر آیا۔ پھر اہلیہ فہمیدہ سعید نے کہا کہ وہ بھی تیاری کر لے جس پر پلک جھپکنے میں عمرہ کے لیے جانے کا پروگرام فائنل ہو گیا۔ اگلا مرحلہ نیا پاسپورٹ بنوانے کا تھا کیونکہ میرا پاسپورٹ پانچ سال قبل ایکسپائر ہو چکا تھا۔ اس مرحلے میں گھبراہٹ یہ در آئی کہ میرا ایکسپائرڈ پاسپورٹ کہیں گم ہو گیا۔ چنانچہ متعلقہ پولیس تھانے میں پاسپورٹ گمشدگی کی رپورٹ درج کرانے کا مرحلہ درپیش آگیا۔ پولیس کے روایتی لیت و لعل والے حربوں کے پیش نظر خدشہ تھا کہ رپورٹ کے حصول میں کافی وقت لگ جائے گا مگر حیران کن طور پر یہ مرحلہ بھی پلک جھپکنے میں ہی طے ہو گیا۔ پولیس تھانہ نواں کوٹ کے ایس ایچ او کے ساتھ میری کوئی واقفیت نہیں تھی۔ میں نے ان کا رابطہ نمبر حاصل کر کے انھیں بےدلی کے ساتھ فون کیا اور اپنا تعارف کرانے کے بعد اپنا مقصد بتایا تو انھوں نے حیران کن طور پر انتہائی تپاک اور اپنائیت کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ آپ ایک گھنٹے بعد میرے آفس آ جائیں، آپ کو پاسپورٹ گمشدگی کی اسی وقت رپورٹ مل جائے گی۔ مجھے پہلے تو ایس ایچ او صاحب کی اس شفقت پر یقین نہ آیا، تاہم بےدلی کے ساتھ ان کے آفس چلا گیا۔ انھوں نے آدھ گھنٹے کے بعد مجھ سے پاسپورٹ گمشدگی کی درخواست لی اور ناقابل یقین حد تک صرف چند ہی منٹ میں پاسپورٹ گمشدگی کی کمپیوٹرائزڈ رپورٹ تیار کرا کے میرے حوالے کر دی۔ اس طرح ان کے ساتھ تشکر کے اظہار کا موقع بھی بن گیا۔ یہ رپورٹ لے کر میں اگلے ہی روز پاسپورٹ آفس جا پہنچا جہاں میرے کولیگ عاطف بٹ صاحب نے متعلقہ آدمی سے بات کر لی ہوئی تھی چنانچہ ان کی وساطت سے مجھے اور اہلیہ کو قطار میں لگنے کی زحمت سے بھی خلاصی مل گئی اور آدھ گھنٹے کے اندر اندر ارجنٹ پاسپورٹ کی فیس کی ادائیگی سمیت تمام مراحل طے ہو گئے اور ایک ہفتے کے اندر اندر ہمیں پاسپورٹ ملنے کی نوید سنا دی گئی جبکہ مقررہ وقت میں ہمیں پاسپورٹ مل بھی گئے۔ اگلا مرحلہ ویزے کے حصول کا تھا جس کے لیے ہمارے ایجنٹ نے سعودی سفارت خانے سے پہلے ہی رجوع کر رکھا تھا۔ اس میں ایک مرحلہ ہیلتھ سرٹیفکیٹ کے حصول کا درپیش آگیا۔ اگلے روز سعودی قونصل خانے سے رجوع کیا تو حیران کن طور پر یہ مرحلہ بھی اسی روز طے ہو گیا۔ سو میرے لیے ناممکنات والے سارے کام عملی طور پر مقررہ وقت میں ہی ممکن ہو گئے۔ ایجنٹ کے ذریعے سعودی ایئرلائن کا دوطرفہ ٹکٹ بھی جاری ہو گیا اور ہم نے گزشتہ ماہ 7 اکتوبر کو حجاز مقدس کی جانب اڑان بھر لی۔ سو یہ بات عملاً ثابت ہو گئی کہ جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں۔

ہمارا پہلا پڑاؤ مکہ مکرمہ میں تھا۔ وہاں پہنچتے ہی ہوٹل میں سامان رکھا اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے احرام باندھے خانہ کعبہ چلے آئے جہاں دنیا بھر سے آئے زائرین کا رش اتنا زیادہ تھا کہ حرم میں تل دھرنے کو بھی جگہ نہیں تھی مگر ہمارے جذبے نے ہم سے یہ مرحلہ بھی خوش اسلوبی سے طے کرایا اور دو گھنٹے کے اندر اندر ہم نے عمرہ کی ادائیگی میں سرخروئی حاصل کر لی۔ چونکہ حوثی باغیوں کے اس وقت سعودی عرب کے مختلف شہروں میں گاہے بگاہے میزائل حملوں کا سلسلہ جاری تھا اس لیے فضا انتہائی کشیدہ تھی اور اس فضا میں ہمارا سعودی عرب آنا ہی کسی معجزے سے کم نہیں تھا مگر جس کام میں خدا کی رضا شامل ہو، اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہو سکتی۔ چار دن خانہ کعبہ کے قریب ہمارا ہوٹل میں قیام رہا اور ہمیں خانہ کعبہ کی بار بار زیارت کرنے کا موقع ملتا رہا۔ اس بار طواف کعبہ کے لیے ایک پابندی کا ضرور سامنا ہوا اور وہ یہ کہ بغیر احرام کے خانہ کعبہ کے دائرے میں داخل ہونے کی اجازت نہ تھی۔ یقیناً یہ قانون کسی حکمت کے تحت ہی لاگو کیا گیا ہوگا جس پر عملدرآمد کے لیے سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے انتہائی کڑی نگرانی کی جاتی ہے اور صرف احرام باندھے افراد ہی خانہ کعبہ کے دائرے میں داخل ہو سکتے ہیں اور عام لباس والے حضرات کو اوپر والی منزلوں پر طواف کی اجازت ملتی ہے۔ سو اس بار ایک کسک رہ گئی کہ خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے بار بار اس کے قریب جانے کا موقع نہ مل سکا۔ پھر موجودہ کٹھن اور کشیدہ حالات میں حجاز مقدس پہنچ جانا ہی بہت بڑی سعادت تھی۔

مکہ میں چار روزہ قیام کے بعد ہم عازم مدینہ منورہ ہوئے جہاں ہمارا آٹھ روزہ قیام تھا۔ یہاں پہنچتے ہی طبیعت اچانک گڑبڑ ہونا شروع ہو گئی اور موسم و فضا کی تبدیلی کے اثرات نے ہمیں جکڑ لیا۔ سب سے پہلے بیٹی شازیہ سعید سخت وائرس کی لپیٹ میں آئی، پھر اہلیہ پر وائرس کا اٹیک ہوا اور دو روز بعد میں خود کھانسی، بخار اور گلے کی خرابی کی لپیٹ میں آ کر عملاً بےسدھ ہو گیا اور گلا تو مکمل بند ہو گیا۔ میں زندگی میں پہلی بار کوئی ایک لفظ بھی بولنے، روٹی کا کوئی ایک لقمہ اور پانی کا کوئی ایک گھونٹ بھی حلق سے نیچے اتارنے سے عاجز آیا۔ یوں محسوس ہوا کہ اس کیفیت میں یہیں پڑے پڑے جنت البقیع کا مکین ہو جاؤں گا جس کی میرے دل میں تڑپ اور خواہش بھی تھی مگر بیٹی اور اہلیہ نے میرا حوصلہ بندھایا اور بیٹے شعیب سعید نے مدینہ منورہ میں مقیم اپنے ایک کولیگ کے بھائی کے ذریعے ایک کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے میرا چیک اپ کرانے کا اہتمام کرا دیا۔ مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد ہر مسلمان یا شخص کی اولین خواہش روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دینے اور ریاض الجنہ میں نوافل ادا کرنے کی ہوتی ہے مگر اس بار یہ قانونی پابندی بھی حائل ہوتی نظر آئی کہ ریاض الجنہ جانے کے لیے سعودی حکام سے باقاعدہ پرمٹ حاصل کرنا پڑتا ہے، جس کے لیے ایک ایپ سوشل میڈیا پر ڈالی گئی ہے۔

علامہ اقبال کا بحیثیت رہنما

طارق محمود مرزا

پہلی جنگ عظیم کے بعد مسلمان قوم کا شیرازہ بکھر گیا تھا۔ خلافت عثمانیہ بزور ختم کر دی گئی۔ برطانوی اور دیگر یورپی استعمار عالم اسلام پر مسلط ہو گیا۔ مسلمان ممالک یا تو غلام بن گئے یا یورپی اقوام کے اشارہ ابرو کے محتاج بن گئے تھے۔ پورے عالم اسلام پر ظلمت شب ایسے چھائی تھی کہ کہیں سے روشنی کی کرن دکھائی نہیں دیتی تھی۔ ان حالات میں شاعر مشرق حضرت علامہ اقبال احیائے فکر اسلامی اور تجدید ملت اسلامی کے علمبردار بن کر ابھرے۔ اگرچہ اس وقت ملت اسلامیہ پس ماندہ، دبی ہوئی، پسی ہوئی اور غیروں کی محتاج تھی لیکن اقبال نے اپنی شاعری، اپنے خطبات اور اپنی سیاسی بصیرت سے ان میں امید سحر جگائی۔ امت کو نشاۃ ثانیہ کی بشارت دی اور مستقبل میں احیائے اسلام اور احیائے ملت کی نوید دے کر مسلمان عالم کو امید کی ڈوری سے باندھے رکھا۔

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

اس دور میں ہندوستان میں مذہبی اور سیاسی تحریکیں زور پکڑ رہی تھیں۔ انتہا پسند ہندو تنظیمیں شدھی اور سنگٹھن زور و شور سے تحریک شروع کیے ہوئے تھیں۔ یہ تحریکیں مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کو ہندو بنانے پر تلی ہوئی تھیں۔ ان کا زیادہ زور پس ماندہ اور ان پڑھ مسلمانوں پر تھا۔ یہ تمام حالات دیکھ کر اقبال کو ہندوؤں کے رویے پر سخت مایوسی ہوئی اور مسلمانوں کی بےبسی پر رونا آیا۔ ان کی وجہ سے وہ وطنیت اور قوم پرستی کے دائرے سے نکل کر داعی اسلام بن گئے۔ اب انھوں نے اپنی گزشتہ وطنیت کی یوں نفی کی:

ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے
جو پیرہن اس کا ہے وہ مذہب کا کفن ہے
بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے
اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

علامہ اقبال کی قلبی ماہیت کتنی عظیم ہے کہ کل جو شخص کہہ رہا تھا

رفعت میں آسماں سے بھی اونچا ہے بام ہند اور
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاک وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے

وہ آج اس وطن کو سب سے بڑا بت قرار دے کر اسے ڈھا دینے کے لیے اس قدر بیتاب ہے۔ وطنیت اور قومیت کا یہ بت پاش پاش کرنے کے لیے اقبال نے پھر انقلابی تحریک کا کام انجام دیا ہے۔ وہ اپنی انقلاب آفریں شاعری، چشم کشا مقالات اور دیگر تحریر و تقریر کے ذریعے قوم کی رہنمائی فرما رہے تھے۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

بیداری ملت اور خود آگاہی کے شاعرانہ پیغامات کے ساتھ ساتھ علامہ اقبال نے اپنا قائدانہ سیاسی کردار بھی ادا کیا۔ بیسویں صدی کے پہلے تین چار عشروں میں برصغیر میں سب سے مقبول مسلم رہنما علامہ اقبال ہی تھے۔ حالانکہ عمومی طور پر وہ عملی سیاست سے دور رہے تھے مگر مقبول ترین شاعر، مفکر اور فلسفی کی حیثیت سے ان کا فکر اور فلسفہ مسلمانوں کے دلوں میں فوراً جاگزیں ہو جاتا تھا۔ علما اور دیگر مسلم رہنما بھی ان کی سوچ و فکر سے استفادہ کرتے تھے۔ 1926 سے 1934 کے درمیان میں علامہ اقبال اپنا کردار ادا نہ کرتے تو مسلمان کانگریس کی بھول بھلیوں میں آ کر اپنی شناخت اور اپنا سیاسی مقام کھو بیٹھتے۔ علامہ اقبال نے نہ صرف مسلمانوں کی انفرادیت مٹنے نہیں دی بلکہ مسلمان قوم کو بیدار کر کے فعال قوم بنا دیا۔

ہندوستان میں دو قومی نظریے کی بنیاد سرسید احمد خان نے انیسویں صدی میں رکھ دی تھی مگر وہ صرف نوکریوں اور تعلیم کے حقوق کے حصول کی کوششوں تک محدود تھا کیونکہ اس وقت انگریزوں کے قدم سختی سے جمے ہوئے تھے۔ اس لیے اس نظریے پر زیادہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ مگر بیسویں صدی میں حالات بدل رہے تھے۔ ہندو مذہبی تنظیمیں اور کانگریس زوروں پر تھی۔ ایسے میں مسلمانوں کو اپنے حقوق کی فکر ہوئی لیکن مسلمان منتشر تھے۔ مسلم لیگ قائم ہو چکی تھی مگر اس کا دائرہ اثر محدود تھا اور اکثر اندرونی انتشار کا شکار رہتی تھی۔ سب سے اہم مسئلہ یہ تھا کہ مسلمانوں کا کوئی متفقہ لیڈر نہیں تھا اور نہ کوئی نصب العین یا لائحہ عمل تھا۔ مسلمانوں کی قیادت کانگریس، مسلم لیگ، تحریک خلافت اور دیگر جماعتوں میں منقسم تھی۔

46 ☎

ٹرانسپورٹ نگر میں 1104 مربع گز کے تجارتی پلاٹ برائے فروخت، رابطہ 2026 سائٹ آفس پلاٹ نمبر 404

37 ☎

ٹرانسپورٹ نگر میں 1104 مربع گز کے تجارتی پلاٹ برائے فروخت، رابطہ 2026 سائٹ آفس پلاٹ نمبر 404

38 ☎

ڈیزل (ہائی اسپیڈ) کی خریداری کا ٹینڈر نوٹس، ادارہ برائے ترقی دیہی توانائی (ادارہ) کو ڈیزل (ہائی اسپیڈ) کی خریداری کے لیے مہر بند ٹینڈر درکار ہیں۔ ٹینڈر دستاویز ادارہ کے دفتر سے 2 جون 2026ء تک پہنچ کر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر 5 جون 2026ء کو 11:00 بجے کھولے جائیں گے۔ تفصیل کے لیے ادارہ کے ٹینڈر بورڈ سے رابطہ کریں۔

39 ☎

ساحل ویو اپارٹمنٹس کے 12 فلیٹ برائے فروخت، ہر فلیٹ 1250 مربع فٹ، سمندر کا رخ، لفٹ اور 24 گھنٹے بجلی کی سہولت، رابطہ 2021 ساحل ویو اپارٹمنٹس کمیٹی آفس

45 ☎

ساحل کنٹونمنٹ بورڈ کے حدود میں واقع 3 عدد کمرشل پلاٹ برائے فروخت، پلاٹ نمبر 12، 13 اور 14، ہر پلاٹ 1000 مربع گز، مین روڈ پر واقع، رابطہ 2045 ساحل کنٹونمنٹ بورڈ

44 ☎

ساحل کنٹونمنٹ بورڈ کے حدود میں واقع 3 عدد کمرشل پلاٹ برائے فروخت، پلاٹ نمبر 12، 13 اور 14، ہر پلاٹ 1000 مربع گز، مین روڈ پر واقع، رابطہ 2045 ساحل کنٹونمنٹ بورڈ

43 ☎

ٹرانسپورٹ نگر میں 1 کنال کا کمرشل پلاٹ برائے فروخت، پلاٹ نمبر 224، 300 مربع گز کا گودام اور 100 مربع فٹ کا دفتر موجود ہے، رابطہ 2260 ٹرانسپورٹ نگر آفس

42 ☎

ٹرانسپورٹ نگر میں 1 کنال کا کمرشل پلاٹ برائے فروخت، پلاٹ نمبر 224، 300 مربع گز کا گودام اور 100 مربع فٹ کا دفتر موجود ہے، رابطہ 2260 ٹرانسپورٹ نگر آفس

32 ☎

ٹرانسپورٹ نگر میں 1 کنال کا کمرشل پلاٹ برائے فروخت، پلاٹ نمبر 224، 300 مربع گز کا گودام اور 100 مربع فٹ کا دفتر موجود ہے، رابطہ 2260 ٹرانسپورٹ نگر آفس

41 ☎

ساحل کنٹونمنٹ بورڈ کے حدود میں واقع 3 عدد کمرشل پلاٹ برائے فروخت، پلاٹ نمبر 12، 13 اور 14، ہر پلاٹ 1000 مربع گز، مین روڈ پر واقع، رابطہ 2045 ساحل کنٹونمنٹ بورڈ

35 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

27 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

26 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

25 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

28 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

33 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

34 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

31 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

29 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

30 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

24 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

23 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

20 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

21 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

22 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

19 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

18 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

17 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

16 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

15 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

14 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

13 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

9 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

12 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

11 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

10 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

8 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

7 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

6 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

5 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

4 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

3 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

2 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

1 ☎

ڈیزل خریدنا ہے

1 ہیرا
ٹیکسلا کے ڈیزائنر 9 دسمبر کو عالمی دن کے موقع پر ہاتھ سے بُنی ریشمی شال کی نمائش کریں گے۔

2 ہیرا
پتنگ بازی کی تربیتی ورکشاپ 14 مارچ کو ہوگی۔ شرکا کو مانجھا اور ڈور فراہم کی جائے گی۔

3 ہیرا
جنرل اسٹور کے مالک کو 3 برس قید کی سزا سنائی گئی۔ ملزم نے 2 لاکھ روپے رشوت لی تھی۔

4 ہیرا
ٹیکسلا کے 7 گلوکار 14 اگست کو ریڈیو پر ملی نغمے پیش کریں گے۔ ریہرسل 10 جولائی سے شروع ہوگی۔

5 ہیرا
ٹیکسلا کے ڈیزائنر 100 ہاتھ سے بُنی شالوں کی نمائش کریں گے۔ ٹکٹ 1500 روپے رکھا گیا ہے۔

6 ہیرا
یونین کونسل 9 کے چیئرمین کا انتخاب 12 جولائی کو ہوگا۔ 3 امیدوار میدان میں ہیں۔

7 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہاتھ سے بُنی شالوں کے لیے ڈیزائن کا پیٹنٹ ملا ہے۔

8 ہیرا
ٹریفک وارڈن کورس کے 127 اہلکار پاس آؤٹ

ٹیکسلا (نامہ نگار) ٹریفک اہلکاروں کی پہلی باقاعدہ تربیتی کلاس کے 127 اہلکار جمعرات کو پاس آؤٹ ہو گئے۔ یہ اہلکار 29 مارچ سے 14 اپریل تک ٹریفک ٹریننگ اسکول ٹیکسلا میں تربیت حاصل کرتے رہے۔ ان کی تربیت کا دورانیہ 20 دن تھا۔ پاس آؤٹ ہونے والے اہلکاروں کو ٹریفک قوانین، ٹریفک اشارے، ابتدائی طبی امداد اور شہریوں سے رویے کے بارے میں تفصیلی تربیت دی گئی۔ ان کی تربیت کا کل دورانیہ 160 گھنٹے تھا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر فرحان نذیر تھے۔ انہوں نے پاس آؤٹ ہونے والے اہلکاروں میں سرٹیفکیٹ اور شیلڈز تقسیم کیں۔ تربیت میں اول آنے والے کانسٹیبل عمران حیدر کو بہترین کارکردگی کی شیلڈ دی گئی۔ دوم آنے والے کانسٹیبل فرحان علی کو بھی شیلڈ ملی۔ ڈاکٹر فرحان نذیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ٹریفک اہلکار شہر کا چہرہ ہوتے ہیں، اس لیے ان کا رویہ شائستہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے شہریوں کے ساتھ بدتمیزی کی شکایات برداشت نہیں کی جائیں گی۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ہر اہلکار کو ہر ماہ کم از کم 2 دن شہر کے مختلف چوراہوں پر ڈیوٹی دینا ہوگی۔ ڈی ایس پی ٹریفک انسپکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ تربیت کے دوران اہلکاروں کو 3 مرتبہ امتحان لیا گیا۔ ان کی مجموعی اوسط 68.4 فیصد رہی۔ پہلے امتحان میں 34 اہلکار ناکام ہوئے تھے، جنہیں دوبارہ تربیت دی گئی۔ تقریب میں شریک ایک اہلکار محمد یونس نے کہا کہ تربیت سے انہیں بہت فائدہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق پہلے وہ ٹریفک روکنے کے طریقے نہیں جانتے تھے، اب وہ اعتماد کے ساتھ ڈیوٹی کر سکیں گے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق پاس آؤٹ ہونے والے اہلکاروں کی تعیناتی 2 مئی سے شروع ہوگی۔ ان میں سے 40 اہلکار شہر کے مصروف ترین 12 چوراہوں پر تعینات کیے جائیں گے۔

9 ہیرا
شاہ نگر کے باغات میں 2 ہزار پودے لگائے جائیں گے

10 ہیرا
ٹیکسلا کے 1500 ڈیزائنر 10 جولائی کو ریڈیو پر ملی نغمے پیش کریں گے۔ ریہرسل 3 جولائی سے شروع ہوگی۔

11 ہیرا
پولیس ہیڈکوارٹرز 127 نئے اہلکاروں کو خوش آمدید کہتے ہوئے

12 ہیرا
آبی نگہ (ایس ڈی پی آئی) کے زیرِ اہتمام 29 مارچ کو ہونے والی ریلی پانی کے تحفظ کے شعور کو اجاگر کرے گی

آبی نگہ (ایس ڈی پی آئی) کے زیرِ اہتمام 29 مارچ کو ہونے والی ریلی پانی کے تحفظ کے شعور کو اجاگر کرے گی۔ ریلی کا آغاز صبح 9 بجے گلشنِ سحر سے ہوگا اور شہر کے 4 بڑے چوراہوں سے گزرتی ہوئی 12 بجے ٹاؤن ہال پر اختتام پذیر ہوگی۔ منتظمین کے مطابق ریلی میں 2 ہزار سے زائد شرکا کی شرکت متوقع ہے۔ ان میں اسکول اور کالج کے طلبہ و طالبات، اساتذہ، سماجی تنظیموں کے کارکن اور مختلف محلوں کے مکین شامل ہوں گے۔ ریلی کے شرکا کے ہاتھوں میں پانی بچاؤ کے بینرز اور پلے کارڈز ہوں گے۔ آبی نگہ کے صدر ڈاکٹر فرحان نذیر نے ریلی کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے زیرِ زمین پانی کی سطح ہر سال تشویشناک حد تک نیچے جا رہی ہے اور اگر آج ہم نے پانی بچانے کے لیے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریلی کا مقصد صرف آگاہی پیدا کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو عملی اقدامات پر آمادہ کرنا بھی ہے۔ ڈاکٹر فرحان نذیر کے مطابق ریلی کے شرکا کو پانی بچانے کے 5 آسان طریقوں پر مشتمل ہینڈ بل بھی تقسیم کیے جائیں گے۔ ان طریقوں میں گھریلو نلکوں کی مرمت، گاڑیوں کو کم پانی سے دھونا، بارش کے پانی کو جمع کرنا، کھیتوں میں ڈرپ اریگیشن کا استعمال اور درختوں کی کٹائی روکنا شامل ہیں۔ ڈی ایس پی ٹریفک انسپکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ ریلی کے دوران ٹریفک کے متبادل انتظامات کیے گئے ہیں۔ گلشنِ سحر سے ٹاؤن ہال تک جانے والی مرکزی سڑک پر ریلی کے دوران ٹریفک معطل رہے گی۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ متبادل راستے اختیار کریں۔ ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو ریلی کے آگے اور پیچھے رکھا گیا ہے تاکہ ان کی آمد و رفت میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

13 ہیرا
ٹیکسلا کے 3 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

14 ہیرا
شاہ نگر کے باغات میں 2 ہزار پودے لگائے جائیں گے

15 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

16 ہیرا
ریلوے سٹیشن کے قریب ٹریفک جام

17 ہیرا
ٹیکسلا کے 42 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

18 ہیرا
ٹیکسلا کے 3 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

19 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

20 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

21 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

22 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

23 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

24 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

25 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

26 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

27 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

28 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

29 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

30 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

31 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

32 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

33 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

34 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

35 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

36 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

37 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

38 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

39 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

40 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

41 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

42 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

43 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

44 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

45 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

46 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

47 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

48 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ

49 ہیرا
ٹیکسلا کے 12 کاریگروں کو ہنر مندی ایوارڈ